e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO/LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 125 Monday , February 05 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۱۲۵) لکھنؤ پیر ۵-فروری ۲۰۲۴ء مطابق ۲۴/رجب المرجب ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

کانگریس نے فڑنویس کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

ممبئی، 04 فروری (یو این آئی) مہاراشٹر کانگریس کے ترجمان گوپال دادا تیواری نے اتوار کی رات پونے علاقے میں قتل کے الزام کے تحت ایک پولس اسٹیشن کے اندر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک ایم ایل اے کی طرف سے مبینہ طور پر گولی چلانے کے واقعہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس میں وہاں کی تباہی کی علامت ہے اور اس کے لیے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ مسٹر تیواری نے یہاں ایک پریس بیان میں کہا، "متصور کریں کہ مہاراشٹر میں ایک ناتھ شندے۔فڑنویس کی حکومت میں کیوں ہو رہا ہے۔ کانگریس بی جے پی سے متعلق رکھنے والے ایک سیاست دان نے تھانے اتھوری میں بی جے پی کی حلیف شیوسینا (شندے گروپ) کے ایک رہنما پر پولیس اسٹیشن کے اندر فائرنگ کی۔ تھانوں پارٹیوں کے لیڈروں کو اس طرح کے ٹھکانے بنگئے ہیں۔ مبینہ طور پر دیکھ کر اس سے بڑا صدمہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر امنتوں اور چھترپتی شیواجی مہاراج کی سرزمین میں اس طرح کے واقعات کا ہونا ایک بڑا بدنما داغ ہے۔

مودی حکومت اداروں کو کمزور کر رہی ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے بے روزگاری، مہنگائی، تحقیقاتی ایجنسیوں کے غلط استعمال اور بڑھتی ہوئی معاشی عدم مساوات کے حوالہ سے مودی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ منظم طریقے سے جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے۔ اتوار کو یہاں میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سنگر کھڑگے نے کہا کہ آج مہنگائی اور روزگاری اپنے عروج پر ہے اور اس نے غریب اور متوسط طبقے کو برباد کر دیا ہے۔ آج 20 سے 24 سال کی عمر کا ہر دوسرا نوجوان بے روزگار گھوم رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت میں بڑے کاروپریٹس پر ٹیکس کم ہوا ہے اور ضروری اشیاء پر ٹیکس ایس ٹی بڑھ گیا ہے۔ بڑے صنعت کاروں کے لاکھوں کروڑوں کے قرضے معاف کر دیے گئے، چھوٹی صنعتوں اور کسانوں کو ایک ایک پیسہ ادا کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

مسلم تنظیمیں یو سی سی کے خلاف احتجاجاً اسمبلی کا گھیراؤ کریں گی

دہرادون، 04 فروری (یو این آئی) کامرین کی کمیٹی کی طرف سے 2 فروری کو اتراکھنڈ حکومت کو یکساں سول کوڈ (یو سی سی) کا مسودہ پیش کیے جانے کے بعد اتوار کو مسلم تنظیموں نے اس کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ دہرادون کی جامع مسجد میں مسلم سیوا ٹرسٹ کی تنظیم کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس میں شہر قاضی شاہ عالم احمد قاسمی نے کہا کہ یو سی سی صرف ایک خاص مذہب کے خلاف ہے، کیونکہ اس میں مسلم کمیونٹی کے اعتراضات کو نظر انداز کر دیا گیا ہے اور نہ ہی اس میں مسلم کمیونٹی کی طرف سے دی گئی تجاویز کو جگہ دی گئی ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم یو سی سی کی شدید مخالفت کرتے ہیں۔ ہم آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اس کالے قانون کے خلاف لڑیں گے۔ اس دوران لام منظیم کے صدر مفتی رئیس نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے لایا گیا قانون آئین کے خلاف ہے۔ کیونکہ آرٹیکل 25 کے تحت ہر مذہب کے ماننے والے کو اپنے مذہب کی پیروی کرنے کی آزادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مرکزی حکومت کو آئین میں ترمیم کرنی چاہیے، پھر یو سی سی کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بصورت دیگر دونوں قوانین ایک دوسرے سے متصادم ہوں گے۔ مسٹر مفتی نے کہا کہ ریاستی حکومت آئین کے آرٹیکل 25 کو ماننے کی پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسا قانون جو تمام مذاہب کے لیے ہے، اس میں تمام مذاہب کی نمائندگی نہ ہو، اس قانون کو مشکوک بتاتا ہے۔

اتراکھنڈ کابینہ نے یو سی سی کے مسودہ کو دی منظوری

ڈرافٹ کو کل اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، حلالہ، عدت پر پابندی، لیوان کے بارے میں معلومات فراہم کرنا لازمی

دہرہ دون/ایجنسی: اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی صدارت میں اتوار کو کابینہ کی میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں کابینہ نے یکساں سول کوڈ کے مسودے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ تجویز 6 فروری کو اسمبلی اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ 24 گھنٹے میں اتراکھنڈ کابینہ کی یہ دوسری میٹنگ تھی۔ اجلاس کے دوران ہی یو سی سی کا مسودہ کابینہ کے سامنے رکھا گیا۔ ڈرافٹنگ کمیٹی نے 2 فروری کو وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو یو سی سی کا مسودہ پیش کیا تھا۔ اس کے بارے میں وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے آج ایکس پر ایک پوسٹ کیا ہے، جس میں انہوں نے لکھا ہے، یکساں سول کوڈ ایک وقت کی ضرورت ہے اور ہم اس کو نافذ کرنے کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

سرکاری ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی صدارت میں وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر ایک میٹنگ ہوئی جس میں یو سی سی کے حوالے سے ایک پریزنٹیشن دی گئی، جس کے بعد اسے منظوری دی گئی۔ اتراکھنڈ کے لیے یو سی سی کا مسودہ تیار کرنے والی کمیٹی کی اہم سفارشات میں تعدد ازدواج اور کم عمری کی شادی پر مکمل پابندی، تمام مذاہب کی لڑکیوں کے لیے یکساں شادی کی عمر اور طلاق کے لیے یکساں بنیادیں اور طریقہ کار شامل ہیں۔ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج رنجنا پرکاش دیسائی کی سربراہی میں حکومت کی طرف سے مقرر کردہ پانچ رکنی کمیٹی نے جمعہ کو 749 صفحات اور چار جلدوں پر مشتمل رپورٹ اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کو پیش کی تھی۔

یو سی سی سے متعلق قانون پاس کرنے کے لیے اتراکھنڈ اسمبلی کا چار روزہ خصوصی اجلاس بلایا گیا ہے۔ یہ اجلاس کل 5 سے 8 فروری تک بلایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سیشن نے سفارش کی ہے کہ لڑکے اور لڑکیوں کو وراثت میں مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ شادیوں کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا جائے گا اور لڑکیوں کی شادی کی عمر میں بھی اضافہ کیا جائے گا، تاکہ وہ شادی سے پہلے مگر بیکوشن کر سکیں۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ سفارشات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حلالہ اور عدت پر پابندی ہوگی۔ اس کے علاوہ لیوان ریلیشن شپ کے بارے میں معلومات فراہم کرنا لازمی ہوگا اور یہ خود اعلان ہوگا، جس کے لیے قانونی شکل ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مسودے میں آبادی پر کنٹرول کو شامل نہیں کیا گیا اور شیڈول ٹرائب کو بھی اس کے دائرہ کار سے باہر رکھا گیا ہے۔ اتراکھنڈ میں درج فہرست قبائل کی آبادی تین فیصد ہے۔ یہاں کے جہد یداروں نے کہا کہ رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کرنے کے بعد ہی اسے عام کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جن جوڑوں کی شادیاں رجسٹر نہیں ہوں گی انہیں کسی قسم کی سرکاری سہولت نہیں دی جائے گی۔ اس کے علاوہ گاؤں کی سطح پر شادی کی رجسٹریشن کے انتظامات کیے جائیں گے۔ تاہم یہ مسودہ ابھی تک سرکاری طور پر منظر عام پر نہیں آیا ہے۔

ذرائع نے بتایا کہ مسودے میں مرد اور عورت دونوں کے لیے طلاق کے لیے مساوی بنیادوں اور بچوں کی شادی کے رواج کو ختم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کے ذریعے طلاق دی جا سکتی ہے اور ایسے معاملات میں سب کو سوچنے اور سمجھنے کے لیے چھ ماہ کا وقت دیا جائے گا۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ والدین کے درمیان جھگڑے کی صورت میں بچوں کی تحویل ان کے دادا دادی کو دی جا سکتی ہے، یتیم بچوں کے سرپرست بنانے کا عمل آسان کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اگر خاندان کا کفالت کا نے والا بیٹا فوت ہو جاتا ہے تو اس کی بیوی کو دیے جانے والے معاوضے میں اس کے والدین کا خیال رکھنا بھی شامل ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر خاتون دوسری شادی کرتی بھی ہے تو اسے اپنے پہلے شوہر کی موت پر ملنے والا معاوضہ اپنے والدین کے ساتھ بانٹنا ہوگا، اس کے علاوہ اگر خاتون کی موت ہو جاتی ہے اور اس کے والدین کو دیکھ بھال کرنے والا شخص اگر کوئی نہیں ہوتا ہے تو اس کا معاوضہ اس کے والدین کو دینا ہوگا۔ ان کی دیکھ بھال کرنا اس کے شوہر کی ذمہ داری ہے۔

یو سی سی ریاست کے تمام شہریوں کے لیے یکساں شادی، طلاق، زمین، جائیداد اور وراثت کے قوانین کے لیے قانونی ڈھانچہ فراہم کرے گا۔ چاہے ان کا مذہب کوئی بھی ہو۔ اگر یو سی سی لاگو ہوتا ہے تو اتراکھنڈ آزادی کے بعد اسے اپنانے والی ملک کی پہلی ریاست بن جائے گی۔ یو سی سی کو اس پر نگاہ تھرانی کے وقت سے نافذ ہے۔

'گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان بدل گیا ہے'

پی ایم مودی نے آسام کو دی 11600 کروڑ روپے کی سوغات

گوہاٹی: وزیر اعظم نریندر مودی دو روزہ دورے پر ہفتہ کو گوہاٹی پہنچے۔ گورنر گلاب چند کٹاریہ اور وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے وزیر اعظم مودی کا خیر مقدم کیا۔ پی جے پی کارکنوں نے گوہاٹی کے کھانا پارہ میں واقع ویٹرنری کالج کے میدان میں وزیر اعظم نریندر مودی کے استقبال کے لیے مٹی کے ایک لاکھ چراغ روشن کیے۔ آج یعنی اتوار کو وزیر اعظم مودی نے تقریباً 11,600 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔ اس سے پہلے وزیر اعظم مودی نے آج گوہاٹی میں ایک روڈ شو بھی کیا۔ وزیر اعظم مودی اتوار کو ویٹرنری کالج گراؤنڈ میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کیا۔ وزیر اعظم مودی نے جن بڑے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا ان میں ماں کامکھیا دیویہ پروجیکٹ (ماں کامکھیا پیسنجر کوریڈور) بھی شامل ہے، جو وزیر اعظم کے شمال مشرقی علاقوں ترقیاتی پہل (پی ایم۔ ڈیوان) اسکیم ہے۔ یہ کامکھیا مندر آنے والے یاتریوں کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرنے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خطاب میں کہا کہ "11,000 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کے افتتاح سے آسام اور شمال مشرق کا جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک کے ساتھ رابطہ مضبوط ہوگا۔ ان پروجیکٹوں سے سیاحت کے شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے..... ادھویا کے بعد میں ماں کامکھیا کے دروازے پر آیا ہوں"۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ "ہمارے تیرتھ، ہمارے مندر، ہمارے عقیدے کے مقامات، یہ صرف درشن کرنے کی جگہیں نہیں ہیں، یہ ہماری تہذیب کے ہزاروں سال کے سفر کی اٹوٹ نشانیاں ہیں۔ یہ اس بات کی گواہی ہے کہ ہندوستان کس طرح ہر بحران میں ثابت قدم رہا، کوئی بھی ملک اپنے ماضی کو نہ کاٹ اور بھلا کر مضبوط ترقی یافتہ نہیں ہو سکتا"۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ "میں مطمئن ہوں کہ پچھلے 10 سالوں میں ہندوستان کے حالات بدل گئے ہیں۔ بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت نے 'ترقی اور وراثت' کو اپنی پالیسی کا حصہ بنایا ہے"۔

مودی بے روزگاری کی گارنٹی ہیں: پرینکا گاندھی

نئی دہلی 04 فروری (یو این آئی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے پریزیڈنٹ رام ناتھ کووند کو نشانہ بناتے ہوئے آج کہا کہ وہ الیکشن آتے ہی گارنٹی کی بات کرنے لگتے ہیں لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ مودی روزگار نہیں، بیروزگاری کی گارنٹی ہیں۔ محترمہ واڈرا نے کہا، "اعداد و شمار کے مطابق، ملک میں تقریباً 30 لاکھ سرکاری عہدے خالی ہیں، ہمارے کروڑوں نوجوان نوکریوں کے انتظار میں ہیں لیکن گزشتہ 10 سال میں، بی جے پی حکومت نے ان عہدوں پر نوکریاں دینے کے لیے دکھاوے کے سوا کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، "جنوری، 2022 میں، حکومت نے پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ آخر سال میں 22 کروڑ نوجوانوں نے نوکریوں کے لیے درخواست دی لیکن صرف سات لاکھ کو نوجوانوں کو نوکریاں ملیں۔ اس کا مطلب ہے کہ تقریباً 21.93 کروڑ اہل نوجوان بے روزگار رہے۔ سالانہ دو کروڑ نوکریوں کا وعدہ کرنے والی بی جے پی حکومت نہ پہلے سے موجود نوکریاں دے سکی اور نہ ہی نئے روزگار کے مواقع پیدا کر سکی۔

جھارکھنڈ اسمبلی میں فلور ٹیسٹ آج

اسمبلی میں وزیر اعلیٰ چمپئی کے ذریعہ اعتماد کا ووٹ پیش کیا جائے گا

رانچی، 04 فروری (ایجنسی) حکمراں جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے تقریباً 40 ایم ایل اے اور اس کے اتحادی شراکت دار کل فلور ٹیسٹ میں شرکت کے لیے حیدرآباد سے آج جھارکھنڈ لوٹ رہے ہیں۔ جے ایم ایم لیڈر چمپائی سورین کو چیف منسٹر بنائے جانے کے بعد اتحاد کے تمام ارکان اسمبلی کو حیدرآباد کے قریب ایک ریزورٹ میں رکھا گیا تھا۔ ان کے چیئرمین ہیمنت سورین سمیت بدعنوانی سے متعلق ایک کیس میں جیل میں ہیں۔ حکمراں جے ایم ایم نے دو حیدرآباد کے ریزارٹ میں رکھا تھا تاکہ ارکان کو اتحاد کے ساتھ جوڑ کر رکھا جائے۔ جھارکھنڈ میں حکمراں اتحاد کے پاس 81 رکنی اسمبلی میں سے 41 ارکان کی اکثریت حاصل ہے۔ جے ایم ایم، کانگریس، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم ایل) کے پاس 46 ایم ایل اے ہیں۔ جے ایم ایم (28)، کانگریس (16)، آر جے ڈی (1)، اور سی پی آئی (ایم ایل) کا ایک رکن ہے۔ دوسری بی جے پی کے اتحادیوں کے پاس 29 ایم ایل اے ہیں۔ جیل میں ستمبر 2022 میں ہیمنت سورین کی حکومت نے اپنے تحت 48 ووٹوں کے ساتھ اکثریت ثابت کی تھی کہ وہ کامیاب حاصل کی تھی۔ موجودہ وزیر اعلیٰ چمپائی سورین، ہیمنت سورین حکومت میں ٹرانسپورٹ کے وزیر تھے۔ انہیں سورین خاندان کی حمایت بھی حاصل ہے۔

اسمبلی اجلاس کا آغاز گورنر کے خطاب سے ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی خصوصی اجلاس میں سی ایم چمپئی سورین کے ذریعہ اعتماد کا ووٹ پیش کیا جائے گا۔ اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے لیے جاری کردہ وہپ کے مطابق گورنر کی پارلیمانی رکن کا خطاب صبح 11 بجے ہوگا جس کے بعد حکومت کی جانب سے اعتماد کا ووٹ پیش کیا جائے گا۔ اس پر بحث کے بعد بحث اور ووٹنگ ہوگی۔ 6 فروری کو گورنر کے خطاب، حکومت کے جواب اور ووٹنگ پر شکریہ کی تحریک پر بحث ہوگی۔ جھارکھنڈ اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے لیے رانچی پولس کی طرف سے خصوصی سیکیورٹی تیاریاں کی گئی ہیں۔ اتوار کی سہ پہر چیف سکریٹری اور ڈی جی پی نے جھارکھنڈ کی وزارت میں رانچی کے ڈی سی، ایس پی سمیت تمام محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ میٹنگ کی اور اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے حوالے سے کئی چیف سکریٹری کی صدارت میں اتوار کو پراجیکٹ بھون میں اسمبلی کے خصوصی اجلاس سے متعلق ایک میٹنگ ہائی کی تھی۔ تمام محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ ساتھ رانچی کے ڈی سی اور ایس ایس پی بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری کی جانب سے اسمبلی کے خصوصی اجلاس کو بہتر انداز میں چلانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ اسمبلی اجلاس کے حوالے سے بلاٹنگ کنسٹرکشن، ہیلتھ ڈپارٹمنٹ پبلک ایس ایل، محکمہ صحت اور دیگر محکموں کے سکریٹریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اسمبلی اجلاس کے دوران ہر طرح کے سوال کے تشفیات اور کمنٹس، مناسب پیمائش کے بغیر کوئی بھی اسمبلی میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ سکیورٹی ایجنسیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بغیر پاس کے کسی کو اندر جانے کی اجازت نہ دیں۔

'ہر ہاتھ کے لیے کام اتر پردیش حکومت کی ترجیح ہے'

وزیر اعلیٰ یوگی نے گورکھپور میں ڈویژن سطح کے میگا روزگار میلے کا افتتاح کیا، نوجوانوں کو تقرری خط تقسیم کیے

گورکھپور: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج گورکھپور میں مدن موہن مالویہ ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی میں منعقد ڈویژنل سطح کے میگا روزگار میلے کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف کیٹیگریوں میں منتخب ہونے والے نوجوانوں میں تقرری نامہ تقسیم کیا اور ہنر کی نمائش کا دورہ بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج سال میں دوسری بار گورکھپور میں ڈویژنل سطح کا میگا روزگار میلہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس روزگار میلے میں گورکھپور ڈویژن کے تمام اضلاع کے نوجوان امیدواروں نے حصہ لیا۔ اس میں تقریباً 15 ہزار نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے۔ جن نوجوانوں کو آج یہاں جگہ نہیں ملی وہ کوشش کرتے رہیں۔ حکومت ان کے لیے روزگار بھی پیدا کر رہی ہے۔ ہر ہاتھ کے لیے کام اتر اتر پردیش حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کا اتر پردیش جسے ہندوستان کا نیا اتر پردیش ہے، جہاں ہر میدان میں ہر روز کامیابی کے نئے نمونے قائم ہو رہے ہیں۔ نئے بلڈ ز دیے جا رہے ہیں۔ پیشہ ورانہ تعلیم کا نگلہ ڈیا ٹیکنالوجی سے منسلک ہو کر عالمی معیار کے مطابق نئے کورسز کے لیے کام کر رہا ہے۔ آج پوری دنیا میں اتر پردیش کے ہنرمند نوجوانوں کی مانگ کو دیکھتے ہوئے ہم سب کو اس سمت میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت ٹاٹا ٹیکنالوجی کے ساتھ مل کر 150 عالمی معیار کے آئی ٹی آئی بنانے جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ویژن ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے امریکی، روس اور جرمنی کے ساتھ رابطہ قائم کیا ہے اور نوجوانوں کو روزگار کے لیے وہاں بھیجا ہے۔ امریکی نے اپنے 1200 نوجوانوں کے ہدف کے مقابلے میں اتر پردیش سے 5000 نوجوانوں کا انتخاب کیا ہے۔ وہاں ان نوجوانوں کو مفت کھانا اور رہائش کے ساتھ 1.50 لاکھ روپے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔ وہ ہر ماہ 1.50 لاکھ روپے کما کیں گے، جس سے ان کے گھر کے ساتھ ساتھ پورے گاؤں، ریاست اور قوم میں خوشحالی آئے گی۔ ریاست میں 40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز آئی ہیں، جس سے 1 کروڑ 10 لاکھ نوجوانوں کو نوکریاں ملیں گی۔ صنعت کی مانگ کو سمجھتے ہوئے تمام آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنک کو اس کے مطابق ٹریڈ اور کورسز تیار کرنے چاہئیں۔ نوجوانوں کو روزگار اور تحفظ کی ضمانت ملنی چاہیے۔ نوجوانوں کو تربیت سے جوڑ کر آگے لے جانا ہوگا۔ نوجوانوں کو وزیر اعظم منسٹر انٹرن شپ اسکیم اور چیف منسٹر انٹرن شپ اسکیم سے جوڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اس اسکیم میں آدھا اعزازیہ حکومت اور آدھا صنعت کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ اس سے نوجوان اپنی تعلیم کے دوران خاندان پر انحصار کرنے کے بجائے خود انحصاری کا شکار رہیں گے۔ اس میں اے تعلیم کے ساتھ اعزازیہ بھی ملے گا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی کوششوں کے بعد آج اتر پردیش میں بے روزگاری کی شرح 19 فیصد سے کم ہو کر صرف 02 فیصد رہ گئی ہے۔ آج ریاست میں ترقی کے ہر شعبے میں امکانات موجود ہیں۔ ہمیں ان کو مسخر کرنے، انہیں ہنرمند بنانے اور انہیں مناسب ملازمتیں فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کام کو مکمل آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ملازمت کے ساتھ ساتھ کام کی جگہ پر انہیں استحصال اور استحصال سے بچانے کے لیے بھی کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے حکومت مختلف پروگرام چلا رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے نئی شعبے کو اس میں شامل ہونے کی ترغیب دینے کے لیے مختلف تربیتی پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ ریاستی دور برائے پیشہ ورانہ تعلیم اور ہنرمندی کی ترقی (آزادانہ چارج) مشری پکل دیو اگروال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قائل قیادت میں ریاست ہمہ جہت ترقی کی طرف گامزن ہے۔ ہندوستان کو عالمی لیڈر بنانے میں نوجوانوں کا اہم رول ہے۔ ریاستی حکومت نوجوانوں کو ہنرمندی اور روزگار سے جوڑنے کے لیے مسلسل مہم چلا رہی ہے۔

ڈاکٹر شفیق الرحمان برق ہسپتال میں داخل

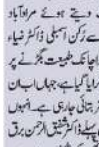

سنبھل: سنبھل سے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شفیق الرحمان برق کو طبیعت خراب ہونے پر مرادآباد کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کرکٹ بھین بڑھنے پر انہیں مرادآباد کے کانٹھ روڈ پر واقع سدھ ہاسپٹل میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ان کی طبیعت پہلے سے بہتر بتائی جا رہی ہے۔ ان سے متعلق مزید معلومات دیتے ہوئے مرادآباد کنندرے کے اسمبلی حلقے سے رکن اسمبلی ڈاکٹر ضیاء الرحمن برق نے بتایا کہ اچانک طبیعت بگڑنے پر انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں اب ان کی حالت پہلے سے بہتر بتائی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چار پانچ دن پہلے ڈاکٹر شفیق الرحمن برق کی طبیعت خراب ہونے لگی۔ کرکٹ بھین بڑھنے پر انفیکشن ہو جانے کی وجہ سے ان کی تکلیف بڑھ گئی تھی۔ جس کے سبب ان کو اسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ اس سے پہلے بھی ڈاکٹر برق کو کرکٹ بھین بڑھنے کی شکایت پر اسپتال میں داخل کرایا جا چکا ہے اور اس مرتبہ پھر حالت بگڑنے پر انہیں مرادآباد کے سدھ ہاسپٹل لایا گیا ہے، جہاں پر پہلے سے بہتر ہیں۔

انکم ٹیکس پورٹل ٹھپ، تمام خدمات 3 دنوں کے لیے بند

محکمہ انکم ٹیکس نے مطلع کیا ہے کہ تین دنوں تک محکمہ انکم ٹیکس کے ای فائلنگ پورٹل پر خدمات فراہم نہیں کی جا سکیں گی۔ 3 سے 5 فروری کے درمیان پورٹل کو دیکھ بھال کے لیے بند کیا گیا ہے۔ اس دوران ٹیکس دہندگان کو ای فائلنگ پورٹل پر کوئی سروس دستیاب نہیں ہوگی۔ محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے یہ اطلاع ایکس کرتے ہوئے دی گئی ہے۔ اپنے ایکس اکاؤنٹ پر محکمہ نے اس تعلق سے پوسٹ دیتے ہوئے اطلاع جاری کی ہے کہ دیکھ بھال کی سرگرمیوں کی وجہ سے ٹیکس دہندگان 3 فروری 2024 کو دوپہر 12 بجے سے 5 فروری کی صبح 6 بجے تک ای فائلنگ پورٹل کا استعمال نہیں کر سکیں گے۔ اے پی ایل ٹیکس پورٹل پر شائع خبر کے مطابق محکمہ انکم ٹیکس نے 2023-24 کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن فارم 2، 3 اور 5 کو جاری کر دیا ہے۔

'بی جے پی میں چلے جاؤ تو سارے خون معاف، میں جھکنے والا نہیں'

کرائم برانچ کے نوٹس پر کیجریوال کا بیان، مودی حکومت پر سرکاری ایجنسیوں کے غلط استعمال کا لگایا الزام

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے اپنی تقریر میں دعویٰ کیا ہے کہ ان پر بی جے پی میں شامل ہونے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ بھی بی جے پی میں شامل نہیں ہوں گے۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر آپ بی جے پی میں شامل ہوتے ہیں تو تمام خون معاف ہیں، لیکن ہم نے کیا غلط کیا ہے؟ کیجریوال نے یہ بیان کرائم برانچ میں دو اسکولوں کے سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر دیا۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ "ان دنوں یہ لوگ ہمارے پیچھے پڑے ہوئے ہیں، آپ پر دروغ اخبار میں پڑھتے ہوں گے، انہوں نے منیش سسودیا کو جیل میں ڈال دیا ہے، وہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے بدعنوانی کی ہے۔ وہ صبح چھ چھ اسکولوں کے چکر لگاتے تھے۔ کو بدعنوان اسکولوں کے چکر لگاتا ہے؟ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے شراب پیتا ہے، اور غلط کام کرتا ہے۔ آج یہ سب ہمارے پیچھے پڑ گئے ہیں۔"

کیجریوال نے الزام لگایا کہ سرکاری ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر منیش سسودیا اور ستیندر جین پر فرضی مقدمات میں جیل جانے کا الزام لگایا۔ سی ایم نے کہا، "تمام ایجنسیاں کیجریوال کے پیچھے لگا دی گئی ہیں۔ منیش سسودیا کا قصور ہے کہ وہ اچھے اسکول بنا رہے تھے۔ ستیندر جین کا قصور ہے کہ وہ اچھا اسپتال اور محلہ کلینک بنا رہے تھے۔ آج اگر منیش سسودیا اسکولوں پر اور ستیندر جین اسپتالوں میں کام نہیں کر رہے ہوتے تو انہیں گرفتار نہیں کیا جاتا" اروند کیجریوال نے کہا، "انہوں نے ساری سازشیں کیں لیکن ہمیں جھکا نہیں پائے۔ آپ آپ سمجھتے ہیں کہ ہم اسکول اور اسپتال بنانا چھوڑ دیں گے تو ایسا نہیں ہے۔ اسکول اور اسپتال بنیں گے، چاہے آپ کیجریوال کو جیل میں قید کر دیں۔ وہ آج ہمارا کوئی نقصان کیوں نہیں کر پا رہے؟ کیونکہ ہمارے پاس ان غریب بچوں کے کروڑوں والدین کی دعائیں ہیں، جنہوں نے اسکولوں میں تعلیم حاصل کی اور جس کے پاس غریبوں کا آشیرواد ہوتا ہے خدا اس پر کرم کرتا ہے۔" انہوں نے کہا، "ہمارے خلاف جتنی بھی سازشیں کریں، کچھ نہیں ہونے والا اور میں بھی ثابت قدم ہوں، میں ان کے خلاف جھکنے والا نہیں ہوں، یہ لوگ کہتے ہیں کہ بی جے پی میں آ تو چھوڑ دیں گے۔ میں نے کہا کہ میں بی جے پی میں ہرگز شامل نہیں ہوں گا، میں بھی بی جے پی میں شامل نہیں ہوں گا، اگر آپ بی جے پی میں شامل ہوں گے تو سارا خون معاف ہے۔ ہم نے کیا غلط کیا ہے، ہم صرف اسکول بنا رہے ہیں، اسپتال بنا رہے ہیں۔

آئی ایس آئی ایجنٹ ستیندر سیول میرٹھ سے گرفتار

پوچھ گچھ جاری، روس میں بھارتی سفارت خانے میں تھا تعینات

لکھنؤ: یوپی اے ٹی ایس نے روس کے ماسکو میں بھارتی سفارت خانے میں تعینات ستیندر سیول کو گرفتار کیا ہے۔ ستیندر آئی ایس آئی کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اے ڈی جی اے ٹی ایس نے کہا کہ ستیندر سال 2021 سے روس میں واقع بھارتی سفارت خانے میں اٹاچی بیسٹ اسٹنٹ (IBSA) کے طور پر تعینات تھا۔ اے ڈی جی اے ٹی ایس نے کہا کہ شاہی الدین پور، بلیا ضلع کے رہنے والے ستیندر سیول نے آئی ایس آئی کے ویٹرلرز کو ماسکو میں واقع ہندوستانی سفارت خانے، وزارت دفاع، وزارت خارجہ اور ہندوستانی فوجی اداروں کی اہم خفیہ معلومات فراہم کیں۔ آئی ایس آئی ایجنٹوں کی حالیہ گرفتاریوں کے بعد جانچ میں ستیندر کے بارے میں جانکاری ملی، جس کے بعد اے ٹی ایس کی میرٹھ یونٹ نے ستیندر کو میرٹھ دفتر میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا۔ دوران تفتیش اس نے الزام قبول کر لیا۔ اے ڈی جی موہت اگروال نے بتایا کہ ستیندر راجا پور میں کاشتکاری پورا کرنے کے لیے آئی ایس آئی کے لیے ایجنٹ کی حیثیت سے کام کرتا تھا۔ ملزمان کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ملزم سے موبائل فون، آدھار کارڈ، پین کارڈ، ایک شناختی کارڈ اور 600 روپے برآمد ہوئے ہیں۔

امریکہ اور برطانیہ کا یمن کے 13 مقامات پر حملہ

حملوں میں ہتھیاروں کو گہرائی میں دفن کر کے ذخیرہ کرنے والی تنصیبات، میزائل سسٹم، لانچر اور دیگر صلاحیتوں کو نشانہ بنایا گیا

واشنگٹن (ایجنسی)۔ امریکہ اور برطانیہ نے ہفتے کے روز یمن میں حوثی باغیوں کے 36 ٹھکانوں پر حملے کیے۔ گذشتہ ہفتے کے آخر میں امریکی فوجیوں پر ہونے والے مہلک حملے کے بعد ایران سے منسلک گروپوں کے خلاف امریکی کارروائیوں کا یہ دوسرا دن تھا۔ یہ حملے کون سے کہا کہ حملوں میں ہتھیاروں کو گہرائی میں دفن کر کے ذخیرہ کرنے والی تنصیبات، میزائل سسٹم، لانچرز اور دیگر صلاحیتوں کو نشانہ بنایا گیا جو حوثیوں نے بحیرہ احمر پر جہاز رانی پر حملہ کرنے کے لیے استعمال کیے ہیں اور مزید کہا کہ اس نے ملک بھر میں 13 مقامات کو نشانہ بنایا۔ سات اکتوبر کو اسرائیل پر فلسطینی گروپ حماس کے مہلک حملے کے نتیجے میں اسرائیل-حماس جنگ شروع ہونے کے بعد سے یہ شرق اوسط میں تنازعہ پھیلنے کی تازہ ترین علامت تھی۔ امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے کہا، "یہ انتہائی کارروائی حوثیوں کو واضح پیغام دیتی ہے کہ اگر وہ بین الاقوامی جہاز رانی اور بحری جہازوں پر اپنے غیر قانونی حملے بند نہیں کرتے تو وہ بدترین نتائج بھگتنے ہوں گے۔" حوثی فوج نے کہا کہ امریکی حملوں کا "جواب اور نتائج ضرور ہوں گے۔" اردن میں ایک چوکی پر ایران کے حمایت یافتہ مزاحمت کاروں کے ڈرون حملے میں تین امریکی فوجیوں کی ہلاکت پر امریکہ کی آٹھ روز سے جاری فوجی اتقامی کارروائی کی امریکی مہم۔ اور یمن کے حملے ایک دوسرے کے متوازی جاری ہیں۔ جمعہ کے روز امریکہ نے اس اتقامی کارروائی کی پہلی لہر انجام دی اور عراق اور شام میں ایران کے اسلامی انقلابی سپاہ (آئی آر سی جی) اور اس کی پشت پناہی کرنے والی ملیشیاؤں سے منسلک 85 سے زائد اہداف کے خلاف حملے کیے جن میں مبینہ طور پر تقریباً 40 افراد ہلاک ہوئے۔ جہاں واشنگٹن عراق، شام اور اردن کے فوجی مراکز پر امریکی فوجیوں پر حملے کا الزام ایران کی حمایت یافتہ ملیشیا پر لگاتا ہے، وہیں یمن کے ایران سے منسلک حوثی بحیرہ احمر میں تجارتی جہازوں اور جنگی جہازوں کو باقاعدگی سے نشانہ بنا رہے ہیں۔ یمن کے سب سے زیادہ آبادی والے علاقوں پر قابض حوثی کہتے ہیں کہ ان کے حملے فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ہیں کیونکہ اسرائیل نے غزہ پر حملہ کیا ہے لیکن امریکہ اور اس کے اتحادی انہیں اعداء حدود اور عالمی تجارت کے لیے خطرہ قرار دیتے ہیں۔ بحیرہ احمر کے بڑھتے ہوئے تشدد کے پیش نظر بحری نقل و حمل کے بڑے اداروں نے اہم تجارتی راستے کو بڑی حد تک ترک کر کے افریقہ کے گرد طویل راستے اختیار کر لیے ہیں۔ اس سے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے جو عالمی فراہمی زنجیروں کے بارے میں تشویش پیدا کرنے کا سبب بنا ہے جبکہ صرف بحیرہ احمر سے نمبر ہوز نیٹ آمد درفت کرنے والے جہازوں سے ملنے والی اہم غیر عملی آمدنی میں کمی آئی ہے۔ باغیوں کا بیان ہے کہ یمن کے بارے میں بائیڈن کی ابھرتی ہوئی تکنیک عملی کا مقصد حوثی مزاحمت کاروں کو کمزور کرنا ہے لیکن وہ اس گروپ کو شکست دینے سے ان کے مرکزی سرپرست ایران پر براہ راست حملہ کرنے کی کوشش سے بہت پیچھے ہیں۔ اس حکمت عملی میں محدود فوجی حملوں اور پابندیوں کو ملایا گیا ہے اور اس کا مقصد یہ لگتا ہے کہ حوثیوں کو سرا تودی جائے لیکن شرق اوسط میں ایک وسیع تنازعے کے خطرے کو محدود کرنے کی کوشش کے ساتھ۔ امریکہ نے گذشتہ کئی ہفتوں میں حوثی اہداف کے خلاف ایک درجن سے زیادہ حملے کیے ہیں لیکن یہ اس گروپ کے حملوں کو روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ حوثی فوج نے کہ ترجمان سریع نے سوشل میڈیا پر ایک بیان میں کہا کہ بحیرہ احمر میں گروپ کی مداخلت جاری رہے گی۔ سریع نے کہا، "یہ حملے ہمیں ہمارے اخلاقی، مذہبی اور انسانی ہمدردی کے موقف سے پیچھے نہیں ہٹا سکتے جو فلسطینی عوام کی حمایت میں ہے۔" "سمندری اور فضائی حملوں کی تازہ ترین لہر سے محض چند گھنٹے قبل امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ نے بیانات جاری کیے جس میں گذشتہ روز ہونے والے ڈرون حملوں کی تفصیل دی گئی جن میں چیز کروز میزائلوں کو نشانہ بنانا بھی شامل تھا۔ حوثی باغی ان میزائلوں کو بحیرہ احمر میں بحری جہازوں کے خلاف استعمال کرنے کی تیاری کر رہے تھے۔ یمن میں صبح 4 بجے 0100 جی ایم ٹی) کے قریب امریکی فوج نے حوثیوں کے ایک چیز شپ کروز میزائل کو بھی نشانہ بنایا جو حملہ کرنے کے لیے تیار تھا۔ برطانوی وزیر دفاع گرانٹ شپس نے کہا، "یہ کشیدگی میں کوئی اضافہ نہیں ہے۔ ہم پہلے بھی حوثی حملوں میں ملوث اڈوں اور ذخیرہ کرنے کی جگہوں کو کامیابی سے نشانہ بنا چکے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ہمارے تازہ حملوں نے حوثیوں کی صلاحیتوں کو مزید کم کر دیا ہے۔" امریکہ نے کہا کہ اتوار کے حملوں کو آسٹریلیا، بحرین، کینیڈا، ڈنمارک، نیدرلینڈز اور نیوزی لینڈ کی حمایت حاصل تھی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا کہ حملوں میں میزائل کی صلاحیت کے علاوہ ڈرون ذخیرہ کرنے اور چلانے کی جگہوں، ریڈارز اور ہیلی کاپٹروں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران سے منسلک گروپوں کے خلاف حملوں کے باوجود حوثی باغیوں کا کہنا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا اور نہ ہی وہ یہ سمجھتا ہے کہ تہران بھی جنگ چاہتا ہے۔ امریکی رپیلکن سینیٹر کیوکریٹ صدر جو بائیڈن پر بارڈر حملہ ہیں کہ وہ ایران کو براہ راست ضرب لگائیں۔ یہ واضح نہیں تھا کہ تہران ان حملوں کا کیا جواب دے گا جو براہ راست ایران کو نشانہ نہیں بناتے بلکہ اس کی پشت پناہی کرنے والے گروپوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان ناصر کنعانی نے ایک بیان میں کہا کہ عراق اور شام میں حملے "امریکہ کی ایک اور اہم جوئی اور تزویراتی غلطی کی نمائندگی کرتے ہیں جس کے نتیجے میں سرف تشدد کی شدت اور عدم استحکام میں اضافہ ہوگا۔" عراق نے اپنے ملک میں امریکی حملوں کے بعد باضابطہ احتجاج کرنے کے لیے بغداد میں امریکی ناظم الامور کو طلب کیا۔ حوثی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ امریکہ اور برطانیہ نے یمن پر کل 48 فضائی حملے کیے جن میں سے 13 متعدد مقامات گورنری میں کیے گئے۔ یکم 11 اکتوبر گورنری اور 9 حدیدہ گورنری میں کیے گئے۔

حماس اور اسرائیل کے درمیان

6 ہفتے کی جنگ بندی کا نیا معاہدہ متوقع

حماس نے اسرائیل سے تین ہزار فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا کیا مطالبہ

غزہ، 4 فروری (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ روکنے کے لیے جاری کوششوں کی امید دوبارہ کی کیفیت میں ایک بار پھر معاہدے کی توقع کی جا رہی ہے۔ العربیہ/الحدث ذرائع نے انکشاف کیا کہ ثالثوں نے حماس کو جنگ بندی کی تجویز پیش کی جس میں حماس کے جنگ بندی شروع کرنے کی ابتدائی منظوری کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ثالثوں نے غزہ کی پٹی میں 6 ہفتوں کے لیے جنگ بندی کی پیشکش کی اور مجوزہ جنگ بندی میں حماس کے زیر حراست 36 یرغمالیوں کی رہائی بھی شامل ہے۔ متوقع معاہدے کے تحت حماس روزانہ ایک اسرائیلی یرغمالی کو رہا کرے گی۔ متوقع معاہدے کے تحت حماس نے اسرائیل کے زیر حراست 3000 فلسطینی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ مجوزہ جنگ بندی معاہدے کو 3 کے بجائے 4 مراحل میں تبدیل کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ امریکہ غزہ میں جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے کے پہلوؤں کی حمایت کرتا ہے اور اسرائیل سے اسے قبول کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ قاہرہ کے ذکر کے کہ اس سے قبل کی جنگ بندی گذشتہ نومبر (2023) کے آخر میں ایک ہفتے تک جاری رہی تھی، جس کے تحت 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بستیوں اور فوجی اڈوں پر حماس کے اچانک حملے کے دوران یرغمال بنائے گئے تقریباً 100 قیدیوں کو رہا کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس معاہدے کے تحت تین سو فلسطینیوں کی رہائی عمل میں لائی گئی تھی۔ اسرائیلی حکام کے مطابق قیدیوں کے اہل خانہ کی جانب سے نئے تبادلے کے معاہدے کو قبول کرنے کے لیے شدید دباؤ برقرار ہے۔ اب بھی تقریباً 132 قیدی غزہ کی پٹی میں قید ہیں جن میں سے 28 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہلاک ہو چکے ہیں۔

حماس نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں تنازعہ ختم کرنے کے لیے اپنی بالواسطہ بات چیت کے دوران تین ہزار فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے۔ العربیہ نیوز چینل نے اتوار کے روز ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ حماس تین مرحلوں پر مشتمل جنگ بندی کے چوتھے قدم کے طور پر فلسطینی قیدیوں کی رہائی چاہتی ہے۔ قطر کی وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ اسرائیل نے جنگ بندی کی تازہ تجویز کا مثبت ابتدائی جواب دیا ہے، جس کا آغاز چھ ہفتے تک لڑائی ختم کرنے سے ہوگا اور اس میں حماس کے زیر حراست درجنوں یرغمالیوں کی رہائی بھی شامل ہے۔ جنوری کے اواخر میں پیرس میں اسرائیل، امریکہ، مصر اور قطر نے جنگ بندی کی تجویز پر اتفاق کیا تھا۔ حماس نے کہا کہ اسے ایک مسودہ موصول ہوا ہے اور اس کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے بتایا کہ خفیہ ایجنسی موساد منصوبے کے پہلے مرحلے میں 35 یرغمالیوں کو 35 دنوں تک لڑائی روکنے کے بدلے رہا کرانا چاہتی تھی۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 24 نومبر کو، قطر نے اسرائیل اور حماس کے درمیان ایک عارضی جنگ بندی اور کچھ قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے کے ساتھ ہی غزہ کی پٹی میں انسانی امداد کی ترسیل کے حوالے سے ایک معاہدے کی ثالثی کی تھی۔ جنگ بندی میں کئی بار توسیع کی گئی اور دسمبر کو اس کی میعاد ختم ہو گئی۔ ذرائع کے مطابق 100 سے زائد یرغمالی اب بھی غزہ میں حماس کے پاس ہیں۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں فلسطینی ہلاکتوں کی تعداد 27,365 ہوگئی: وزارتِ صحت

غزہ (ایجنسی) غزہ کی وزارت صحت نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ سات اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کل 27,365 فلسطینی ہلاک اور 66,630 زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت نے مزید کہا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تقریباً 127 فلسطینی ہلاک اور 178 زخمی ہوئے۔ سات اکتوبر کو حماس کے جنگجوؤں کے زمینی، فضائی اور سمندری راستے سے اسرائیل میں داخل ہو گئے اور شہریوں کو سڑکوں، ان کے گھروں اور ایک آؤٹ ڈور پویلین میں ہلاک کر دیا جس کے بعد اسرائیل نے غزہ میں اپنی فوجی مہم کا آغاز کر دیا۔ اسرائیل کہتا ہے کہ اس حملے میں تقریباً 1200 افراد مارے گئے۔ جنگ نے ایک انسانی بحران پیدا کر دیا ہے۔ غزہ کے وسیع علاقے مسمار اور لاکھوں لوگ بے بسا ہو گئے ہیں اور خوراک، پانی اور ادویات کی سپلائی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔

اسرائیل غزہ پٹی میں بفرزون بنا رہا ہے: ماہرین

غزہ (ایجنسی) ماہرین نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ اسرائیل منظم انداز سے عمارات تباہ کر کے غزہ پٹی اور اسرائیل کے درمیان ایک بفرزون بنانے کی کوشش میں مصروف ہے، جس کا نقصان عام فلسطینی شہریوں کو ہوگا۔ اسرائیل نے عوامی سطح پر اس منصوبے کی تصدیق نہیں کی، تاہم کہا کہ یہ کہ وہ غزہ پٹی جو پہلے ہی ایک نہایت چھوٹا سا اور بہت گنجان آباد علاقہ ہے اس کا کچھ حصہ فلسطینی علاقے اور اسرائیل کے درمیان بفرزون کے لیے استعمال میں لایا جائے گا۔ اسرائیل کے اتحادی کئی ممالک اسرائیل کا متعدد مرتبہ خبردار کر چکے ہیں کہ وہ غزہ پٹی کے علاقے پر قبضے سے باز رہے۔ سات اکتوبر کو اسرائیل پر عسکریت پسند گروہ حماس کے دہشت گردانہ حملے کے بعد اسرائیل غزہ سے غزہ میں ایک بڑے عسکری آپریشن کا آغاز کیا تھا۔ یروشلم کی عبرانی یونیورسٹی کے پروفیسر اوری بیلن نون کے مطابق اسرائیل فوج نے ایک خاص طریقے سے غزہ پٹی کے سرحدی علاقے میں عفرا اشاریہ چوٹیل (تقریباً ایک کلومیٹر) کے علاقے میں عمارات کو تباہ کیا ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر کا معائنہ کرنے والے اس اسرائیلی پروفیسر کے مطابق اس سرحدی علاقے کو ایک طرح سے بفرزون کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس جنگ میں غزہ پٹی میں مجموعی عمارات کا تقریباً نصف حصہ تباہ ہو چکا ہے۔ گزشتہ ماہ اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے قریب واقع اسرائیلی شہریوں کی محفوظ واپسی کے لیے آپریشن کا اعلان کیا تھا۔ ایک فوجی بیان میں کہا گیا تھا کہ اس عسکری آپریشن کا مقصد اسرائیلی آبادی کو غزہ سے دور کرنا ہے۔ اس آپریشن میں اسرائیلی فوج نے اپنے اکیس ہلاکتوں کی ہلاکت کا بھی بتایا تھا۔ فوجی بیان میں کہا گیا تھا کہ ہلاکتوں نے فراہم اسرائیل کے درمیان سرحدی علاقے میں حماس کا خیر سود کے ذریعے عمارات کو تباہ کیا جب کہ اس دوران ان پر عسکریت پسندوں کی جانب سے فائرنگ بھی کی گئی۔ ماہرین کے مطابق غزہ کے سرحدی علاقوں میں بسنے والے فوجی کے عسکری جنگ کے مالی فوائد کی خلاف ورزی کے نمرے میں آسکتی ہے۔ یوہن راکش واچ کی جو ماہرین کے حقوق سے متعلق ماہر نامہ ہیوز مین کے مطابق، ہمارے پاس ایسے شواہد بڑھتے جا رہے ہیں، جن سے لگتا ہے کہ اسرائیل غزہ کے بڑے حصے کو قابل رہائش بنا رہا ہے۔ "ان کا مقصد کیونکہ تھا گلیاں ہیں جیسے کہ یہ ایک بفرزون تھا۔ کیا رہا ہے۔ عمل جنگی حکم کے نمرے میں آسکتی ہے۔" متعبر رسان ادارے سے بات چیت کرتے ہوئے اسرائیلی فوج نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

ترکی کے شہر غازیانٹیپ میں ہیلی کاپٹر حادثے میں دو پائلٹ ہلاک

استنبول، 04 فروری (یو این آئی) ترکی کے جنوبی وسطی صوبے غازیانٹیپ میں ہیلی کاپٹر گرنے سے دو پائلٹ ہلاک اور ایک تکنیشن زخمی ہو گیا ہے۔ ترک وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ مسٹر یرلیکایا نے ایکس پر کہا کہ "جنرل سیکیورٹی ڈائریکٹوریٹ کے ایوی ایشن ڈپارٹمنٹ کے ہیلی کاپٹر نے ہمارے سے گازیانٹیپ کے لیے اڑان بھری تھی۔" یہ ہیلی کاپٹر صوبہ غازیانٹیپ کے گاؤں کاتل کے قریب گر کر تباہ ہوا۔ ہیلی کاپٹر سے آخری رابطہ ہفتہ کو مقامی وقت کے مطابق رات 49:10 پر قائم ہوا۔ حادثے میں دو پائلٹ ہلاک اور ایک تکنیشن زخمی ہو گیا۔ وزیر داخلہ نے صحافیوں کو بتایا کہ اس دوران ان پر ایک تکنیشن کی جلد صحت یابی کے لئے نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ ہیلی کاپٹر کے کی تفصیلی وجوہات معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔

ایران: جدید فوجی ڈرون اور قدر 29 میزائل کی رونمائی

تہران (ایجنسی) ایران میں تیار کیے گئے "قدر" میزائل کی ہفتے کے روز ایک تقریب کے دوران فوجی کمانڈر کے ہاتھوں رونمائی عمل میں آئی۔ یہ میزائل 150 کلومیٹر تک مار کرنے اور ہر قسم کے ہیلی کاپٹر 206 پر نصب کیے جانے کی صلاحیت کا حامل ہے۔ آج فوجی سربراہ کے ہاتھوں رونمائی انجام پانے والے فوجی ساز و سامان میں 25 کلو گرام وارہیڈ لے جانے والا اور 9 گھنٹے کی پرواز کا دورانیہ رکھنے والا "عزم" خوش کن ڈرون، 4 گھنٹے کی پرواز کی صلاحیت کا حامل "شاہین" جاسوس ڈرون اور 200 کلومیٹر تک مار کرنے والا "حیدر" کروز میزائل شامل ہیں۔ "حیدر" کروز میزائل ملیارے سے داغا جاتا ہے۔

چلی: جنگلات میں خوفناک آتشزدگی

51 افراد ہلاک، متعدد شہری لاپتہ

سینٹیاگو، 04 فروری (یو این آئی) جنوبی امریکی ملک چلی کے والپرائیسو علاقے کے جنگلات میں لگنے والی آگ میں جمعہ سے اب تک تقریباً 51 افراد کی موت ہو گئی ہے اور سینکڑوں مکانات جل کر راکھ ہو گئے ہیں۔ مقامی حکام نے اتوار کو بتایا کہ آگ سے متاثر ہونے والے بہت سے لوگ گرمیوں کی چھٹیوں میں ساحلی علاقے میں گئے تھے۔ صدر گیبریل بورک نے ہنگامی حالت کا اعلان کیا اور کہا کہ صورت حال سے نمٹنے کے لیے "تمام ضروری وسائل" دستیاب کرائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ کو ویانا ڈیل مار، ایماپے، کولچیپو اور ولا ایلیمانا میں کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا۔ کرفیو راستوں کو آزاد کرنے اور ہنگامی گاڑیوں کو متاثرہ علاقوں تک پہنچنے میں مدد دے گا۔ اتوار کے روز تقریباً 1400 فائر فائٹرز کو تعینات کیا گیا تھا۔ ہنگامی خدمات کے ساتھ ساتھ فوجی اہلکاروں کو بھی تعینات کر دیا گیا ہے اور آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ وزارت صحت نے زخمیوں کی مدد کے لیے طبی طبقہ کو اسپتال میں تعینات کر دیا ہے۔ وزیر داخلہ کیرولینا توہالے کہا کہ ہلاکتوں میں اضافے کا اندیشہ ہے۔ وزارت ہاؤسنگ کا کہنا ہے کہ آگ سے تین ہزار سے چھ ہزار مکانات متاثر ہوئے ہیں۔ حکومت نے آگ کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے والپارائیسو اور مارگا علاقوں میں آگ اور گرمی پیدا کرنے والی مشینوں کے چلانے پر پابندی لگا دی ہے۔ علاقائی گورنر برائے ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ (سی او بی آر آئی ڈی) نے کہا کہ ہلاک ہونے والوں میں سے 45 جلے ہوئے پائے گئے اور چھ دیگر موجود کی دیکھ بھال کے مراکز میں علاج کے دوران فوت ہوئے۔

انڈونیشیا میں لینڈ سلائیڈنگ سے 3 افراد ہلاک، 13 زخمی

جکارتہ، 04 فروری (یو این آئی) انڈونیشیا کے شمالی سماترا کے پہاڑوں میں مٹی کے تودے گرنے کے بعد مسدود ہائی وے پر کار گرانے سے ایک خاندان کے تین افراد جاں بحق اور 13 دیگر زخمی ہو گئے۔ تکنیشن ڈیزاسٹر منیجمنٹ ایجنسی کے ترجمان عبدالباہی ہیری نے اتوار کے روز بتایا کہ ہفتہ کے روز مقامی وقت کے مطابق شام 5 بجے ترونگلک۔ سیوالا قومی شاہراہ پر ٹریفک جام کے درمیان اچانک سڑک کنارے چٹان گر گئی، جس سے کئی گاڑیاں متاثر ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ حملوکین میں شوہر، بیوی اور ایک بچہ شامل ہے جو کار میں مقرر تھے۔ سات افراد معمولی زخمی اور چھ دیگر شدید زخمی ہوئے۔ سبھی کو نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ لینڈ سلائیڈنگ سے ایک مکان، پانچ کمٹی بسیں، لاجسٹک ٹرک اور کچھ موٹر سائیکلوں کو بھی نقصان پہنچا۔ لینڈ سلائیڈنگ کا ملبہ ہٹانے کے بعد آج صبح سڑک پر ٹریفک شروع ہو گئی ہے۔ موسمیات اور جیوفزکس ایجنسی نے 5 فروری تک تیز ہوا اور کے ساتھ شدید بارشوں اور ہیزرڈ سیاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے بارے میں خبردار کیا ہے۔

یوکرین کے شہر لوگانسک میں بیکری پر گولہ باری سے سات افراد ہلاک

ماسکو، 04 فروری (یو این آئی) یوکرین کی مسلح افواج نے ہفتہ کو لوگانسک علاقے کے شہر لیسچی انسک میں ایک بیکری پر سیدھا فائر کیا جس کے نتیجے میں سات افراد ہلاک ہو گئے۔ روس کی تاس (ٹی اے ایس ایس) نیوز ایجنسی نے یہ اطلاع دی ہے۔ ایجنسی نے روس کی بنگاہی صورتحال کی وزارت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فائرنگ سے بیکری کی ایک دو منزلہ عمارت منہدم ہو گئی۔ خبر رساں ادارے آر آئی اے نووستی کے مطابق بیکری کے ملبے میں تقریباً 23 افراد پھنسے ہوئے ہیں۔

ریاست مدینہ کی پر رونق نورانی جھلکیاں دیکھنے کو آنکھیں ترس گئیں

مدینہ محمد و آل محمد درود و سلام اور مصائب و آلام کا تاریخی شہر ہے: مولانا ابن حسن املوی واعظ

مدینہ (ایجنسی)، ریاست مدینہ سے مراد، ہر عاشق رسول ص کے ذہن میں یہ تصور پیدا ہوتا ہے کہ مدینہ کی وہ الٰہی حکومت جسے پیغمبر اسلام نے مدینہ میں قائم فرمائی تھی۔ تاریخ گواہ ہے کہ ریاست مدینہ کا سب سے پہلا اور اہم کارنامہ تعمیر مسجد تھا یعنی سب سے پہلے مسجد قبا کی تعمیر کی گئی تھی۔ اس کا واضح مطلب ہے کہ ریاست مدینہ کا اولین مقصد وہ ف مساجد تعمر کرنا تھا کہ مسجدوں کو مسادہ منہدم کرنا۔ ہم مکہ مکرمہ سے عمرہ مغفرہ کی ادائیگی کے بعد 30/ جنوری کو بذریعہ بس ریاست مدینہ کی زیارت کے لئے روانہ ہوئے۔ اور قریب 8 گھنٹہ کی مسافت طے کر کے رات میں وارد مدینہ ہوئے۔ مہدی ٹورس اینڈ ٹرانس کی جانب سے معین خام الزائرین مولانا منور عباس کمیلی کی رہنمائی میں سب سے پہلے جنت البقیع اور روضۂ الرسول کی زیارت کی گئی۔ وہیں اثر۔ شیخ کی متبدم قبروں کی زیارت کر کے گریہ وزکاء کا سلسلہ جو شروع ہوا تو آخری دن کا جاری رہا۔ محمد و آل محمد جنہیم گریہ کرتے کرتے مصائب و آلام کو یاد کر کے ہر زائر کی آنکھ اشکبار تھا۔ اور درج ذیل زیارتوں نے گریہ وبکاء میں مزید تقویت بخشی تھی۔ بیت الاحزان۔ سایا (جس مقام پر کربلا سے لٹا ہوا قافلہ آکر ٹھہرا تھا)۔ بیت اصحاب۔ (سلمان، عبداللہ ابن مسعود، ابوذر غفاری)۔ بیئر الطرش (جس کنویں کے پانی سے رسولخدا ص کو غسل دیا گیا تھا)۔ بیت الشرف (چوتھے امام ع 35 سال یہاں رہے)۔ مسجد خوان امام حسن علیہ السلام۔ باغ سلمان فارسی۔ مجزہ جناب سیدہ، بیوہ کی لڑکی کی شامی کا واقعہ۔ مقام بداعہ۔ مقام انصار۔ بیت فاطمہ بنت اسد۔ مسجد شجرہ۔ مسجد قبا۔ مسجد ذوالقبلتین۔ مسجد مساجد۔ مسجد فتح۔ جنگ احزاب۔ میدان احد۔ مسجد غمامہ۔ مسجد احزاب۔ ان کے علاوہ مسجد نبوی کے اندر اور اطراف کی زیارتیں شامل ہیں۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کے صدقہ میں عمرہ وزیارت کے آداب و احکام بخیر خوبی انجام پائے۔ اللہ شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔ البتہ مکہ سے مدینہ آنے بہت سے زائرین سردی کھانسی کی شکایت ضرور ہوئی ان شاءاللہ اس میں کوئی راز خداوندی ہوگا۔ کیونکہ دونوں شہروں کا موسم بالکل الگ الگ تھا مکہ میں نہ ٹھنڈی نہ گرمی بہت خوشگوار موسم بہار۔ البتہ مدینہ میں شدید سرد موسم جیسے یورپ کی ٹھنڈی۔ یہاں بھی مہدی ٹورس اینڈ ٹرانس کے آرگنائزر ابوذ اور قمبر سید کاظم ہمائل حسین ہے۔

سیاست میں اتنا آگے نہیں جانا چاہیے

بلاول بھٹو کا بشریٰ بی بی کیخلاف فیصلے پر اظہارِ افسوس

اسلام آباد۔ (ایجنسی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے سابق وزیراعظم عمران خان اور بشریٰ بی بی کے خلاف غیر شرعی نکاح کیس کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیاست میں اتنا آگے نہیں جانا چاہیے۔ یاد رہے کہ 3 فروری کو سابق بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو غیر شرعی نکاح کیس میں 7-7 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ آج (4 فروری کو) حیدرآباد میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے فیصلے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیاست میں آگے نہیں جانا چاہیے۔ انہوں کہا کہ مخالف سیاسی جماعتیں تشدد، نفرت اور تقسیم پر مبنی سیاست کر رہے ہیں، سیاست کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے، اب سیاست میں انتقامی سیاست کی جا رہی ہے۔ بلاول بھٹو نے ساتھ ہی مسلم لیگ (ن) سمیت دیگر سیاسی جماعتوں پر بھی کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ جن سیاسی جماعتوں سے ہمارا مقابلہ ہے ان کو عوام اچھی طرح سے جانتی ہے، حیدرآباد کے عوام نفرت اور تقسیم کی سیاست سے واقف ہیں، پیپلز پارٹی ایسی سیاست کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ وفاق میں صرف ایک سیاسی جماعت ہے جو نفرت کی سیاست کر رہی ہے، سیاست کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے، اب سیاست میں انتقامی سیاست کی جا رہی ہے۔ سابق وفاقی وزیر نے پاکستان مسلم لیگ (ن) پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹی بارکری پر بیٹھنے کیلئے کوشش کی جا رہی ہے، انہوں نے نوے کی دہائی جو کچھ کیا وہ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "میں اگر دوبارہ وزیراعظم بنا تو منشور کے دس نکات پر عمل کر کے کے دکھاؤں گا، انہوں نے کہا کہ اگر وہ وزیراعظم بنے تو نوجوانوں کو جب تک روزگار نہیں ملے گا وہ ان کا خیال رکھیں گے، ملک کے بے روزگار نوجوانوں کیلئے پیلے کارڈ لاؤں گا، غریب عوام کے لیے 35 لاکھ گھر مکانہ تحقیق کے ساتھ بنا کر دکھاؤں گا۔ بلاول بھٹو نے یہ بھی کہا کہ 9 فروری کو تیر پر مہر لگا کر شیر کو چوتھی بار وزیراعظم بنے سے روکیں گے بلاریں، مزدوروں اور بے سہارا لوگوں کی ہر ممکن مدد کریں گے، ہمیں اشرافیہ سے قم بھیں کر غریب عوام تک پہنچانی ہے۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ تیر پر پیلا کا شیر کا شکار کریں گے، پنکچر پروٹ کا کیا جائے تو کیا کہا کہ فی الفتنگ سے سیاست کرنے والوں کو دوٹ نہیں دیں گے، پنکچر اور شیر کو شکست دے کر پیلا پٹ لگا دینا ہے۔ مسلم لیگ (ن) بلاری سے مرکز نواز کا وزیراعلیٰ یا وزیراعظم بننا خوب ہی رہ جائے گا، ایم کیو ایم کو اپنی بار نظر آ رہی ہے، پھر پرشد سیاست کر رہی ہے۔

اپنا دل نے ہمیشہ محروموں کو عزت دی: انوپریہ

انوپریہ پٹیل کی آمد پر کارکنوں میں زبردست جوش وخروش

فتح پور۔ اپنا دل نے ہمیشہ محروموں اور کمزوروں کے لیے لڑنے اور احتصال زدہ اور کمزوروں کے سماجی شراکت کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ یہ باتیں اپنا دل ایس کی قومی صدر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل نے کہیں۔ ایس ای ٹی کے اطلاء امتحان اور سینک اسکول میں داخلے میں او بی سی ریزرویشن کے نافذ کرنے کا سہرا لیتے ہوئے انہوں نے اپوزیشن جماعتوں پر سخت تنقید کی۔ لوک سبھا انتخابات میں ایس پارٹیوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی۔

اتوار کو وی آئی پی روڈ سرائے اشوک تیراہے کے نزدیک واقع صحن میں ضلع صدر روہیندر امراؤ انیل کی قیادت میں اپنا دل ایس کی ضلع تنظیمی ورکر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ تنظیم کی قومی صدر اور مرکزی وزیر انوپریہ پٹیل پروگرام میں مہمان خصوصی تھیں۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے قومی صدر انوپریہ پٹیل نے کہا کہ اپنا دل کے بانی اور آنجہانی قومی صدر ڈاکٹر سونی لال پٹیل نے ضلع کے تمام رہنماؤں میں پارٹی کے نظریے کی بنیاد رکھی اور اپنی ساری زندگی محکوموں، پسے ہوئے، محروموں اور لوگوں کے لیے کام کیا۔ احتصال اپنا دل نے ہمیشہ سماجی انصاف کے تصور کو اپنایا ہے۔ جمہوریت کے تمام اعضاء۔ مقننہ، انتظامی، عدلیہ اور میڈیا اداروں میں معاشرے کے تمام طبقات کے باصلاحیت افراد کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں میں اتحاد میں شامل ہونے کے باوجود، اپنا دل نے NEET کے داخلہ امتحان اور سینک اسکولوں میں داخلے میں OBC ریزرویشن کا مسئلہ اٹھایا ہے اور اسے نافذ کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ وہ مزدوروں سے لے کر ایوانوں تک غریبوں کی آواز بننے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ ریزرویشن لاگو کرنے کا سہرا لیتے ہوئے انہوں نے پچھلی حکومتوں اور اپوزیشن جماعتوں کو سخت نشانہ بنایا۔ ساتھ ہی پارٹیوں سے لوک سبھا انتخابات میں محتاط رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے اپوزیشن کے بھارت اتحاد کو متضاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انتخابات سے پہلے ہی تاش کے پتوں کی طرح ٹوٹ جائے گا۔ اس موقع پر سابق وزیر اور ایم ایل اے بندکی بنے کمار رنجیکی، عمراؤ مدیکھ پٹیل، ایم ایل اے عظیم پور سروج کریل، ایم ایل اے سوار شفیق احمد انصاری، ریاستی صدر اقلیتی محاذ احمد منصوری، بلاک چیف اموی سشیلا سنگھ، میڈا منچ ضلع صدر رینا ریاستی صدر رام بکلا پٹیل، ایم ایل اے، ماتا رخان، شانو خان، عمر خان، نیم سنگھ پٹیل، یوجھ ضلع صدر اروین کمار مونگر، اقلیتی فورم کے ضلع صدر محمد جنید وغیرہ موجود تھے۔

فتح پور، ضلع میں اپنا دل ایس کی قومی صدر انوپریہ پٹیل کی آمد پر کارکنوں میں زبردست جوش وخروش تھا۔ جبکہ ضلع صدر روہیندر امراؤ سوف انیل کی ٹیم نوجوانیں ضلع صدر سیتا امراؤ، اقلیتی فورم کے ضلع صدر محمد جنید، سماجی کاں پرودھان افتخار خان، محمد آصف رائنج، شانو خان، عمر خان، نیم سنگھ پٹیلیا نے قومی صدر کا چاندی کا تاج پیش کر کے خیر مقدم کیا اور یوا منچ کے ضلع صدر اروین کمار مونگر نے قومی صدر کا استقبال کیا۔ ورکر کانفرنس کے بہانے اپنا دل ایس کے قومی صدر نے لوک سبھا انتخابات کے بارے میں کارکنوں کو جوش دلایا۔ ماہرین کے مطابق کرمی ووٹوں کے فیصلہ کن کردار کے تل بوتے پر اپنا دل مسلسل اتحاد کے کو لے سے ضلع کی لوک سبھا سیٹ ملنے کی صورت میں پارٹی انوپریہ پٹیل یا کسی اور کو یہاں سے الیکشن لڑا سکتی ہے۔ ورکرز کانفرنس کے دوران کارکنوں میں جوش وخروش پیدا کرتے ہوئے ریاستی صدر رام بکلا پٹیل نے کہا کہ کارکنوں کو منظم انداز میں کام کرنا چاہئے۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں قومی صدر کو وزیر اعلیٰ بنایا جانا ہے۔ ریاستی صدر کی تقریر بھلے ہی کارکنوں کے لیے تو اعلیٰ کا باعث ہو لیکن ان کے بیان کے سمتی میڈیا بیانوں میں موضوع بحث بنے رہے۔ ضلع کی موجودہ اپی پی اور مرکزی وزیر مملکت سادھوی نرنجن جیوتی ضلع کے لوگوں میں دیدی کے نام سے زیادہ مقبول ہیں۔ ضلع کی لوک سبھا سیٹ اپنا دل کے کوٹے میں جانے کی قیاس آرائیوں کے درمیان، اپنا دل کے کارکنان مسلسل اسٹیج سے قومی صدر انوپریہ پٹیل کو دیدی کہہ کر مخاطب کر رہے ہیں۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت کی یاد میں مجالس کا سلسلہ جاری

لکھنؤ: شیعہ عزا لکھنؤ میں امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام کے یوم شہادت کے موقع پر چھوٹا امام باڑہ میں تین روزہ مجالس کا سلسلہ شروع ہوا۔ پہلی مجلس 4 فروری کو اختتام پذیر ہوئی۔ مجلس کو خطیب فتح البلاغہ مولانا سید قمبر علی رضوی نے خطاب کیا۔ مجلس میں مولانا نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے فضائل بیان کیے جس میں انہوں نے امام کے اصحاب میں عثمان جمال کا ذکر کیا۔ اس کے علاوہ مولانا نے امام کی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے مقام ایوا پر روشنی ڈالی۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ محترمہ بنات آمنہ کی قبر ہے۔ مولانا نے کہا کہ پوتوا اپنی دادی کے دیار میں پیدا ہوا۔ اس کے علاوہ مولانا نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی صاحبزادی جناب معصومہ قم کی فضیلت پر روشنی ڈالی اور ایک باپ اور بیٹی کے رشتے کو بیان کیا جن کا روضہ ایران کے شہر قم میں ہے، جس کی زیارت کی شیعہ قوم کے لیے بہت اہمیت ہے۔ مجلس کے بعد درستخوان امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر مومنین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ثانی زہرا محفل کمیٹی کا جلسہ منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز) (04 فروری) ثانی زہرا محفل کمیٹی کا سالانہ جلسہ سید اطہر عباس کی رہائش گاہ پر گذشتہ روز بعد نماز ظہرین منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت، رباعی سے ہوا۔ جلسہ کی صدارت سید فضل عباس جعفری اور نظامت ذوار حسین نے کی۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری سید آفتاب رضوی نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ کمیٹی نے فاتح کوفہ وشام ابن بندعلی وزہرا عالمہ غیر معلمہ جناب ثانی زہرا حضرت زینب کبریٰ کی ولادت کے سلسلہ میں 11 فروری 2024 روز اتوار بکیت رائے تالاب واقع شبیر روضہ رضویہ میں ہونے والی محفل مسرت کے انعقاد پر غور وخوض کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس برس یہ محفل 45 واں پروگرام ہو رہا ہے جو مذکورہ تاریخ ومقام پر بعد نماز عشا منعقد ہوگا۔ کمیٹی نے طے کیا کہ اس مرتبہ محفل کو زیادہ بیانات پر منعقد کیا جائے گا۔ میٹنگ میں سردار حسین، شبیہ لطس، شریف لطس، اطہر عباس، مناقب حسین، فضل عباس جعفری، امن حسن، ذوار حسین، جنرل سکریٹری آفتاب رضوی وغیرہ نے شرکت کی۔ انہوں نے بتایا کہ جشن میں مہمان خصوصی کے طور پر آفتاب شریعت شاہی آصفی مسجد کے امام جمعہ ومجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی، شیعہ مرکزی وقف بورڈ کے رکن اور عالم نگر مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی اور مہمان اعزازی کی حیثیت سے ڈاکٹر اسد عباس شرکت کریں گے۔ جلسہ کے آخر میں کمیٹی کے صدر نواب عمران علی خاں نے جلسہ میں آئی ہوئی تمام تجاویز پر اتفاق رائے ہوئے انہیں منظور کرتے ہوئے بتایا کہ اس بار محفل کو بہتر سے بہتر طریقے سے منعقد کیا جائے گا جلسہ کے آخر میں انہوں نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کار اور ٹرک کی زبردست ٹکر میں ماں بیٹے سمیت تین کی موت

پریا گراج: 4 فروری (پی این ایس) ہوا نگی۔ پریا گراج ہائی وے پر بمرلیا قصبہ علاقہ کے امرگاؤں کے نزدیک سوفٹ ڈیزائر کار اور ٹرک کے درمیان تصادم میں کار میں سوار تین افراد کی موت ہوگئی۔ حادثہ رات دیر گئے بروت علاقہ کے رام گاؤں کے قریب پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ لواحقین کو حادثے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ سڑک حادثہ میں کار میں سفر کرنے والے نوجوان کی حالت تشویشناک ہے۔ کار سوار مرزا پور جا رہے تھے۔ حادثے کا شکار ہونے والے تمام خاندان مدھیہ پردیش کے بھجوا کا رہنے والا ہے، جب کہ متوفی ڈرائیور سمرا پور کے بیرہ ہی کا رہنے والا ہے۔ مجھن ہوکا رہنے والا بھائی تھی اپنی بیوی پوم (30) اور دو سالہ بیٹے رام کے ساتھ پریاگ راج سے دارانی جا رہا تھا۔ کار کمرا پور کے دھرمیا چال تھانہ علاقہ کے بیروی گاؤں کے رہنے والے لیمیٹک چوبے (30) چار، بیٹے رام کے ساتھ پانی دینے پر اور برج کمرمت کے لیے بندر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک کو روانہ کر دیا گیا ہے۔ رات دیر گئے ایک تیز رفتار کار سامنے سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں پوم اور رام اور ڈرائیور لیمیٹک چوبے کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جب کہ بھاگیرتھی شدید زخمی ہو گئے۔

ریت مافیا مائننگ، ٹرانسپورٹ اور ماحولیات کے محکمے کو دھوکہ دے رہا ہے

فتح پور۔ کھگہ تحصیل اور کشن پور تھانے کا علاقہ مونگھ کی غیر قانونی کانکنی کے لیے ہمیشہ سے بدنام رہا ہے۔ لاکھ کوششوں کے باوجود غیر قانونی کان کنی کا کاروبار بند نہ ہو سکا۔ دریائے جمنا کے ساحلی علاقوں میں ریت سے بھرے اور لوڈ ٹرکوں کے آپریشن نے لوگوں کی عام زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اور لوڈ ٹرک حادثات کا باعث بن رہے ہیں۔ نہ صرف رات بلکہ دن کی روشنی میں بھی ہر روز ٹریفک جام کا مسئلہ رہتا ہے۔ علاوہ ازیں قومی شاہراہ ہی کی روڈ پر 6 سے 7 کلومیٹر طویل ٹریفک جام کا سامنا کرنا مقدر بن گیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بھی محکومتی سطح پر مونگھ ماٹیا کو آشیرباد حاصل ہوئی تو بھی مقامی سطح پر خاکی اور کھادی کے اشتراج نے مونگھ ماٹیا کے غیر قانونی مائننگ کا کاروبار کو بھڑکا دیا۔ صورتحال یہ ہے کہ نہ تو اور لوٹنگ کو روکا جا سکا، نہ غیر قانونی ذخیرہ اندوزی اور نہ ہی غیر قانونی کان کنی روکی جا سکی۔ ماضی میں ضلع میں یمنا ندی کا رخ موڑنے سے لے کر متوازی پل بنانے تک کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ اس میں پولیس اور محکمانہ اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔ اس کے باوجود مونگھ ماٹیا کان کنی کے قوانین میں خامیاں تلاش کر کے اور کئی تکنیک ایجاد کر کے ہر روز اپنا کاروبار بناتا ہے۔ کوئی ٹھوس کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے کان کنی طلبہ داروں کے حوصلے بلند ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت بھلے ہی بہتر امن و امان اور بدعنوانی سے پاک انتظامیہ کا دعویٰ کر رہی ہو لیکن یہاں صورتحال مختلف ہے۔ بارودی سرنگوں میں آئے روز لرزانی اور فائرنگ کے واقعات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ اس پولیس کی اتھارٹی اور حیثیت عام آدمی کو نظر آتی ہے لیکن پولیس ریت ماٹیا کی غنڈہ گردی کو نظر انداز کرتی ہے۔ بارودی سرنگوں میں کھلے عام جھٹکے ہوتے ہیں، دیہاتیوں میں دہشت برقرار ہے۔ ماٹیا احتجاج کرنے والوں کو دھمکیاں دینے پھنسانے کی دھمکیاں دیتی ہے۔ پولیس فائرنگ کے واقعات کو نظر انداز کرتی ہے۔ یمنا کے ساحلی علاقوں میں اور لوٹنگ اور ریت کی غیر قانونی نقل وحمل پر قابو پانے کا انتظامی حکم بے اثر ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے توسط سے ریت کی غیر قانونی کانکنی کو روکنے کی رسمی کارروائیوں کو کھل کر کرنے کے لیے ڈیٹکٹر پکڑ کر کام کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھار ٹرکوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ جس کی وجہ سے ٹرک کھلے عام اور لوٹنگ کر رہے ہیں۔ ریاست اور ضلع کے ذمہ دار عہدیداروں کی نظر میں سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان اور لوڈ ٹرکوں کا ضلع میں آمدی بڑھانے میں اہم کردار ہے۔ ایک اصول کے مطابق، علاقے سے باہر آنے والے ٹرکوں کو داخلہ تھانے کے پولیس کا ٹھہرانا کرتے ہیں۔ داخلے کے بعد ٹرک تھانے کے علاقے میں جانے کے لیے آزاد ہو جاتے ہیں اور دن رات تیز رفتاری سے چلتے نظر آتے ہیں۔ ریت کے ٹھیکیدار دریا سے براہ راست ریت اٹھانے کے لیے ٹرک حاصل کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ٹرکوں پر بھری ریت کی وجہ سے پانی سڑک پر گرتا رہتا ہے۔ اس علاقے میں سڑکوں پر پانی گرنے اور بیٹھنے سے سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں۔ سڑک پر جھیل کے نظارے ہیں۔ لوگوں کا پیدل چلنا مشکل ہو گیا ہے۔ کسی حادثے کا امکان رہتا ہے۔ کئی حادثات ہو چکے ہیں اور لوگوں کی موت بھی ہوئی ہے۔ ناکول سڑک مسلسل خراب ہو رہی ہے۔ اس طرف کسی کو توجہ نہیں ہے۔ نیلدر روڈ میں خشک ریت کی نقل وحمل کا اصول ہے، جبکہ ایسا نہیں ہو رہا۔ کانوں اور ندی کی ریتی کے بوروں سے لے کر قیمتی قانونی کان کنی اور نقل وحمل کے لیے بدعنوانی کا ماحول ہے۔ کئی مرتبہ ریت بھی نکالے گئے تھے، لیکن آج بھی ریاست کے قحط پر جیسے اضلاع میں گنجائش سے تین سے چار گنا زیادہ مونگھ اور کئی سے لدے ٹرک قطاروں میں کھڑے دیکھے جاسکتے ہیں۔ کثرت تفتیش کے دوران کئی مقامات سے غیر رہائی کے مونگھ لدے ٹرک بھی پکڑے گئے ہیں۔ ظاہر ہے غیر قانونی کان کنی میں طاقت کے متوازی کام کرنے والا طریقہ کار ایک بار پھر فعال ہے۔ جمنا کو جیسے کرنے والی دو ہزار سے زیادہ گاڑیاں روزانہ اس ضلع سے گزرتی ہیں۔ جس میں اور لوٹنگ ریاست میں سینوں کی آمدنی کا ذریعہ بن گیا ہے۔ جبکہ مشینی کی سڑکیں بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، اس کی کسی کو پروا ہے، سب کو اپنی جیبیں مضبوط کرنے کی فکر ہے۔

کوہاٹل راشٹر پریرنا اسٹل کا افتتاح کرسکتے ہیں وزیر اعظم مودی

لکھنؤ: 4 فروری (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی 22 فروری کو سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی یاد میں بنسٹ گنج میں 165 بکڑ بنائے جانے والے اٹل راشٹر پریرنا اسٹل کا افتتاح کر سکتے ہیں۔ اس منصوبہ میں ایل ڈی اے نے باقی پیچیدہ تیاری کام 15 دنوں میں مکمل کرنے کے لیے اپنی تمام تر طاقت لگا دی ہے۔ افسران کی ٹیم جمعرات سے گزشتہ چار دنوں سے اٹل راشٹر پریرنا اسٹل میں زیر سے ڈالے ہوئے ہے۔ نائب صدر ڈاکٹر اندرا دیو ترپاٹھی بھی راشٹر پریرنا اسٹل کے احاطے سے ملحقہ فاٹکوں کو نشانہ ہے ہیں۔ اس وقت سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی، پنڈت دین دیال اپادھیائے، ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے نیلی پیڈ اور کانسے کے بڑے مجسموں کو نصب کرنے کا کام جاری ہے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ راشٹر پریرنا اسٹل کا پورا کام 20 فروری تک مکمل کر لیا جائے گا۔ وزیر اعظم جب بریکنگ کراؤنڈ تقریب میں شرکت کریں گے تو راشٹر پریرنا اسٹل کا افتتاح کرنے کا منصوبہ ہے، راشٹر پریرنا اسٹل میں ایک ہزار اسٹیج بنایا جائے گا۔ اس میں 3000 گنجائش والا اوپن ایئر تھیٹر، میوزیم، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی، پنڈت دین دیال اپادھیائے، ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی زندگی سے متعلق یادیں ہوں گی۔ پیچ پر سابق وزیر اعظم کی رہائش کی جگہ بھی بنائی جائے گی۔ اس میں ایک بیٹھنے کی جگہ بھی ہوگی۔ اس کے علاوہ کیفے ٹیریا، بوگا میٹرز، میڈیم بلاک بھی بنایا جائے گا۔

کاظمین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ماتم آج

آج دستہ خطیب الابرار کاظمین روڈ لکھنؤ کی جانب سے بسلسلہ شہادت امام موسیٰ کاظم، امام کے حرم کاظمین میں شب شہادت ۲۴ رجب ۱۴۴۵ھ مطابق ۵ فروری ۲۰۲۴ء کو ایک مجلس عزا شب ۸:۳۰ بجے منعقد ہوگی۔ اس مجلس کو عالمجناب مولانا سید تنویر عباس نجفی صاحب خطاب فرمائنگے۔ بعد مجلس تابوت امام موسیٰ کاظم برامد ہوگا۔ مجلس سے قبل قاری جناب دانش صاحب تلاوت اور جناب فہد فدوی نقوی صاحب اور جناب اعجاز زیدی صاحب بارگاہ معصومین میں نظرانہ عقیدت پیش کرینگے۔ نظامت کے فرائض جناب نیر مجیدی صاحب انجام دینگے۔ بعد مجلس روضہ کاظمین میں تابوت امام موسیٰ کاظم گشت ہوگا۔ تابوت امام موسیٰ کاظم کو اودی مجلس کو عالمجناب مولانا ابوطالب رضوی صاحب خطاب کریں گے۔ دستہ کے جنرل سکریٹری سبطین رضوی اور سکریٹری حفاظت حسین نے مومنین سے شرکت کی گزارش کی ہے۔

سہ روزہ مجالس

لکھنؤ: امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی مظلومانہ شہادت پر مسجد امام حسن مجتبیٰ (چھوٹی مسجد) نگر خانہ حسین آباد میں 5، 6، 7 فروری پیر، منگل، بدھ شام میں 7 بجے مجالس عزا منعقد ہوں گی۔ قصے مولانا سید علی ہاشم عابدی خطاب کریں گے۔

امامباڑہ سرکار حسینی کی تعمیر نو کے سلسلہ میں جلسہ منعقد

لکھنؤ (پریس ریلیز) (04 فروری 2024) کشمیری محلہ واقع امامباڑہ پیارے جانی المعروف سرکار حسینی کی تعمیر جدید کیلئے علاقیے ایک جلسہ 4 فروری کو بعد نماز ظہرین کشمیری محلہ واقع ایم ایچ ایل میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن، عالم نگر مسجد کے امام جمعہ اور رضا کار منتظم متعلقہ حسینی کے جنرل سکریٹری مولانا سید رضا حسین رضوی نے کی جبکہ نظام کے فرائض مولانا محمد علی نقوی نے انجام دئے۔ دارو متعلقہ حسینی کے ترجمان ایس ایم امن نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ جلسہ میں اتفاق رائے طے کیا گیا کہ امامباڑہ کی تعمیر جدید کا کام حضرت امام حسین کے یوم ولادت کی مبارک تاریخ 3 شعبان کو سہ پہر تین بجے سے شروع ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ امامباڑہ 1962ء میں تعمیر کیا گیا تھا اس وقت امامباڑہ کافی خستہ حال ہونے کی وجہ سے بنا اس کی تعمیر جدید انتہائی ضروری ہو گئی تھی۔ اس سلسلہ میں مولانا سید رضا حسین رضوی نے اس نیک کام کیلئے قدم آگے بڑھایا ہے اور ان کی کاوشوں سے 3 شعبان سے اس کی تعمیر جدید کا کام شروع ہو جائے گا۔ جلسہ میں موجود بھی علمائے امامباڑہ کی تعمیر کے سلسلہ میں اتفاق کیا اور اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے اس کام کی تائید کی۔ جلسہ میں مولانا سید غلام مہدی گلبرگ، سید محمد اظہر عابدی، سید حسن جعفر، سید اختر حسین رضوی، سید عمران حیدر، سید افسر حسین، سید محمد حسن نقوی، سید ارشد حسین موسوی، سید شبیر حسین، سید منظر امام، سید تنویر حسن رضوی، سید محمد موسیٰ رضا رضوی، سید جاوید عباس، رضا حسین جوہلی، شہاب حسین وغیرہ علمائے شرکت کی۔

دیہی علاقوں کی مجموعی ترقی کے لئے دیہی علاقوں کے بجٹ کو الگ کیا جائے: روہت اگروال

لکھنؤ: 4 فروری (پی این ایس) ریاستی صدر روہت اگروال نے اتر پردیش حکومت کے آئندہ بجٹ پروگرام کی طرف سے حکومت کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں کی مجموعی ترقی کے لئے دیہی علاقوں کے بجٹ کو الگ کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹی چرن سنگھ کی کا واضح نظریہ تھا کہ جب تک دیہی علاقوں کی ترقی نہیں ہوگی، غربت کا خاتمہ کسی بھی طرح ممکن نہیں ہے۔ شری اگروال نے مزید کہا کہ حکومت کی ذمہ داری صرف 5 کلوٹن دینے سے ختم نہیں ہوتی، دیہی علاقوں کے لئے الگ بجٹ لا کر ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ ایم ایس پی کی مانگ کو تیز کرتے ہوئے شری اگروال نے کہا ہم (راشٹریہ لوک دل) ایم ایس پی کا مطالبہ کرتے ہیں کیونکہ متحرک ہندوستان صرف دیہی ہندوستان میں نظر آتا ہے۔ گیہوں کی قیمت پر چرچا کرتے ہوئے انہوں نے اتر پردیش حکومت کی دوہری پالیسی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ جو کنٹرول مارکیٹ میں 2900 روپئے فی کوئنٹل کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے وہ اتر پردیش میں 2275 روپئے فی کوئنٹل کیوں فروخت ہو رہی ہے؟ گنے کے کسانوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حصول بن حکومت کی طرف سے گنے کے کنٹینکوں کو جو ایکسپلائی کی تھی اس کا براہ راست فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔ گیہوں کی طرح شری اگروال نے بھی گنے کی قیمت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی بی جے پی حکومت کسانوں کو گنے کی قیمت 400 روپئے فی کوئنٹل دے رہی ہے جب کہ اتر پردیش میں فی کوئنٹل گنے کی قیمت صرف 360 روپئے فی کوئنٹل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اتر پردیش میں گنے کے کنٹینکوں کو خود کو ڈھکا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ روہت اگروال نے کہا کہ کسانوں اور دیہی علاقوں کے بجٹ کو الگ کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹی چرن سنگھ کی کا واضح نظریہ تھا کہ جب تک دیہی علاقوں کی ترقی نہیں ہوگی، غربت کا خاتمہ کسی بھی طرح ممکن نہیں ہے۔ شری اگروال نے مزید کہا کہ حکومت کی ذمہ داری صرف 5 کلوٹن دینے سے ختم نہیں ہوتی، دیہی علاقوں کے لئے الگ بجٹ لا کر ہی ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ ایم ایس پی کی مانگ کو تیز کرتے ہوئے شری اگروال نے کہا ہم (راشٹریہ لوک دل) ایم ایس پی کا مطالبہ کرتے ہیں کیونکہ متحرک ہندوستان صرف دیہی ہندوستان میں نظر آتا ہے۔ گیہوں کی قیمت پر چرچا کرتے ہوئے انہوں نے اتر پردیش حکومت کی دوہری پالیسی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ جو کنٹرول مارکیٹ میں 2900 روپئے فی کوئنٹل کے حساب سے فروخت ہو رہی ہے وہ اتر پردیش میں 2275 روپئے فی کوئنٹل کیوں فروخت ہو رہی ہے؟ گنے کے کسانوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حصول بن حکومت کی طرف سے گنے کے کنٹینکوں کو جو ایکسپلائی کی تھی اس کا براہ راست فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔ گیہوں کی طرح شری اگروال نے بھی گنے کی قیمت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کی بی جے پی حکومت کسانوں کو گنے کی قیمت 400 روپئے فی کوئنٹل دے رہی ہے جب کہ اتر پردیش میں فی کوئنٹل گنے کی قیمت صرف 360 روپئے فی کوئنٹل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اتر پردیش میں گنے کے کنٹینکوں خود کو ڈھکا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ روہت اگروال نے کہا کہ کسانوں اور دیہی علاقوں کے بجٹ کو الگ کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش حکومت اپنے بجٹ کی رقم کا پوری طرح استعمال نہیں کر پا رہی ہے، جس کی وجہ سے ہر سال بجٹ سے لاکھوں کروڑوں روپے نکالے جا رہے ہیں۔

کوشامبی: سپا لیڈر سوامی پرساد موریہ کو دکھائے کالے جھنڈے

کوشامبی: 4 فروری (پی این ایس) اپنے متنازعہ بیانات کی وجہ سے خبروں میں رہنے والے ایس پی لیڈر اور سابق کابینہ وزیر سوامی پرساد موریہ کو اتوار کو کوشامبی میں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندو جاگرن منچ کے کارکنوں نے کرن پور چوراہے کے قریب ایس پی لیڈر کو کالے جھنڈے دکھائے۔ قافلے پر جوتے اور سیاہی پھینکنے کے ساتھ ساتھ مردہ باد کے نعرے بھی لگائے۔ پولیس نے اس معاملے میں دو نوجوانوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ ایس پی لیڈر سوامی پرساد اتوار کو منچھن پور میں پارٹی دفتر کے قریب منعقد بدھ کانفرنس میں شرکت کے لیے کوشامبی آ رہے تھے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ہندو جاگرن منچ کے 2 کارکنان صبح سے ہی گرسا چوراہے کے پاس جمع ہونا شروع ہو گئے۔ لیکن آخری وقت میں جب ایس پی لیڈر نے رستہ بدلنے کی اطلاع ملی تو کارکنان کرن چوراہا پہنچ گئے۔ تقریباً 2 بجے ایس پی لیڈر کے قافلے کو گزرتا دیکھ کر منچ کے صدر اودھیش نارائن شکلا اور ویدا پانڈے کی قیادت میں کارکنوں نے ہاتھوں میں کالے جھنڈے لے کر ایس پی لیڈر کی گاڑی کے سامنے احتجاج شروع کر دیا۔ نعرے لگاتے ہوئے کارکنوں نے سوامی پرساد کے قافلے پر جوتے اور کالی سیاہی پھینکی۔ اس دوران ایس پی لیڈر کے نام پر مردہ باد کے نعرے بھی لگائے گئے۔ پولیس اہلکاروں نے احتجاج کرنے والے کارکنوں کو پکڑنے کی کوشش کی۔ جس پر احتجاج کرنے والے کارکن بھاگ گئے۔ پولیس نے دو ڈاکر دو نوجوانوں کو پکڑ لیا۔ ضلع صدر اودھیش نارائن شکلا کا کہنا ہے کہ ایس پی لیڈر کی طرف سے ہندو دیوتاؤں کے خلاف کیے گئے نازیبا ریمارکس سے کارکن سخت ناراض ہیں۔ اسی لیے سوامی پرساد جب ضلع پہنچے تو ان کی مخالفت کی گئی۔ سی او سٹی ابھیشیک سنگھ نے بتایا ایس پی لیڈر سوامی پرساد موریہ کو منچھن پور میں ایس پی آفس کے نزدیک بدھ کانفرنس میں شرکت کا پروگرام تھا۔ اس دوران کچھ ہندو تنظیمیں آگے آئیں اور ان کے کام کے سامنے کالے جھنڈے دکھائے۔ ملزم نوجوانوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ دیگر قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ایس پی لیڈر سوامی پرساد موریہ کو دکھائے گئے سیاہ جھنڈے، کار پر حملہ، دو نوجوانوں کو حراست میں لیا گیا، ایک کانفرنس میں پہنچنے والے متنازعہ ایس پی لیڈر سوامی پرساد موریہ کے خلاف کوشامبی میں احتجاج کیا گیا۔ سینکڑوں ہندو لوگ وہاں پہنچے اور قافلے کے خلاف کالی سیاہی اور جوتے پھینک کر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ ایک گھنٹے کی جدوجہد کے بعد پولیس اسے روکنے میں کامیاب ہو گئی۔ ہندو مذہب پر اپنی متنازعہ تقریر کی وجہ سے خبروں میں رہنے والے سابق وزیر سوامی پرساد موریہ کے اتوار کو ماجھن پور کے صدر دفتر میں ایک پروگرام منعقد کرنے کی خبر کے بعد ضلع کے ہندو لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ جیسے ہی سوامی پرساد موریہ ضلع کے سینی تھانہ علاقے کے کرن پور سوارے چوراہے پر پہنچے تو اچانک سینکڑوں ہندو لوگوں نے ان کے قافلے کو سیاہ جھنڈے دکھا کر اپنا احتجاج درج کرایا۔ یہی نہیں اس موقع پر کچھ لوگوں نے ان کے قافلے پر جوتے بھی پھینکے۔ سیاہی پھینکنے کی کوشش بھی کی گئی۔ یہ دیکھ کر پولس نے بھگمہ کرنے والے لوگوں کو روکنا شروع کر دیا۔ کافی کوششوں کے بعد پولیس ان لوگوں کو قابو کرنے میں کامیاب رہی۔ پورے معاملے کو لے کر ضلع میں دن بھر گرما گرمی چرچا کا دور جاری تھا۔

جامعہ مدینۃ العلوم مدینہ چوک میں عظیم الشان جلسہ بنام تعلیمی وتعمیری کانفرنس

لکھنؤ: جامعہ مدینۃ العلوم مدینہ چوک میں دستار فضلت وقرأت کا ایک عظیم الشان جلسہ بنام تعلیمی وتعمیری کانفرنس ودستار حفظ وقرأت منعقد ہوا۔ جس کی صدر پیشی وصدارت تاج الاولیاء سربراہ اعلیٰ مخدوم اشرف سنٹر پنڈوہ شریف نے فرمائی بحیثیت خصوصی خطیب ٹیلی بھارو بنگال حضرت علامہ مولانا شاہ جہاں صاحب قبلہ کا دینی و عصری اور تعلیم نسواں کے حوالے سے ایک پرمغز خطاب ہوا ان کے علاوہ بہار و بنگال سے آئے ہوئے خطباء وشعراء حضرات نے اپنے ہنر وف

رام راج کے اندر جھارکھنڈ میں برہمن مکت سرکار

ڈاکٹر سلیم خان

جھارکھنڈ کے اندر بی جے پی ایک کے بعد ایک حماقت کیے جارہی ہے۔ پہلے تو اس نے سرکار گرائی اور پھر اپنی حکومت سازی کی کوشش میں اوندھے منہ گر گئی۔ اس میں سے پہلی حرکت بجا خود اعتمادی کے سبب کی گئی اور دوسرا کارنامہ غلط فہمی تو قعات کا نتیجہ تھا۔ کل یگ کے چانکیہ کو توقع تھی کہ جس طرح نتیش کمار نے اپنا تیر (پارٹی کا نشان) کمل کے قدموں میں رکھ کر جمہوریت کا قتل دیئے اسی طرح کا معاملہ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین بھی کریں گے اور وہ بھی اپنے جھارکھنڈ مکتی مورچہ کا تیر کمان (پارٹی کا نشان) بی جے پی پر نچھاور کردیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ دراصل نتیش کے بی جے پی پر نچھاور ہونے میں اور ہیمنت سورین کے بی جے پی کو ٹھوکر مارنے میں ایک بنیادی فرق یہ ہے کہ اول الذکر کو نتیش اور جیل جانے سے ڈرتا ہے۔ نتیش کمار اپنے ابن الوقتی کے طفیل طاقت اقتدار میں رہتے ہیں لیکن ہیمنت سورین نے ان کی موقع پرستی کا راہ اختیار کرنے کے بجائے بجائے لاو پرشاد یادو کی مانند ڈٹ جانے کا فیصلہ کیا اور یہیں پر بازی الٹ گئی۔ ہیمنت سورین نے بی جے پی کی توقعات پر پانی پھیر دیا اور اس کو لینے کے دینے پڑ گئے۔

آج کل چانکیہ مودی اور شاہ کا غرور و تکبر ساتویں آسمان پر ہے اس لیے وہ بھول گئے کہ ہیمنت سورین کے اس جواب سے پھلا کے کہ شیبو سورین کی بیٹا ہوں ڈروں گا نہیں اور جھکوں گا بھی نہیں۔ ہیمنت سورین نے جب لڑنے کا فیصلہ کیا تو مزاحمتیوں کی دھونی دھکتی ہوگئی۔ بھیڑیے کی یہ صفت ہوتی ہے کہ وہ پہلے اپنے شکار کو ڈرانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اگر خوفزدہ ہوجائے تو اسے چٹ کر جاتا ہے مگر مقابلے کے لیے آتے تو دم دبا کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ اس صفت کے مطابق بی جے پی نے گرفتاری کے ڈر سے جھارکھنڈ میں آپریشن کمل کا آغاز کیا۔ اس کا پہلا قدم صوبے میں صدر راج کا نفاذ تھا تاکہ مہاراشٹر کی مانند اغوا ہوئے ارکان اسمبلی کو توڑ کر ہیمنت سورین سے الگ کیا جاسکے اور اکثریت ثابت کے لئے ان کی مانند ان میں سے کسی کو وزیر اعلیٰ بنایا جاسکے۔ یہ محض کوئی خیالی بات نہیں ہے بلکہ اس کا اعتراف بی جے پی بذاتہ رامن کرن پارلیمان نشی کانت دوبے نے ازخود میڈیا کے سامنے کر دیا۔ نشی کانت دوبے کے عجیب و غریب انکشافات کو پڑھ کر کسی گھٹیا فلم کا اسکرپٹ رائٹر بھی شرما کیا جاسکے گا جو کٹھی کرلے۔

بی جے پی کے رام راجیہ میں گورنر کھلے عام مرکزی حکومت کے کٹھ پتلی بن چکے ہیں اور ان کی کوٹھی یعنی گورنر ہاؤس آپریشن کمل کا اڈے میں تبدیل ہوگیا ہے۔ مرکزی سازش پر وہ خاموشی سے عمل کرتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ میں اس راز کو فاش کرنے کی حماقت اس نشی کانت دوبے نے کی جو پہلے منی پور اور پھر مہوا موئترا سے متعلق ایوان پارلیمان میں اوٹ پٹانگ بیانات دے کر اپنے ساتھ پارٹی کا بھی نام روشن کرچکا ہے۔ دوبے نے پہلے تو سورین خاندان کے داخلی خلفشار کی خودساختہ کہانی چھیڑ کر بتایا کہ ہیمنت سورین اپنی اہلیہ کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے تھے مگر ان کا بھائی مخالف تھا اور شیبو سورین اپنے پوتے کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے تھے۔ اس کے بعد ہیمنت نے چمپئی کو نامزد کردیا تو اس کی وجہ سے اٹھارہ ارکان اسمبلی ان کے خلاف ہوگئے۔ یہ عجیب صورتحال ہے کہ جن لوگوں کے نہیں بنانے جانے پر وہ ٹسوے بہا رہے ہیں اگر ان کا غال کھلتا تو بی جے پی اقربا پروری کا شور بلند کرتی لیکن ایسا نہیں ہوا تو کھسیانی بلی کی مانند کھمبا نوچنے لگے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہیمنت سورین نے بڑی ذہانت سے چمپئی کو وزیر اعلیٰ نامزد کر کے بی جے پی کو چاروں خانے چت کردیا۔

> بی جے پی کے رام راجیہ میں گورنر کھلے عام مرکزی حکومت کے کٹھ پتلی بن چکے ہیں اور ان کی کوٹھی یعنی گورنر ہاؤس آپریشن کمل کا اڈے میں تبدیل ہوگیا ہے۔ مرکزی کی سازش پر وہ خاموشی سے عمل کرتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ میں اس راز کو فاش کرنے کی حماقت اس نشی کانت دوبے نے کی جو پہلے منی پور اور پھر مہوا موئترا سے متعلق ایوان پارلیمان میں اوٹ پٹانگ بیانات دے کر اپنے ساتھ پارٹی کا بھی نام روشن کرچکا ہے۔ دوبے نے پہلے تو سورین خاندان کے داخلی خلفشار کی خودساختہ کہانی چھیڑ کر بتایا کہ ہیمنت سورین اپنی اہلیہ کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے تھے مگر ان کا بھائی مخالف تھا اور شیبو سورین اپنے پوتے کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے تھے۔ اس کے بعد ہیمنت نے چمپئی کو نامزد کردیا تو اس کی وجہ سے اٹھارہ ارکان اسمبلی ان کے خلاف ہوگئے۔ یہ عجیب صورتحال ہے کہ جن لوگوں کے نہیں بنانے جانے پر وہ ٹسوے بہا رہے ہیں اگر ان کا غال کھلتا تو بی جے پی اقربا پروری کا شور بلند کرتی لیکن ایسا نہیں ہوا تو کھسیانی بلی کی مانند کھمبا نوچنے لگے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہیمنت سورین نے بڑی ذہانت سے چمپئی کو وزیر اعلیٰ نامزد کر کے بی جے پی کو چاروں خانے چت کردیا۔

کشی کانت دوبے کا دوسرا اعتراض یہ تھا کہ پارٹی کے صدر شیبو سورین کا خط گورنر کو نہیں دیا گیا۔ اس لیے چمپئی کی نامزدگی غیر آئینی ہے۔ اس کا جواب گورنر نے کھلے عام صدر راج کا مطالبہ بھی کردیا۔ مہاراشٹر کے اندر شیبو سینا کے صدر ادھو ٹھاکرے سے مل کر باوجود اسمبلی ارکان کی اکثریت کے رہنما ایکناتھ شندے کی مانند اسمبلی میں سے کسی کو وزیر اعلیٰ بنایا گیا۔ اس وقت بی جے پی کو یہ آئینی ضرورت محسوس نہیں ہوئی مگر جھارکھنڈ میں ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ کون ہو اس کا فیصلہ تو اسمبلی کے ارکان کرتے ہیں اور وہ کس کے ساتھ ہیں اس کو جانئے کا صحیح مقام ایوان اسمبلی ہے۔ بومئی بمقابلہ حکومت ہند کے فیصلے میں اس بابت عدالت عظمیٰ کی نہایت واضح ہدایت موجود ہے۔ اس لیے گورنر کو قابلی فرصت میں چمپئی کی حلف برداری کروا کر انہیں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی مہلت دینی چاہیے تھی لیکن جب نیت میں کھوٹ ہو تو یہ کیونکر ممکن ہے؟ اب تو یہ ہے خبر بھی آچکی ہے کہ گورنر نے وزارت داخلہ کو صدر وارنٹ نافذ کرنے کی سفارش کردی تھی۔ یہ فیصلہ دہلی میں ہیمنت سورین کی رہائش گاہ پر چھاپہ پاری کے دوسرے دن ان کو گرفتار کرنے کے بعد کیا گیا تھا لیکن شاہی نے بے وجہ وقت ضائع کرنے کا فیصلہ کیا ورنہ عدالت کے اندر بڑی ہزیمت اٹھانی پڑتی۔

آپریشن کمل کا دوسرا بڑا مقام ارکان اسمبلی کو خصوصی طیارے سے حیدرآباد پہنچانے سے متعلق بتایا گیا۔ ویسے ہفتہ کے سبب جہاز نہیں جارہا تھا اس سے گورنر کی آنکھ کھل گئی اور مایوس ہوکر انہوں نے ہاول تا خواستہ چمپئی سورین کو حلف برداری کی دعوت دے دی۔ اس طرح بی جے پی کا بہار میں کامیاب ہونے والا آپریشن کمل جھارکھنڈ میں ناکام ہوگیا۔ چمپئی سورین نے جھارکھنڈ کے نئے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے راج بھون میں حلف لے کر بی جے پی کے سازشوں کو ملیامیٹ کردیا۔ ان کے ساتھ حلف لینے والوں میں کانگریس کے رہنما عالمگیر عالم اور تیسرا رہنما بھوشن کمار بھی شامل ہیں۔ یہ بی جے پی کے لیے ایک خاص پیغام ہے۔ وہ جب کہیں وزیر اعلیٰ اور اس کے معاونین کا تقرر کرتی ہے تو اس میں ایک برہمن لازمی ہوتا ہے نیز مسلمان ہرگز نہیں ہوتا۔ یہاں الٹا ہوگیا۔ صوبے کا وزیر اعلیٰ ایک قبائلی ہے ان کے ساتھ حلف لینے والوں میں سے ایک مسلمان ہے اور دوسرا ستیانند بھوکتا پسماندہ ذات سے ہے۔

ستیانند بھوکتا پہلی بار وزیر بنے ہیں اور جھارکھنڈ سے مرکزی وزیر ارجن منڈا کی شکست کا الزام ان پر آرہا ہے۔ ارجن منڈا نے بھوکتا سماج کو پسماندہ ذاتوں کی فہرست سے نکال قبائل میں شامل کردیا۔ انہیں امید تھی کہ اس سے یہ سماج ۹/ فیصد کے بجائے 26 فیصد ریزرویشن حاصل کرکے خوش ہوجائے گا مگر ایسا نہیں ہوا۔ ستیانند کی سوچ درست ہے کیونکہ اب بھوکتا اس سماج کے لیے ریزرویشن پر انتخاب لیں لڑ سکے گا اور تاریخی ملاقوں میں اسے سخت مسابقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس لیے اس سماج کی سیاسی موت واقع ہوجائے گی۔ ستیانند کی دلیل یہ ہے کہ بہار اور مغربی بنگال میں تو وہ درج فہرست ذات میں آتے ہیں تو آخر جھارکھنڈ میں انہیں قبائل میں شامل کرنے کی کیا تک ہے۔ جھارکھنڈ کے اندر نام نہاد اونچی ذاتوں کو حاشیے پر پہنچا کر مسلمان کی شویت قائم ہونے والی حکومت بی جے پی کے لیے ایک ایسی کڑوی گولی ہے کہ جس خلافت کرنا بھی اس کے بس کی بات نہیں۔

اس بات کا قوی امکان ہے کہ بی جے پی کے یہ اقدامات جھارکھنڈ کے اندر بنا اس اثر یہ و چھتیس گڑھ کے قبائلی عوام میں بیداری کی ایک لہر جاری ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کے اندر بی جے پی کی عوام مخالف حکمت عملی کے تئیں جو غصہ پایا جاتا ہے وہ پھوٹ پڑے۔ عام لوگ مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل کو لے کر سڑکوں پر آجائیں۔ ملک بھر میں فرقہ واریت اور منافرت کے خلاف ایک ایسی سونامی چل پڑے جس سے رعشہ رائے نیپے کھڑا ہوگیا۔ مبادہ بی جے پی اس کی کھلتے محسوس کررہی ہے اور اسی لیے ایک کے بعد ایک اعتقادنہ فیصلے کیے جارہی ہے۔ پی یو میں نیا ئے یا تراکو سریوں میں جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور آسام میں اس پر حملہ کردیا گیا۔ بہار پہنچنے سے قبل وہاں کی سرکار گرادی گئی اور وہی کھیل جھارکھنڈ میں دوہرانے کی کوشش کی گئی۔ ہیمنت سورین نے ان تمام حالات میں کمال صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ وہ کسی بھی لمحہ بے کلمات کا شکار نہیں ہوئے۔ ای ڈی کا عملہ جب ان کے دروازے پر پہنچا تو نہایت صبر و سکون کے ساتھ اپنا اعتراض پیش کروا دیے تھے۔ ٹی ایل ڈی جنگل میں آگ کی مانند داخل ہو رہا ہے۔ گرفتاری سے قبل سورین نے جو خط لکھا ہے اس میں وہ بلا کسی مبالغہ شکار ہوئے نہایت جوش و خروش کے ساتھ کہتے ہیں۔

یہ ایک پڑاو ہے، زندگی ایک عظیم سنگشن ہے
ہر پل لڑا ہوں ، ہر پل لڑوں گا
مگر میں جھکوں گا نہیں لوں گا
کیا بار میں ، کیا جیت میں بالکل نہیں خوفزدہ میں

☆☆☆

نتیش کمار کی پھر مفاد کو ترجیح، بھگوا خیمہ کے سامنے خودسپردگی!

جے ڈی یو سربراہ نتیش کمار کے پلٹی مارنے کا اثر بہار کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی سیاست پر پڑے گا جہاں وو ٹر بی جے پی کو پسند نہیں کرتے

نواب علی اختر

ملک کی سب سے پرانی پارٹی اور تجربہ کار کانگریس کی قیادت باہمیں ملک سے کے کر پارٹی کارکنان تک کر چکے ہیں، باوجود اس کے سیاسی حلیفوں کو کانگریس کو کسی نہ کسی طور پر اس نے تنقید کا نشانہ بنانا رہے کہ یہ پارٹی قیادت کے لیے کسی بھی غیر کانگریسی چہرے پر بھروسہ کرنے کو تیار نہیں ہوتی۔ مگر کانگریس باقی کسان نے پارٹی کے وفادار ملک ارجن کھڑگے کو کسان سوتیہ کرنا تھیں کے منہ پر تالا لاتے دیا مگر اب جنوبا انڈیا کی تشکیل ہوئی ہوئی تو حلیفوں کو پھر بولنے کا موقع مل گیا اور وہ یہاں تک کہنے لگے کانگریس کو نتیش کمار جیسے تجربہ کار لیڈر پر بھروسہ کرنا چاہیے اور انہیں اپوزیشن اتحاد انڈیا کی قیادت سونپ دینا چاہیے۔ لیکن اب نتیش کی وکالت کرنے والے وہی حلیفوں خود اپنا منہ چھپائے پھرتے نظر آرہے ہیں۔ ایسی صورت میں کانگریس کے ایک اور داخلی مسئلے نے وٹروں کا وقار بکھروں نے سے بچالیا اور خود بھی کیچڑ کی پوزیشن سے نے کے بھروسہ کے الاتق جب کوئی لیڈر نے شب تو اس پر بھروسہ کیا جائے۔ کیونکہ نتیش کمار نے اس بار بھی حسب عادت مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے بھگوا خیمہ کے سامنے خودسپردگی کرنا گوارہ کرلیا ہے۔ حالانکہ جہاں تک ماہرین سیاست کا کہنا ہے کہ کانگریس کی قیادت والے انڈیا اتحاد میں نتیش کمار کا مستقبل روشن نظر آرہا تھا، وہی دیور ہمارنے نی بی جے پی ہاتھ مار کر اپنے ہیروں پر خودسی کلہاڑی مار لی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ نتیش پر جہاں سیاسی رہنماؤں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے وہیں ریاست کے وٹروں کا بھی نتیش پر سے بھروسہ اٹھنا فطری ہے۔

چند ماہ قبل 5 ریاستوں کے جاری انتخابات کے دوران ایک صحافی نے پولنگ بوتھ سے باہر آنے والے شخص سے پوچھا ہوٹ دے آئے؟ اس نے کہا۔ ہاں۔ صحافی نے پھر پوچھا کہ کیا لگ رہا ہے آپ کو، بی جے پی حکومت بنا پائے گی یا نہیں؟ وٹرکا جواب تھا کہ ہمارے کہنے بلکہ کہنے سے کیا ہوتا ہے، ہم جن کو وٹ دے کر آرہے ہیں، اگر وہی بی جے پی میں چلے جائیں تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ یہ محض ایک وٹر کا عام تبصرہ نہیں بلکہ سیاسی پارٹیوں پر لوگوں کے بڑھتے ہوئے عدم اعتماد کی علامت تھی۔ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل وہی نتیش کمار، جو انڈیا کا اہم حصہ تھے اور جنہیں وزیر اعظم عہدے کے امیدوار کا دھوار مانا جاتا تھا، ان کا پلٹو رام بنا سیکولر وٹروں کے اعتماد کو توڑنے کے مترادف ہے۔ جے ڈی یو سربراہ نتیش کمار کے پلٹی مارنے کا اثر بہار کے ساتھ ساتھ پورے ملک کی سیاست پر پڑے گا جہاں وو ٹر بی جے پی کو پسند نہیں کرتے۔ سب سے زیادہ وحصہ متاثر ہوگا جسے سیکولر حق پسند اور غیر بی جے پی ووٹر کہا جاتا رہا ہے۔ اس کے سامنے دھرم سنکٹ پیدا ہوا جو فطری ہے کہ آخر وہ کس پر بھروسہ کرے؟ اس کے لیے یہ طے کرنا مشکل ہوگا کہ وہ حزب فرقہ واریت کے خلاف ووٹ دے رہا ہے وہ انتخابات کے بعد کسی نئے سماوات کے تحت فرقہ پرستوں کے ساتھ ہاتھ نہیں ملائے گا؟ نتیش کمار نے پلٹی مار کر بہار سمیت پورے ملک میں علاقائی پارٹیوں کی شبیہ کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ عوام اس لئے علاقائی پارٹیوں پر بھروسہ کرتے ہیں کیونکہ اپنے رہنما تک "آسانی" سے پہنچ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں وٹر کیونکر کانشانہ بنا ہوجائے گا۔

اپنی سہولت کے مطابق پالا بدلنے کی وجہ سے علاقائی پارٹیاں وٹروں میں اعتماد کھو رہی ہیں۔ ملک کے وٹروں میں علاقائی پارٹیوں کے بارے میں یہ تاثر بنتا ہوتا جارہا ہے کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق فیصلے کرتی ہیں۔ یوپی کے اہم پرکاش راج بھر سے لے کر بہار کے نتیش کمار یا بھی تک اس کی مثالیں ہیں۔ نتیش کمار کو اپنا ماضی نہیں بھولنا چاہئے، بہار میں بڑی عوامی حمایت رکھنے کی وجہ صرف اور صرف ان کا سیکولر چہرہ رہا ہے مگر اس بار انہوں نے اپنے سیکولر چہرے پر سہولت اور مفاد کو ترجیح دے کر اپنا کچھ پیرزاد پر کھو دیا ہے۔ اس بار ان کے سیاسی کیریئر کا ایک اہم امتحان ہوگا۔ اگر وہ لوک سبھا انتخابات میں اپنی افادیت ثابت نہیں کر پاتے ہیں تو انہیں اپنا وجود باقی رکھ پانا مشکل ہوگا۔ اگر دیکھا جائے تو زیادہ تر علاقائی پارٹیوں کی سیاست نظریات پر مبنی نہیں ہوتی ہے۔ قومی سطح کی سیاست میں ان کے کوئی پڑے خواب نہیں ہیں۔ ان کی جدوجہد اپنی ریاست میں محض وجود باقی رکھنے کے لیے ہوتی ہے۔ اس لیے وہ مقامی مساوات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا موقف بدلتے رہتے ہیں۔ جب انہیں کسی پارٹی یا اتحاد سے کچھ ملنے کی امید ہوتی ہے تو وہ اس پارٹی کا دامن تھام لیتے ہیں خواہ وہ پارٹی ان کے نظریات کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ تازہ واقعات سے بھی اشارہ ملتا ہے کہ نتیش کمار خود اسی طرح کے بیانات دے رہے ہیں جیسا کہ یہی بات وہ ماضی میں کہتے رہے ہیں۔ اپنے رائے کا اظہار کرنے کے لیے ووٹروں کو مقدور بھر مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے پاس کوئی ایسا جادو نہیں ہے کہ وہ بہار چھوڑ کر قومی سیاست میں آنے کی کم ہی خواہش رکھتے ہیں۔ وہ محسوس کرتے رہے ہیں کہ بہاری سیاست ہی ان کے وجود کی بنیاد ہے۔ اسی وجہ سے جب وہ بہار میں اپنا وجود خطرے میں دیکھتے ہیں تو ایمان بدل لیتے ہیں۔ ایسی صورت میں وٹروں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ انہیں ملک کی ترقی کے ساتھ آپسی اتحاد اور بھائی چارہ چاہئے یا نفرت، دھوکہ اور چیٹنگ و پیار میں فرق رہتا ہے۔ اپنے رائے کا اظہار کرنے کے لئے وٹروں کو مقدور بھر مدد کرنی ہوگی۔ عام انتخابات بہت قریب ہیں جس میں وہ مقدر کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ گزشتہ 10 سالوں کا محاسبہ کر کے اپنی رائے دینے کا بہترین موقع ہے۔ اسی کے ساتھ یہ فیصلہ بھی کرنا ہے کہ بے روزگاری، مہنگائی، فرقہ پرستی کو ٹھوکر مار کر خوشگوار ماحول میں زندگی گزارنا ہے یا دھوئیں سے ہی پیٹ بھرنے اور ڈکار لے کر سو جانا ہے۔

☆☆☆

کھٹر صاحب، روزگار ہیں تو لوگ اسرائیل تک جانے کو بے چین کیوں ہیں؟

جنگ زدہ اسرائیل کی کمپنیوں میں بھرتی کی امید میں کمپنیوں میں لمبی قطاروں میں کھڑے ہریانہ اور اتر پردیش کے نوجوانوں کی تصاویر اب مرکزی میڈیا میں بھی شائع ہورہی ہیں

ہریانہ اور اتر پردیش کے نوجوانوں کی تصاویر اب مرکزی میڈیا میں بھی شائع ہورہی ہیں

دیویاندو

جنگ زدہ اسرائیل کی کمپنیوں میں بھرتی کی امید میں کمپنیوں میں لمبی قطاروں میں کھڑے ہریانہ اور اتر پردیش کے نوجوانوں کی تصاویر اب مرکزی میڈیا میں بھی شائع ہورہی ہیں اور جو دیکھا نے کے لیے کافی ہیں کہ کیم اڈم ان دو ریاستوں میں روزگار کی صورتحال کیا ہے۔ دراصل، ہریانہ اور اس سے متعلقہ اتر پردیش میں اسرائیل کے لئے مزدوروں کی بھرتی کی مہم ان دنوں بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ اس کے تحت تعمیراتی مزدوروں، بڑھئیوں، پینٹروں، مستریوں وغیرہ کو تقریباً دوا لاکھ روپے ماہانہ کی تنخواہ کا وعدہ کیا جارہا ہے۔ ایسے میں، وزیر اعلیٰ منوہر لال کھٹر کے اس دعویٰ کی حقیقت خود بخود واضح ہوجاتی ہے کہ انہوں نے اپنے تقریباً 9 سالہ دور حکومت میں لاکھوں سرکاری ملازمتیں فراہم کی ہیں! ابھی 25 جنوری کو کھٹر نے حصار میں ایک تقریب میں دعویٰ کیا کہ انہوں نے اپنے ساڑھے نو سال کے دور حکومت میں ریاست کے تقریباً 30 لاکھ گوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہریانہ میں بے روزگاری کی شرح نیچی نہیں ہے جتنی کہ ترجب اختلاف سیاسی پروپیگنڈا کے تحت بتائی رہی ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ دیپیندر ہڈا نے جوابی حملہ کرتے ہوئے نہ صرف اسرائیلی کمپنیوں کے لیے بھرتی مہمات کو طرف تو جہ دلائی بلکہ یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ کو یہ بتانا چاہیے کہ ہریانہ میں 30 لاکھ نوکریاں کب لگیں، کب انتخان یا انٹرویو ہوئے اور کب تقرری نامے جاری ہوئے؟ انہوں نے چیلنج دیا کہ اگر یہ بات سچ ہے تو مزید اعلیٰ ان 30 لاکھ لوگوں کی فہرست جاری کردیں۔ انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ اگر حکومت مستقل نوکریاں دے رہی ہے تو سرکاری محکموں میں تقریباً 2 لاکھ عہدے خالی کیوں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت روزگار دے رہی ہے تو پھر مرکزی حکومت کی رپورٹ میں ہی بے روزگاری کے معاملے میں ہریانہ نمبر ایک پر کیوں ہے؟ گزشتہ سال پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں ایک تحریری جواب میں مرکزی حکومت نے بتایا تھا کہ ہریانہ میں بے روزگاری کی شرح 9 فیصد ہے۔ کانگریس نے اس بارے میں کہا تھا کہ ہریانہ میں کانگریس کے دور حکومت میں بے روزگاری کی شرح 2.9 فیصد تھی، یعنی پچھلے 9 سالوں میں ہریانہ میں یہ شرح تین گنا بڑھ گئی ہے۔

سال 2014 اور 2019 کے عام انتخابات میں کانگریس کو ہریانہ میں مایوسی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ یہاں بی جے پی لوک سبھا نشستیں جیت لیں لیکن کانگریس کو ایک بھی نہیں ملی تھی۔ البتہ، 2019 کے اسمبلی انتخابات میں وہ جیت کے کافی قریب رہی۔ اس لئے اس بار مئی کے عام انتخابات اور اسی سال اکتوبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لئے کانگریس رہنماؤں نے پہلے ہی مہم کا آغاز کردیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بھوپیندر سنگھ ہڈا اور ان کے بیٹے راجیہ سبھا کے رکن دیپیندر ہڈا، مکاری شیلجا، مندوب سرجے والا اور کرن چودھری کی قیادت میں ہریانہ کے مختلف حصوں میں جن آکروش ریلیاں منعقد کی جارہی ہیں۔ ان کا ہدف مرکزی نریندر مودی حکومت کے ساتھ ہریانہ کی بھارتیہ جنتا پارٹی۔ (بی جے پی) کی حکومت بھی ہے۔

دراصل، ہریانہ میں بی جے پی۔ جے پی اتحاد کے درمیان پچھلے کچھ مہینوں سے سب کچھ ٹھیک نہیں چل رہا ہے۔ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے پر پنچیز اچھالنے اور الزامات لگانے میں مصروف ہیں۔ یہ معاملہ لوک سبھا حلقوں تک بھی پہنچ گیا ہے جس میں سابق حکومتی وزیر چودھری بیریندر سنگھ اور ہریانہ کے ڈپٹی سی ایم دشینت چوٹالا آمنے سامنے آچکے ہیں۔ جے پی نے نئی انتخابات میں اپنے امیدوار کھڑے کرنے کی دھمکی دی ہے۔ عوام کے درمیان اس رسہ کشی اور مہنگائی، بے روزگاری، کسانوں کے مسائل اور پہلوانی کے مسائل کی وجہ سے کانگریس میدان میں کود پڑی ہے۔ گزشتہ ماہ دسمبر میں جند کے علاقہ جنوری میں کروکشیتر اور پھر بھیمبر میں منعقد دو ریلیوں میں بھوپیندر سنگھ ہڈا نے اپنے دو رحکومت میں کیے گئے کاموں کی یاد دلائی۔ اس کے ساتھ انہوں نے بتایا کہ اگر یہاں کانگریس کی حکومت بنی تو پرانا پنشن سسٹم نافذ کیا جائے گا، بزرگوں کی پنشن 6 ہزار روپے تک بڑھا دی جائے گی، کسانوں کو ایم ایس پی کی ضمانت دی جائے گی، حکومت بننے پر کابینہ کے پہلے اجلاس میں 2 لاکھ کاری نوکریاں دیئے، 300 یونٹ مفت بجلی اور 500 روپے میں ایل پی جی سلنڈر رفیوز دینے کے فیصلے کیے جائیں گے۔ ہریانہ کی کھٹر حکومت نے پرویار پہچان پتر کا نظام نافذ کیا ہے۔ اس کی شدید مخالفت ہورہی ہے۔ کانگریس لیڈر دیپندر ہڈا کہہ رہے ہیں کہ حکومت بننے کے بعد اس نظام کو ختم کردیا جائے گا۔ اگرچہ میں اسٹریم میڈیا اس بات کی تشہیر میں مصروف ہے کہ کانگریس کا نام نہاد ایس آر کے گروپ یعنی مکاری سیلجا، رندیپ سرجے والا اور کرن چودھری الگ الگ مہم میں مصروف ہیں، لیکن کانگریس کے ہریانہ ریاستی صدر چودھری ادے بھان کے ساتھ بھوپیندر سنگھ ہڈا اور پوری ریاست میں ایکز یکیوٹو کی موجودگی کی وجہ سے نہ صرف کانگریس کارکنان بلکہ عام لوگ بھی عوامی انتخابی ریلیوں اور گھر گھر کانگریس مہم کے ساتھ آنے لگے ہیں۔ ☆☆☆

ٹوٹ رہی ہے مجھ میں ہر دن اک مسجد

ایک اور 6 دسمبر . . . ایک اور بابری مسجد★گیان واپی مسجد میں پوجا . . . دہلی میں تاریخی مسجد شہید

رشید الدین

"ایک جمعہ 6 دسمبر۔ ایک اور بابری مسجد" وارانسی کی گیان واپی مسجد کے بارے میں ضلع عدالت کا فیصلہ سنتے ہی بے ساختہ یہ الفاظ زبان پر آگئے۔ ضلع عدالت کے جج اے کے وشویش نے گیان واپی مسجد کے تہہ خانہ میں پوجا کی اجازت محض ایک عام فیصلہ نہیں بلکہ ایک اور 6 دسمبر کی تیاری کا اعلان ہے۔ ملک میں عدلیہ کی غیر جانبداری اور بالادستی ختم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ مذہبی مقامات کے بارے میں عدالتوں میں فیصلے اب قانون، ثبوت اور گواہوں کی بنیاد پر نہیں بلکہ آستھا کی بنیاد پر ہوں گے۔ بابری مسجد کے بعد کاشی اور متھرا ہی نہیں بلکہ سنگھ پریوار کے نشانہ پر موجود 3000 مساجد کا وہی حشر ہوگا جو بابری مسجد کا ہوا۔ ہندوستان کو آزادی دلانے والے مجاہدین آزادی نے دستور اور قانون کی بالادستی، جمہوریت اور سیکولرازم کے اصولوں پر حکمرانی کا خواب دیکھا تھا۔ گزشتہ 10 برسوں کے حالات کا جائزہ لیں تو اجز کی آزادی سے انگریزوں کی غلامی بہتر دکھائی دے گی۔ نریندر مودی زیر قیادت بی جے پی حکومت کے 10 برسوں کے دوران جارحانہ فرقہ پرست طاقتوں کو کھلی چھوٹ دے دی گئی۔ اسلام اور مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا اور عبادت گاہوں کو چھیننے کی منصوبہ بندی کی گئی۔ ایک بھیڑ محشر ہو تو اس کو بھولوں، سینکڑوں باتوں کا رونا روئے کا خیال آتا ہے۔ مسلمان ایک غم سے ابھرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اچانک ایک تازہ زخم استقبال کرتا ہے۔ مودی دور حکومت میں شاہدی کوئی دن ایسا گزرا جو منحوس دن مسلمانوں نے چین اور سکون کی سانس لی ہو۔ ہر صبح کوئی نہ کوئی زخم ضرور ملتا ہے۔ کبھی تاب لنچنگ، لو جہاد، تاب، حلال، اذان، بیف اور دیگر عنوانات سے حملے اور تشدد۔ مساجد، عیدگاہوں، مدارس اور درگاہوں پر بلڈوزر کارروائیاں۔ الغرض مسلمانوں کو بار بار یہ احساس دلانے کی کوشش ہے کہ تم اس ملک کے مالک اور ساجھیدار نہیں بلکہ کرایہ دار اور ہندوؤں کے رحم و کرم پر ہیں۔ کیا یہ وہی ہندوستان ہے جس کا خواب بزرگوں نے دیکھا تھا۔ عقلمند استبداد کی انتہا کے باوجود مسلمان حوصلہ شکن ضرور ہوا ہے لیکن اس نے مادر وطن سے وابستگی کو اتوٹ رکھا ہے۔ مسلمانوں کی دینی جماعتیں بدترین ہوجانے سے بچنے کے لئے عدالت کے فیصلے کو قبول کرنے کا اعلان کر چکی ہیں۔ ہم اپنے ملک کے غداری، دشمن ممالک کو جاسوسی اور دفاعی راز فروخت کرنے کے معاملہ میں "بھارت ماتا" کا نعرہ لگانے والے زیادہ پائے گئے ہیں۔ ظلم کے پہاڑ توڑنے کے باوجود مسلمانوں کو پرامن رہنے کا پیغام دیا گیا ہے۔ سنگھ پریوار کو حیرت اس بات پر ہے کہ "کیا بات ہے کہ ہستی مٹتی نہیں ہماری"۔ عام اور خاص لوگ یہ سمجھ نہیں کہ جس دین اور اس کے ماننے والوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی کوششیں ہوں وہ کیونکر باقی رہ سکتے ہیں۔ دراصل دو دین غالب رہنے کیلئے ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اسلام اور مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ "تم ہی غالب رہو گے بشرطیکہ تم مومن بن جاؤ"۔ لاکھ کوششوں اور کوششوں کے باوجود بھی مسلمانوں کے جذبہ ایمانی میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ شرط یہ ہے کہ کوئی اس جذبہ کو دوبارہ بیدار کرنے والا ہو۔ بقول علامہ اقبال "ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی"۔ ہندوستان کے مسلمانوں اور انصاف پسندوں کیلئے یہ گھڑی کسی حد تک عظیم سانحات سے دوچار کرنے والی تھی۔ دارالعلوم دیوبند جیسی 600 سالہ قدیم مسجد اور بڑی مدرسہ کو شہید کردیا گیا اور وارانسی کی گیان واپی مسجد میں پوجا کی اجازت دے دی گئی۔ ایک طرف ایودھیا میں رام مندر کے افتتاح کو ابھی ایک ہفتہ مکمل ہوا کہ دوسری طرف تاریخی مسجد پر بلڈوزر چلا دیا گیا۔ ایسا نہیں کہ مسجد خیر آبادی اور مندر تو ڈ تعمیر کرنے کا کوئی جواز بھی نہیں تھا۔ وہ مسجد جہاں پانچ وقت اللہ اکبر کی صدائیں گونج رہی تھیں اور وہ اندر مطلہ قرآن کی تعلیم حاصل کررہے تھے، اسے غیر قانونی ڈھانچہ کرشہید ک

سید محمد علی منتجب اخگر امروہوی: حیات اور شاعری

منظر عباس نقوی سرسوی

تاریخ شاہد ہے کہ ہر دور میں شخصیت سازی میں صنف شعر و سخن کا بہت ہی اہم کردار رہا ہے اور یہ ایک ایسی صنف ہے کہ جس نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ شخصیات کو معراج و بلندی عطا کی۔

دائیں ہاتھ میں خوبصورت بیدتو بائیں ہاتھ میں پان کی ڈبیہ اور شبوہ دراز قد ،روئے انور سفید ڈاڑھی سے مزین لباس کی شکل میں شیروانی زیب تن کئے پرکشش اور ہر دل عزیز علم دوست ،ادب نواز شخصیت اپنے حلقۂ احباب میں ایک منفرد مقام رکھتی تھی۔ ایسی ہی مجاہدانہ زندگی گزارنے والی نامور شخصیت الحاج سید محمد علی منتجب اخگر نقوی مرحوم کی ہے۔

بیسویں صدی کی دوسری دہائی کے آغاز یعنی ۱۹۱۴ء میں امروہے کی مشتاق حسین نقوی میں آنکھ کھولنے والی شخصیت کا نام نامی محمد علی منتجب نقوی ہے۔ مشتاق حسین نقوی کے چار اولادیں ہوگئیں جس میں سب سے بڑی دختر کی ابتدائی عمر میں ہی دنیا سے رخصت ہوگئی۔ اس کے بعد ان سے دو چھوٹے بھائی محمد مطلب نقوی (سابق میڈیا مسٹر) اور محمد منتخب نقوی (جو تقسیم ملک کے بعد کراچی، پاکستان چلے گئے) ہوئے۔

ابتدائی تعلیم امام المدارس انٹرکالج، امروہہ (جو کہ اس وقت ایک مدرسہ کی حیثیت رکھتا تھا) میں حاصل کی۔ جب اس ادارہ نے ہائی اسکول کی شکل اختیار کی تو اس کے پہلے بیچ میں سکنڈ ڈویژن سے ہائی اسکول کا امتحان پاس کیا۔ فرزند کا کبر ہونے کے سبب خانگی ذمہ داریاں کا بوجھ کاندھوں پر ہونے کی وجہ انٹرمیڈیٹ کا امتحان پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے پاس کیا۔ اسی بنا پر تعلیم بھی نہ دیا گے نہ بڑھ سکی۔

مرحوم محمد علی منتجب نقوی صاحب یوں تو رشتے میں میرے حقیقی نانا تھے۔ جن کو خانوادہ میں سبھی لوگ ''بابا'' کہا کرتے تھے۔ اوائل عمر سے ہی مستقل مزاج، خوش پوشاک ،صاحب الرائے ،ملنسار، طریعت، علم دوست اور شاعرانہ مزاج کے مالک تھے۔ ہندی، اردو، انگریزی، فارسی سمیت متعدد زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ علم سے لگاؤ ہونے کے سبب ہی جب انٹرمیڈیٹ پاس کرنے کے بعد ان کی ملازمت محکمۂ پولیس میں قانونداری کی حیثیت سے ہوئی تو لوگوں نے اس ملازمت پر درس وتدریس کے پیشے کو ترجیح دی اور امام المدارس انٹرکالج میں ملازمت اختیار کی۔

مولانا تہذیب الحسن نقوی صاحب شوق امروہوی مرحوم اپنے تعزیتی مضمون ''آہ۔ بھائی علی منتجب'' میں ان کی ملازمت کے حوالے سے ایک واقعہ تحریر کرتے ہیں کہ جب امام المدارس محلہ بگلہ۔ سے موجودہ غفارت میں منتقل ہو گیا تھا اس میں ایک کلرک کی ضرورت تھی چونکہ برادری کے حضرات کی کافی درخواستیں آگئیں تھیں۔ جن میں انتخاب مشکل تھا۔ میرے والد ادیب اعظم سرکار ظفر حسن صاحب طاب ثراہ اسکول کی مجلس منتظمہ کے ممبر تھے۔ سید تقی ہادی صاحب مرحوم منیجر تھے۔ انھوں نے سلیکشن کمیٹی کا اختیار والد مرحوم کو دیا۔ چنانچہ آپ مسلم بوٹ کالج (مراد آباد) کے ایک سائنس ماسٹر صاحب کو لیکر امروہہ تشریف لائے۔ تحریری امتحان ہوا جس میں بھائی علی منتجب صاحب مرحوم کے نمبر سب سے زیادہ تھے۔ نتیجے کو دیکھ کر منیجر صاحب نے اجایان قبلہ سے دبے الفاظ میں درد بدل چاہا۔ مگر آپ نے تحتی سے فرمایا کہ میں فضل پر مفضول کو قیمت دینے کا مخالف ہوں اور بے ایمانی کے بذلہ داغ سے اپنے دامن کو نگین کرنا پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ بھائی علی منتجب کلرک ہوگئے اور پھر کچھ عرصے کے بعد پیٹ کلرک ہو گئے۔''

مرحوم علم دوست تھے۔ مذہبی کتب کے مطالعہ کا بھی شوق تھا۔ شعر وشاعری سے بھی لگاؤ تھا۔ ایام جوانی میں شاعری بھی فرماتے تھے۔ اخگر تخلص تھا۔ ایک مشاعرہ محلہ بگلہ میں ہوا تھا۔ جس میں جگر مرادآبادی بھی آئے تھے۔ اس میں مرحوم نے اپنی ایک غزل سنائی تھی۔ جس کا ایک شعر بھی یاد ہے۔

اگر وہ کاندھا دے جاتے تو ان کا کیا بگڑ جاتا
فقط اتنا سمجھ لیتے کہ میت ہے مسلماں کی

محفل جھوم اٹھی تھی۔ جگر مرادآبادی نے کمر تھپکی تھی۔ اقبال، غالب، میر کے بہت سے اشعار یاد تھے۔

پروفیسر مظہر عباس نقوی مرحوم (سابق صدر، شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) اپنے مضمون ''آہ۔ بھائی منتجب'' میں لکھتے ہیں کہ جولائی ۱۹۴۰ء میری عمر کا ساتواں سال تھا۔ میرے والد مرحوم چھٹی کلاس میں داخلہ کرانے کے لئے امام المدارس لے کر پہنچے اور سب سے پہلے جس شخص سے ملوایا وہ بھائی علی منتجب صاحب تھے۔ محلے میں اسکول سے آتے جاتے دیکھا تھا۔ مرحوم کی زندگی کے تقریباً تیس برس میری نگاہوں کے سامنے ہیں۔ ان کی مصروفیت کے دو خاص دائرے تھے 'امام المدارس اور عزاداری حسینیؑ'۔ 'امام المدارس کے مدارج کی جو بھی داستان مرتب کی جائے گی، بھائی منتجب اس کے مرکزی کرداروں میں سے ہوں گے۔ بھائی علی منتجب نے اپنی منصبی ذمہ داریاں اس طرح انجام دیں کہ نہ دن کو دن دیکھا اور نہ رات کو رات۔ ان کے کیلنڈر میں کوئی دن چھٹی کا نہیں ہوتا تھا۔

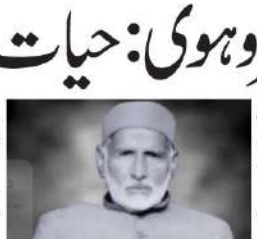

معروف ماہر تعلیم صفدر عباس نقوی مرحوم (ایڈیٹر۔ شگوفہ ساہی، دہلی) نے بھی اپنے مضمون میں علی منتجب صاحب کی شخصیت کے بارے میں لکھا ہے کہ مرحوم رشتے میں میرے خالہ زاد بھائی تھے۔ اسکول کے اوقات کے بعد پورے وقت پرائیویٹ ٹیوشن، جتنے پڑھا دیا اس نے کہیں مارنہ کھائی۔ اصل آمدنی ٹیوشن سے ہی تھی کیونکہ اس وقت ادارہ کی مالی حالت بہتر نہ تھی۔ بچوں کو پڑھایا لکھایا۔ سفید پوشی باقی رکھی۔ حیثیت ہر دل عزیز رہی۔ خود تو شہر کے باعزت لوگوں میں تھے ہی اولاد کی بھی ایسی تربیت کی کہ امروہہ کی سیاست ہو، سماجی یا مذہبی معاملات ہوں۔ اولاد نے بھی اونچا مقام حاصل کیا۔ ان تمام معاملات میں مرحوم بھائی کی زوجہ کا مکمل تعاون رہا۔

شعر و شاعری ہمیشہ امروہہ کی فضا میں بسی رہی ہے۔ بھائی منتجب صاحب بھی اوائل عمر میں شاعر تھے۔ اخگر تخلص تھا۔

علی منتجب صاحب مرحوم کے چار بیٹے انجینئر محمد سبطین نقوی (B.E.)، مہیب الحسنین نقوی (عسکری رضا B.L.L.)، محمد حسنین نقوی مرحوم (M.B.A.) علی حسنین نقوی (M.Com) اور چار بیٹیاں ہوئیں جن میں بڑی دختر (راقم السطور کی والدہ) تین عالم شباب میں داغ مفارقت دے گئی۔ بقیہ تین بھی زیور علم سے آراستہ ہیں۔

اصل میں اس مضمون کو لکھنے کا سبب مرحوم علی منتجب صاحب کی شخصیت کے اس پہلو کو اجاگر کرنا ہے جس سے بیشتر افراد ناواقف ہیں۔ جیسا کہ سطور بالا میں مضمون نگاروں نے اشارہ بھی دیا ہے کہ مرحوم آغاز عمر میں بہترین شاعری بھی کرتے تھے۔ لیکن خانگی اور منصبی ذمہ داریوں پہ اپنے اس شوق کو قربان کر دیا۔

مرحوم علی منتجب صاحب کی شاعری کا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے ان کی شاعری ان کے حالات ومعاشرہ کی بھرپور عکاسی کرتی ہے۔

ان کی شاعری کے حوالے سے ان کے برادر خورد محمد مطلب صاحب مرحوم لکھتے ہیں کہ'' بھائی صاحب منتظم حسین صاحب منتظم امروہوی کے شاگرد تھے۔ ان کے ہمعصر شعراء میں اربابِ حریات، واحد علی یکتا، مولوی مظاہر حسین فرقتی، منظور علی خاں واثق، بقار حسین تاباں، مسرور علی خاں، تبارک، سعید وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

وہ اپنی شاعری کے دور میں ادبی محفلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ غزل، قصیدہ، نعت ومنقبت، سلام ،نوحے ،قطعہ وربا عی میں طبع آزمائی کی۔ کچھ کلام اس دور کے رسائل اور مگدستوں میں بھی شائع ہوا۔ قارئین کے ادبی ذوق کے لئے کچھ کلام نمونے کے طور پر دئے جارہے ہیں کہ جس سے مرحوم کی شاعری کا اندازہ لگایا جاسکے۔

اپنے رب کی بارگاہ میں نزرانہ عقیدت پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

عرش بریں پہ کبریا فرش زمیں پہ مصطفیٰ
پوچھا کہاں کہاں تک سلسلۂ دراز عشق
موسیٰ کو خوش نہ آیا سکوت، تمہیں جنوں میں مبتلا
شمس خموش، کل خموش، پھر بھی کس سے راز عشق
ایک رہا ہی فرماتے ہیں کہ:
زندہ رہے کیا خاک گرفتار فراق
بے موت سے بڑھ کر ہے آزار فراق
وہ جاتا ہے، وہ جاتا ہے، وہ جاتا ہے
اللہ نگہباں ترا بیمار فراق

یا پھر نعت میں وہ کہتے ہیں کہ:

کسی مذہب میں بھی نہیں کوئی وجہ قتل ہوتی ہے
رسن اور دار کا قصہ کسی ہشیار سے پوچھو
یہ میرا طرز تکلم کہ جھوٹا ہے ہر اک
خدا رکھے یہی لذت میرے فسانے کی

آخر کار بخیلانہ زندگی گزارنے والی یہ عظیم شخصیت ۳ فروری ۱۹۹۷ء مطابق ۲۴ رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ میں مختصر علالت کے بعد اپنے مالک حقیقی کی بارگاہ میں جا پہونچی۔

فنا کے بعد عبث یاد آئی فکر کسی
ملا کے خاک میں کیا خاک جستجو کرنا

☆☆☆☆

الفت ریاض

شازیہ کی بات پر خاتون نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے التجائیہ انداز میں کہا۔

دیکھیے آپ تحمل سے کام لیں۔ بس کچھ دیر اور صبر کریں۔ ابھی ہم کہیں ملوا۔۔۔۔۔۔ ''شازیہ بھی اپنی بات پوری نہیں کر پائی تھی کہ وہ خاتون مجھ سے پہلے کی طرح بے قابو ہو کر چلانے لگ گئیں۔

نہیں لینا مجھے تحمل سے کام۔ کیسے صبر کروں میں۔ پچھلے چار سالوں سے نہیں دیکھا ہے اپنی بیٹی کو۔ اتنے دنوں سے اس کا انتظار کر رہی تھی۔ کل رات وہ آرہی تھی۔۔۔۔ اس نے فون کیا تھا کہ امی میں آرہی ہوں، اس بار میرا آپ کے ساتھ مناؤں گی۔ چار سال بعد میں اپنی بچی کے ساتھ تہوار منانے جا رہی تھی۔ ابھی تو اس کی پونکا کی بڑی ذمہ داری رہا تا تھا اور، اور آپ لوگ کہہ رہے ہیں کہ میں اس سے نہیں مل سکتی۔ اگر میری جگہ آپ ہوتی تو آپ کو پتا چلتا کہ چار سال تک اپنی اکلوتی اولاد سے دور رہنا کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔'' وہ اپنے جذبات قابو نہیں کر سکیں تھیں۔

اس کی بات پر شازیہ خاموش ہوگئی اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ اس کو اچانک اپنی بیٹی کا خیال آیا۔ اگر وہ۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ ایسا نہیں ہوسکتا نہیں۔۔۔ وہ اس سے زیادہ نہیں سوچ سکتی تھی اور وہ اس سے زیادہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی۔

میڈم ہمیں ان کو سچ بتا دینا چاہیے جھوٹ بولنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ جلدی یا دیر ان کو یہ پتا چلنا ہی ہے کہ ان کی بیٹی کے ساتھ کیا ہوا ہے۔''

شازیہ کو خاموش پا کر مسز شہباز نے اس کے نزدیک آ کر کہا۔

مسز۔۔۔ ٹھیک کہہ رہیں ہیں آپ۔ آپ ان کو بتا دیجیے اور ان کو ان کی بیٹی کے پاس لے جایئے۔''

شازیہ نے بہت میٹھے لہجے میں جواب دیا۔

پھر اسی طرح ان دونوں کے درمیان باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ بہت دیر تک۔ دونوں میں باتیں ہوتی رہیں۔ شازیہ تو دبے زیادہ بولنے کی عادی نہیں تھی۔ لیکن اس لڑکی میں کچھ ایسا تھا کہ وہ اس سے بات کرتے ہوئے بور نہیں ہو رہی تھی۔ وہ اتنی پیاری تھی کہ جو کوئی بھی اس سے ملتا، پہلی ہی ملاقات میں اس کا وہ ہو جاتا۔ دمکتا ہوا شفاف چہرہ جس کے گرد خوبصورت سے اسکارف لپیٹے ہوئے تھی بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں جن میں ایک الگ ہی چمک تھی اور لبوں پر معصوم سی مسکراہٹ جو کسی کو بھی اس کا اسیر کر دیتی۔ اس کے علاوہ اس کی پر اعتماد شخصیت، حوصلے سے بھرپور باتیں، کچھ کر گزرنے کا جزبہ۔ اس کی گفتگو سے کہیں سے بھی یہ نہیں لگتا تھا کہ وہ اپنے دونوں بیروں سے ماذور ہے اور اس کو چند قدم چلنے کے لئے بھی بیساکھی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی ماذوری اس کے خوابوں کی راہ میں حائل نہیں ہوسکی تھیں۔ اس نے شازیہ کو بتایا کہ وہ قانون کی تعلیم حاصل کر رہی ہے اور پھر دونوں میں اس کی پڑھائی مکمل ہو جائے گی اور وہ ایک وکیل بن جائے گی۔ شازیہ اس کے اس جذبے سے بہت متاثر ہوئی تھی۔

ارے۔۔۔ تم نے اب تک اپنا نام تو بتایا ہی نہیں''

باتوں کے دوران شازیہ کو یاد آیا کہ اس کا نام تو اس نے پوچھا ہی نہیں۔

میرا نام عدیلہ ہے۔''

اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

اچھا۔۔۔ بہت پیارا نام ہے۔''

شازیہ نے اس کے نام کی تارفیف کی۔

آپ کو پتا ہے یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔۔۔''

اچھا''

جی۔۔۔ اور مجھے یہ نام میرے ابو نے دیا تھا۔ وہ مجھ سے بہت محبت کرتے تھے۔''

وہ بہت خوشی سے بتا رہی تھی۔

اچھا تمہارے ابو کو عربی زبان آتی تھی کیا؟

شازیہ نے اس سے پوچھا۔ شازیہ کو اس سے گفتگو کرتے ہوئے بہت اچھا لگ رہا تھا جبکہ وہ گفتگو کو طول دے رہی تھی۔

نہیں، انھیں عربی زبان نہیں آتی تھی۔'' اس نے افسوس سے کہا۔

تو پھر انھوں نے تمہارا نام عدیلہ کیوں رکھا؟''

شازیہ نے ایک اور سوال کیا۔

ارے میں تو بتانا ہی بھول گئی۔ عدیلہ کے معنی ہوتے ہیں یکساں انصاف کرنے والی۔ یہ ابا کی ہی خواب تھا کہ میں ایک وکیل بنوں اور انصاف کے ساتھ اپنا فرض ادا کروں۔ اس لیے انھوں نے میرا نام عدیلہ رکھا تھا۔''

وہ بڑے فخر یہ انداز میں بتانے لگی۔

اوہ۔۔۔ اگر تمھارے ابو اس وقت اس دنیا میں ہوتے اور اپنا خواب پورا ہوتے ہوئے دیکھتے تو انھیں بہت خوشی ہوتی۔''

یہ بات کہتے وقت شازیہ کو اپنے شوہر کی یاد آگئی۔ اس کے شوہر نے بھی اپنی بیٹی کو ایک قابل ڈاکٹر بنانے کا خواب دیکھا تھا۔

جی۔۔۔ یقیناً وہ بہت خوش ہوتے۔''

اس نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

آپ کو پتا ہے وہ خود بھی ایک قابل وکیل تھے۔ امی اکثر مجھے ان کے بارے میں بتایا کرتی ہیں''

اچھا

جی''

دونوں میں کافی باتیں ہوتی رہیں۔ سفر کیسے ختم ہو گیا اس کا اندازہ ہی نہیں ہوا۔ شازیہ نے اس سے اپنی بیٹی کے متعلق بھی کافی باتیں کی۔ دونوں کی زندگیاں کافی مماثلت رکھتی تھیں۔ ایک ملاقات میں ہی ان میں کافی دوستی ہو گئی تھی۔ اگر چہ ان دونوں کی عمر میں بہت فاصلہ تھا۔

دو اس کی بیٹی کی عمر کی تھی اس کے باوجود ان میں اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی۔ شازیہ نے جاتے وقت اس کو اپنا کارڈ دیا تو کارڈ پکڑتے وقت اس نے اپنی وہی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ شازیہ سے کہا۔۔۔۔

اگر میں کبھی بیمار پڑ گئی تو آپ کے پاس ہی آؤں گی اور مفت میں علاج کروا لوں گی۔''

اس کی بات پر شازیہ مسکرا دی تھی۔ اس کو پتا تھا کہ یہ وقت اتنی جلدی آ جائے گا وہ بھی اس صورت میں کہ وہ اس کے لیے کچھ کر بھی نہیں سکے گی۔ شازیہ کو وہ بالکل اپنی بیٹی کی طرح لگ رہی تھی۔

اس کو دیکھ کر اسے اپنی بیٹی کی یاد آ گئی تھی۔ پھر دونوں اپنے اپنے راستے ہو لیں۔ وہ بیساکھی کے سہارے سے چلتی ہوئی سڑک کو دوسری طرف کی ویگنی کا انتظار کرنے لگی۔ شازیہ اسے اس وقت تک دیکھتی رہی تھی جب تک وہ نظر سے نہیں اوجھل ہو گئی۔ اس نے شازیہ کو دیکھا تو مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔ شازیہ نے بھی اس کو دور سے ہی الوداع کہا۔ اس وقت اسے نہیں تھا کہ وہ آخری بار اس کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھ رہی ہے۔

اس وقت ایمرجنسی وارڈ میں اس کے سرہانے کھڑی ہوئی شازیہ بہت خوف سے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔ اس کو دیکھ کر کہیں سے بھی نہیں لگ رہا تھا کہ یہ وہی چہرہ ہے جو اس

عدیلہ کی عید

گزشتہ سے پیوستہ تیسری اور آخری قسط

سے کل باتیں کر رہا تھا۔ اس چہرہ پر چمک نہیں تھی نہ ہی لبوں پر وہ پیاری سی پرکشش مسکان تھی جو ہر ایک کو اپنا دیوانہ بنا لے۔ کتنا اعتماد تھا اس کو اپنے اوپر۔ کچھ کر گزرنے کا حوصلا تھا۔ اس کی باتوں سے کہیں سے بھی یہ نہیں ظاہر ہوتا تھا کہ وہ جو دوسروں کی مدد اور ان کی بھلائی کے لیے جی جان لگانے کو تیار ہے وخود ہی محتاج ہے۔ شازیہ نے اپنی بیٹی کی پشت سے اپنے رخساروں پر لڑھکتے ہوئے آنسو صاف کیے اور جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی۔ اس کی کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ وہ کیسے بھی کر کے اس کو زندہ رکھنا چاہتی تھی۔ اس نے اس سے وادہ کیا تھا کہ اگر اسے کچھ ہوا تو وہ اس کو ٹھیک کر دے گی اس کو اپنا وادہ نبھانا تھا۔ مسز شاہنواز اس کے ساتھ ہی اس کی مدد کر رہی تھیں۔ چند منٹ پہلے جس لمحے اس نے یہ کہا تھا کہ یہ ایک گھنٹے سے زیادہ نہ دیکھیں رہ سکتی اب وہ اس کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔ اس کو اسے ہر حال میں بچانا تھا۔

میرا نام عدیلہ ہے۔۔۔''

آپ کو پتا ہے جب یہ نام میرے ابو نے دیا ہے اس کا مطلب ہوتا ہے یکساں انصاف کرنے والی۔۔۔''

اگر مجھے کچھ ہوا تو میں آپ کے پاس آؤں گی۔۔۔''

شازیہ کے کانوں میں ابھی بھی وہی جملے گونج رہے تھے اور آنسو تھے کہ باہر آنے کے لیے بے تاب تھے۔ وہ بڑی مشکل سے اپنے جذبات پر قابو کرتے ہوئے اپنا کام کر رہی تھی۔

میڈم۔۔۔ میڈم۔۔۔ مسز شہباز شازیہ کو دو تین دفعہ مخاطب کر چکی تھیں لیکن اس کا دماغ اس وقت بس عدیلہ میں لگا تھا۔ اس کا مسکراتا ہوا چہرہ بڑی بڑی آنکھیں، اس کی ایک ایک بات۔ اس وقت شازیہ کی ذہن میں کل والا منظر گھوم رہا تھا۔ بس وہ کہیے بھی کر کے اس کو بچانا چاہتی تھی۔ جب پچھلی مرتبہ بھی ان کی آواز پر وہ کچھ نہیں بولی تو مسز شہباز نے اس کا ہاتھ پکڑ کر ہلایا۔

کیا ہوا؟'' وہ اس طرح چونکی جیسے وہ گہری نیند میں کوئی خواب دیکھ رہی تھی اور کسی نے اسے ایک جھٹکے جگا دیا ہو۔

میڈم اب کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ یہ اب اس دنیا میں نہیں ہے۔ مسز شہباز نے۔ آٹھ بج گئے ہیں۔ اس کے دل میں بہت سے خدشات آنے لگے۔ وہ خوف زدہ ہی ہو گئی۔ اس کے دماغ میں عدیلہ کا چہرہ گھوم گیا۔

ڈرائیور۔۔۔ گاڑی اسٹارٹ کرو۔''

اس نے ڈرائیور کو آواز لگائی اور خود فرنٹ کار کی میں بیٹھنے لگی۔

عید مبارک۔۔۔ امی۔۔۔''

شازیہ نے ابھی گاڑی کا دروازہ کھولا ہی تھا کہ پیچھے سے آئے والی آواز پر وہ ایک دم سے پلٹی۔

زینب۔۔۔ میری بچی! اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ وہ دوڑ کر اس کے پاس گئی اور اسے اپنی باہوں میں بھر لیا۔ اس کی آنکھوں سے آنسوں رک نہیں رہے تھے۔ وہ کچھ بھی بول نہیں سکی بس روتی رہی۔ اس ایک منٹ میں اس کے دل میں نہ جانے کون کون سے خیال آ گئے تھے۔ کچھ دیر اسے گلے لگانے کے بعد شازیہ نے اسے اپنے سے الگ کیا اور اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں لیکر چومنے لگی اور پھر سے اسے گلے لگا لیا۔ وہ بار بار اسے گلے سے لگاتی اور پھر اس کے چہرے کو چومتی۔ نہ جانے کتنی دیر تک وہ یہ عمل دہراتی رہی۔

شازیہ لاان میں بالکل خاموش بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی جب زینب چائے کی پیالی ہاتھ میں لیے اس کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔ اس نے پیالی اس کی طرف بڑھائی تو اس نے ایک پھیکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے تھام لیا۔ جب جب وہ زینب کو دیکھتی اسے بار بار عدیلہ یاد آجاتی اور حقیقت تو یہ تھی کہ وہ عدیلہ کو بھولی ہی نہیں تھی اور شاید کبھی بھول بھی نہ پائے۔ ابھی کچھ دیر پہلے وہ اس کے گھر سے ہو کر آئی تھی۔ آج آخری بار اس کو دیکھا تھا۔ سفید کپڑے میں لپٹی ہوئی عدیلہ۔ اس کی امی تو اسے اس کی پسند کا جوڑا دلانا چاہتی تھیں۔ انھیں کیا پتا تھا کہ اس کی پسند اس قدر تکلیف دہ ہوگی۔ کتنی نازک تھی وہ بالکل کسی نوزائیدہ بچے کی طرح۔ جس کے جسم پر اگر ایک خراش بھی آ جائے تو تکلیف ہوتی ہے اور اس کے اوپر تو ظلم اور تشدد کے پہاڑ توڑے گئے تھے۔ اس کی تکلیف کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا تھا۔ کیا ان ضاموں کی اس کی معصومیت نہیں دکھائی دی تھی؟ کیا اس کی بیماری کی مسکراہٹ، کیرکٹر ان کے دل نہیں چھوئے تھے۔

ہوں گے؟ جب وہ ان کے جنگل سے آزادی کے لیے بیساکھی کا سہارا تلاش کرتی اپنی بے بسی پر رو رہی ہوگی تو اس کے آنسو دیکھ کر کیا ان کے دل میں خدا کا خوف پیدا نہیں ہوا ہوگا؟ جب وہ کسی کی بیٹی پر ظلم کر رہے تھے کیا تب انھیں اپنی بہن بیٹیوں کا خیال نہیں آیا ہوگا؟ کیا تب انھیں یہ یاد نہیں آیا ہوگا کہ ان کو اس دنیا میں لانے والی بھی ایک عورت ہی تھی۔۔۔ آخر تک۔۔۔ آخر تک بہت تکلیف دہ ہوگا ہمارے معاشرے میں پاؤں کی جوتی بنا کر رکھا جائے گا۔ کیا ان کا وجود اس دنیا میں صرف مردکی انا کو تسکین پہنچانے کے لئے ہے۔ کیا ان کی کوئی زندگی نہیں ہوتی۔ کیا ان کے خواب خواب نہیں ہوتے۔۔۔ یا پھر انھیں اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا حق نہیں دیا گیا ہے کہ وہ اپنے خوابوں کو پورا کریں۔ اور اگر بھی کوئی ایسی جرات کر بیٹھے تو یہ بات ہمارے معاشرے کے کچھ گھٹیا لوگوں کو ہضم نہیں ہوتی اور پھر اس کے ساتھ بھی وہی ہوتا ہے جو عدیلہ کے ساتھ ہوا۔ روز نہ جانے کتنی ہی مائیں اپنی بیٹیوں کو کھو دیتی ہیں۔ اور کوئی کچھ نہیں کرتا۔ کچھ دنوں تک اس بات کو بہت اچھالا جاتا ہے۔ میڈیا اور اخبار سے لے کر بڑے بڑے سیاستدان تک بھی گرم توے پر اپنی روٹیاں سینک کر چل دیتے ہیں۔ اور پھر۔۔۔ پھر کہیں کوئی بھی مسیحائی کا داوہ کرنے والا، کوئی انصاف دلانے والا دکھائی نہیں دیتا۔

عدیلہ کو بھی انصاف دلانے والا کوئی نہیں تھا۔ وہ عدیلہ جس کی زندگی کا مقصد ہی لوگوں کو انصاف دلانا تھا آج اس کو انصاف دلانے کے لئے کوئی آگے نہیں آیا تھا۔ آج جب اخبار آیا تو شازیہ اس میں عدیلہ سے متعلق خبریں ڈھونڈنے لگی۔ اسے یقین تھا کہ عدیلہ کے ساتھ جو بھی ہوا اس کی سچائی کو دنیا کے سامنے لایا جائے گا لیکن اس کا یقین غلط ثابت ہوا۔ اخبار کے پہلے صفحے پر جو خبر چھپی ہوئی تھی وہ شاید عدیلہ کی خبر نہ زیادہ اہم تھی۔ دونوں ہاتھوں کو جوڑے ہوئے ایک مسکراتا ہوا چہرہ۔ جس کی مسکراہٹ کے پیچھے سیکڑوں بے بس اور مظلوم کے آنسو چھپے ہوئے تھے۔ اور اس تصویر کے ساتھ موٹے موٹے حروف میں چھپا تھا۔

وزیر اعلام نے عوام کو عید پر دلی مبارکباد پیش کی، سکھ دکھ میں ساتھ نبھانے کا کیا عہد۔ تجربہ پڑھ کر شازیہ کے چہرے پر ایک طنزیہ سی مسکراہٹ پھیل گئی۔ اس نے صفحہ پلٹا اور اسی طرح صفحے پلٹتی رہی۔ آخری صفحہ پر ایک کونے میں اسے عدیلہ کی سفید کفن میں لپٹی ہوئی تصویر دکھائی دی اور ساتھ ہی اس کی معصمت دری کی خبر چھپی تھی لیکن ایک۔ الگ انداز میں۔۔۔

۔۔۔ دیر رات تک باہر گھومنا عدیلہ کو پڑا مہنگا۔ چکنائی پڑی جان کی قیمت۔۔۔

شازیہ نے ایک گہری سانس لی اور اخبار میز پر پٹک دیا۔

☆☆☆☆☆

بی جے پی نے ملک کے نوجوانوں کا مستقبل تباہ و برباد کر دیا: راہل

مودی حکومت صنعت کاروں، مزدوروں اور کسانوں کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے: جے رام رمیش

ملک میں ناانصافی کی آندھی کو روکنے کیلئے انصاف کے حق میں کھڑی ہے کانگریس: کنہیا کمار

دھنباد، 04 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا (بی جے پی) پر نوجوانوں کے مستقبل کو برباد کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کی نوجوان مخالف پالیسیوں کی وجہ سے آج کروڑوں نوجوانوں کے سامنے روزگار کے حصول میں بڑی مشکلات پیدا ہوگئی ہیں۔ اتوار کو یہاں بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران اپنے خطاب میں مزدور تحریک کو کہا کہ ہم نے بھارت جوڑو نیائے یاترا میں لفظ نیائے شامل کیا ہے۔ اس کو دو تین بڑی وجوہات ہیں۔ آج ملک میں معاشی ناانصافی ہو رہی ہے اور ملک کا سرمایہ چند مٹھی بھر دو تین ارب پتیوں کو دیا جا رہا ہے۔ گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) اور نوٹ بندی کی وجہ سے ملک میں بے روزگاری پھیلی ہے۔ کانگریس پارلیمنٹ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی پارٹی بی جے پی نے ملک کے نوجوانوں کا مستقبل برباد کر دیا ہے۔ یہ یاترا حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف ہے۔ جھارکھنڈ کے قبائلیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی قبائلیوں کے جل، جنگل اور زمین کی حفاظت کر رہی ہے۔ ملک کے اندر بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ نوجوان خودکشی کر رہے ہیں۔ خواتین کے انصاف، نوجوانوں کے انصاف، مزدوروں کے انصاف، کسانوں کے انصاف اور برابری کے انصاف کیلئے راہل گاندھی بھارت جوڑو یاترا پر چل پڑے ہیں۔ اس یاترا کے تحت ہم آئین اور عوامی اداروں کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ملک میں کنٹراکٹ لیبر سسٹم بند ہونا چاہئے۔ مزدوروں کے حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے۔ کانگریس مزدوروں کو حقوق دلانے کے لیے پابند عہد ہے۔ بی جے پی سرکاری اداروں کو فروخت کر رہی ہے۔ کانگریس اسے بچانے ہے اور لوگوں کو روزگار فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے لوگوں کے لیے اب روزگار حاصل کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ اس ماہ ملی سال میں 60 لاکھ ان اسکیل درآمد کیا گیا ہے۔ جن میں سے ایک تہائی اسکیل بہین سے درآمد کیا گیا ہے۔ ایسے میں پلیک سیکٹر اور پرائیویٹ سیکٹر کی صنعتوں پر بحران کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ ملک کی 35 فیصد صنعتیں بند ہیں کیونکہ چین سے یہاں سستی اشیا آ رہی ہیں۔ مسٹر رمیش نے مزید کہا کہ بی جے پی نے مہاراشٹر اور بہار میں سازش کر کے حکومت بنائی۔ انہوں نے جھارکھنڈ میں بھی حکومت بنانے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ملی۔ جھارکھنڈ میں غلط حکومت کسی بھی قیمت پر اپنا مدت پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس یاترا کے ذریعے ہم لوگوں کو متظم اور بااختیار بنانے میں کامیاب ہوں گے تاکہ ہم مرکز سے بی جے پی حکومت کو اکھاڑ پھینکنے میں کامیاب ہو سکیں۔

کانگریس لیڈر کنہیا کمار نے آج کہا کہ کانگریس پارٹی ملک میں ناانصافی کی آندھی کو روکنے کے لئے انصاف کے حق میں کھڑی ہے اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے بھارت جوڑو نیائے یاترا پر نکلے ہیں۔ بھارت جوڑو نیائے یاترا میں راہل گاندھی کے ساتھ جھارکھنڈ کے پوکارا آئے کنہیا کمار نے کہا کہ بی جے پی حکومت ختم کیجئے چند دن میں تمہیں دھندہ دوں گا کے خطوط پر کام کر رہی ہے۔ جمہوریت بچائی جا رہی ہے۔ سرکاری ادارے بیچے جا رہے ہیں۔ مزدوروں، کسانوں، بے روزگاروں، نوجوانوں اور خواتین کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ ملک میں 12000 سے زیادہ کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ چند سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے۔ بے روزگاروں کا استحصال کیا جا رہا ہے۔ ملک میں نفرت پھیلائی جا رہی ہے۔ کانگریس پارٹی نے نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ کانگریس پارٹی تمام ریاستوں کے سنگٹھن ہوئے سائل کو اشارہ ہے۔ کانگریس پارٹی پبلک سیکٹر اور آئین کو بچانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی ملک کے 140 کروڑ عوام کو انصاف دلانے اور آئین کو بچانے میں کامیاب ہوگی۔

ایے ایے پی ایم ایل ایے خرید و فروخت معاملہ

دہلی پولیس نے آتشی کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 04 فروری (یو این آئی) دہلی پولس کے کرائم برانچ کے افسران کی ایک ٹیم اتوار کو عام آدمی پارٹی (اے ایپ) لیڈر آتشی مارلینا کی رہائش گاہ پر پہنچی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر اے ایپ ایم ایل اے کی خرید و فروخت کی کوششوں کے الزامات پر انہیں نوٹس جاری کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جب ٹیم محترمہ آتشی کی رہائش گاہ پر پہنچی تو وہ گھر پر نہیں تھیں۔ اس سے ایک دن پہلے کرائم برانچ کے افسران نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی رہائش گاہ کا دورہ کیا اور انہیں پانچ گھنٹے بعد نوٹس دیا، جس میں ان سے تین دن کے اندر جواب دینے کو کہا گیا۔ پولیس نے ان سے ان اے ایپ ایم ایل اے کے ناموں کا انکشاف کرنے کو بھی کہا جنہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے ان سے اپہلو کیا ہے۔

مسٹر کیجریوال نے ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کیا، جس میں انہوں نے نوٹس دینے کے لیے بھیجے گئے پولیس افسران کے تئیں تعدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ان کا فرض دہلی میں جرائم کو روکنا ہے، لیکن انہیں ڈرامے کرنے کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جرائم دہلی میں بڑھ رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے کرائم برانچ کے اس پولیس افسر سے ہمدردی ہے۔ ان کی طلبی کیا ہے؟ ان کا کام دہلی میں جرائم کو روکنا ہے لیکن جرائم کو روکنے کے بجائے اس طرح کا ڈرامہ چلایا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی میں جرائم اتنے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ ان کے (بی جے پی) سیاسی آقا کا مجھ سے پوچھ رہے ہیں کہ آپ کے کس ایم ایل اے کو توڑنے کی کوشش کی گئی؟ لیکن آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہو؟ آپ سب کچھ جانتے ہو؟ صرف دہلی ہی کیوں، کیا آپ جانتے ہیں کہ دیگر پارٹیوں کے کن ایم ایل اے نے پارٹیاں بدلیں اور ملک بھر میں گزشتہ چند سالوں میں کون سی حکومتیں گریں؟ پھر یہ ڈرامہ کیوں؟

مسٹر کیجریوال نے گزشتہ ہفتے ایکس پر ایک پوسٹ میں الزام لگایا تھا کہ بی جے پی ان کی پارٹی کے ایم ایل ایز کو شکار کرنے کے لیے 25 کروڑ روپے اور انتخابی ٹکٹ کی پیشکش کر کے قومی دارالحکومت میں حکومت گرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے تبصرے کے بعد محترمہ آتشی نے ایک پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ بی جے پی نے دہلی میں آپریشن لوٹس 0.2 شروع کیا ہے، اسی طرح کی کوشش کی تھی، لیکن ناکام رہی۔

میئر انتخابات میں دھاندلی کے خلاف اے اے پی لیڈر بھوک ہڑتال کریں گے: اہلووالیہ

چنڈی گڑھ، 04 فروری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے ایپ) کے رہنما چنڈی گڑھ کے میئر انتخابات میں دھاندلی کے خلاف مسلسل احتجاج کر رہے ہیں اور اب پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ اس کے رہنما سیکٹر 17 میں میونسپل کارپوریشن کی عمارت کے سامنے بھوک ہڑتال کریں گے۔ اتوار کو احتجاج کے دوران یو جا طاری دیتے ہوئے اے ایپ چنڈی گڑھ کے شریک انچارج ڈاکٹر منی اہلووالیہ نے میڈیا کو بتایا کہ اتوار سے عام آدمی پارٹی کے پانچ لیڈر (ایک کونسلر اور چار کارکن) بروز 24 گھنٹے کی بھوک ہڑتال کریں گے اور اس کے بعد اگلے دن پانچ رہنما جمہوریت کے قاتلوں کے خلاف احتجاج رکھیں گے۔ ڈاکٹر اہلووالیہ نے کہا کہ یہ بھوک ہڑتال اس وقت تک جاری رہے گی جب تک میئر کے انتخابات میں دھاندلی کے ذمہ دار پریزائیڈنگ افسر انیل مسیح کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی اور بی جے پی کے فرضی میئر کو برخاست نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر انیل مسیح ایسے افسر ہیں جن جنہیں میئر کے انتخابات کی نگرانی کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔

مجاہد آزادی عباس طیب جی کو 171 ویں یوم پیدائش پر یاد کیا

نئی دہلی۔ 4 فروری۔ معرف مجاہد آزادی عباس طیب جی کے 171 ویں یوم پیدائش کے موقع پر عباس طیب جی ایجوکیشنل اینڈ ریزرچ ٹرسٹ کے زیر اہتمام تسمیہ بال بٹلہ ہاؤس دہلی میں ایک پروقار جلسہ ڈاکٹر سید فاروق قومی نائب صدر عباس طیب ایجوکیشنل ٹرسٹ کی زیر صدارت منعقد کیا گیا۔ اس میں مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر ظفر احمد فاطمی سابق وائس چانسلر اسلامک اسٹڈیز یونیورسٹی مئی پور، ڈائرکٹر و صلاح کار مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی جودھپور نے شرکت کی۔ جبکہ مہمان ذی وقار کے طور پر پدم سری پروفیسر اختر الواسع، کرنل بگل، دینکر اور ایڈوکیٹ ظل نورین شریک ہوئے۔ اس موقع پر پروفیسر اختر الواسع نے عباس طیب جی کی زندگی کے مختلف گوشوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ عباس طیب جی بزرگ اور عدالت میں چیف جسٹس کے عہدے سے سبکدوش ہوئے۔ اس مقام تک پہنچنے والے وہ پہلے ہندوستانی تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ان کو گاندھی جی سے پہلی ملاقات گھر میں ہی ہوئی۔ گاندھی جی نے انہیں کانگریس کے لیے منعقد کئے گئے جلسہ میں بلایا۔ اس کے بعد آزادی کی لڑائی میں وہ گاندھی کے ساتھ شریک رہے۔ ڈانڈی مارچ کے وقت گاندھی نے کہا تھا کہ اگر میں گرفتار ہو جاؤں تو اس مارچ کو عباس طیب جی لیڈ کریں گے۔ رملٹ ایکٹ ہو یا غیر ملکی کپڑوں کو ٹھکر کرنے کی مہم ہر قدم پر عباس طیب جی گاندھی جی کے ساتھ تھے۔ انہوں نے جلیاں والے باغ سانحہ کی رپورٹ بھی ایک سال سے کم میں تیار کر کے کانگریس کو دی تھی۔ جو اسی وقت شائع ہوئی تھی۔ گجرات سے جن حضرات کو تکلیف کر کے اسے آئی سی ایس بھیجا گیا تھا ان میں پہلا نام عباس طیب جی کا تھا۔ جبکہ گاندھی چوتھے نمبر پر اور فیل کا نام گاندھی کے بعد تھا۔ زندگی کے آخری سال انہوں نے مسوری میں گزارے۔ 1936 میں یہیں ان کا انتقال ہوا۔ پروفیسر اختر الواسع نے عباس طیب جی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اتنی عظیم ہستیوں سے نئی نسل کو واقف کرانے کے لئے اس طرح کے جلسے ہوتے رہنے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ عباس طیب جی کی زندگی پر کتاب تیار ہونی چاہئے جو آزادی کے عظیم مجاہد پیریز کے تحت شائع کی جائے۔ اس موقع پر سکھا رکار اور سماجی کارکن دیا سنگھ نے کہا کہ جب تک سکھ اور مسلمان اس ملک میں ہیں تب تک پبلک سیکٹر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کل آزادی کی لڑائی بھی مل کر لڑی تھی آج ان میں کی ضرورت ہے۔ کچھ لوگوں نے تاریخ کے حوالے سے غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن تاریخ ایسی بالکل بھی نہیں ہے جس سے نفرت پیدا ہو۔

تھانے میں فائرنگ کے بعد شیوسینا شندے گروپ اور بی جے پی کے درمیان تلخی میں اضافہ

ممبئی: الہاس نگر میں شندے گروپ کے شیوسینا کے ایک سابق کارپوریٹر کیش کالیگوانی پر بی جے پی کے رکن اسمبلی گنپت گائیکواڑ کے ذریعے پولیس اسٹیشن میں فائرنگ کے معاملہ اب سنگین رخ اختیار کرتا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ذریعے اس معاملے کی تحقیق کے لیے ایس آئی ٹی کی تشکیل کے اعلان نے بی جے پی (شیوسینا (شندے) کے درمیان کے تلخی کو بڑھا دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق فائرنگ کا یہ واقعہ الہاس نگر کے شیل ڈائن پولیس اسٹیشن میں اہلی افسران کی موجودگی میں رونما ہوا اور اب اس کی ویڈیو بھی منظر عام پر آ گئی ہے۔ ویڈیو میں بی جے پی ایم ایل اے گنپت گائیکواڑ کو کیش کالیگوانی پر 10 راؤنڈ فائرنگ کی تھی جس میں سے 6 گولیاں شیوسینا کے سابق کارپوریٹر کے جسم میں پیوست ہو گئی تھیں جبکہ ایک گولی ان کے ساتھی کو لگی تھی۔ دونوں کو زخمی حالت میں الہاس نگر کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں کے مشورے پر انہیں تھانے کے جوپیٹر اسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ اسپتال میں دونوں کا علاج جاری ہے جبکہ کیش کالیگوانی کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ دوسری جانب پولیس نے رکن اسمبلی گنپت گائیکواڑ سمیت 3 لوگوں کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جہاں سے انہیں 11 دنوں کے لیے پولیس تحویل میں دے دیا گیا۔

فائرنگ کے اس واقعے کے بعد سے ریاست کی مشترکہ پارٹیوں کی جانب سے بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا جانے لگا ہے۔ مہاراشٹر ریزیڈنٹ کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہا ہے کہ "ریاست میں شندے۔ فڈنویس۔ پوار حکومت کا غنڈہ راج چل رہا ہے۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈر مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور محکمہ پولیس پر زبردست دباؤ ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ایم ایل اے گنپت گائیکواڑ کے معاملے میں شندے۔ بی جے پی حکومت کیا کام روائی کرتی ہے۔" جبکہ این سی پی کے قومی سربراہ شرد پوار نے کہا ہے کہ ریاست میں سیاست نچلی سطح پر چلی گئی ہے۔ جن سیاست دانوں کو رول ماڈل بننا چاہئے تھا وہ پولیس اسٹیشن میں لوگوں پر گولیاں برسا رہے ہیں۔" شرد پوار نے کہا کہ "مہاراشٹر کی یہ حکومت عوامی مینڈیٹ کو چوری کر کے بنائی گئی ہے اس لیے اس کے اراکین خود کو قانون سے بالاتر سمجھ رہے ہیں۔" ان لیڈران کے علاوہ سپریا سولے، سنجے راؤت نے بھی اس واقعے کے حوالے سے ریاستی حکومت پر زبردست تنقید کی ہے اور اسے لا اینڈ آرڈر کی مکمل طور پر ناکامی بتایا ہے۔ اس واقعے کے بعد سے مہاراشٹر میں شندے بی جے پی کے درمیان کی تلخی مزید بڑھ گئی ہے۔

'بغیر اجازت غیر حاضر افسر پر غیر حاضری لگانے کی ہدایت'

گوا، 04 فروری (یو این آئی) راجستھان کے گوا میں اجازت کے بغیر غیر حاضر پائے جانے والے ایک افسر پر غیر حاضری لگانے کی ہدایت دی گئی اور اتنی ہدایات دی گئیں کہ اس کی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ دراصل وزیر تعلیم مدن دلاور ہفتہ کو گوا کے رام گنجوٹی جاتے ہوئے اچانک اٹھیر کسی اطلاع کے ڈائٹ بھون پہنچ گئے، جہاں انہیں کمرے میں انتظامی افسر ایشش جوشی نہیں ملے، جب وزیر نے وجہ پوچھی تو پتہ چلا کہ بغیر کسی اطلاع کے اور لال اٹھارنی کی اجازت کے بغیر غائب ہے۔ اس پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر دلاور نے حاضری رجسٹر میں فوری طور پر اپنی غیر حاضری لگانے کی ہدایت دیں۔ انہوں نے کہا کہ جب پورے محکمے میں یہ ہدایت دی گئی ہیں کہ بغیر اتھارٹی کی اجازت کے بغیر کوئی غیر حاضر نہیں رہے گا اس کے باوجود اسکامات کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ڈائریکٹر اسٹس میں موجود تمام عملہ مسٹر دلاور کو اچانک دیکھ کر حیران رہ گئے۔ مسٹر دلاور نے ڈی ڈی او کی بھولی چودھاری کو تنقید کرتے ہوئے پرنسپل کے ساتھ عدالت کے احاطے میں کہا کہ "یہ اتنا لاپرواہ ہے کہ مسٹر دلاور نے برجی کا اظہار کیا اور عدالتی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد وہ ہر کمرے میں گئے اور وہاں موجود افسران اور ملازمین سے اطلاعات حاصل کی۔

گورنر گرمیت نے چیف جسٹس ریتو کو حلف دلایا

دہرادون، 04 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) گرمیت سنگھ نے اتوار کو گورنر ہاؤس، دہرادون میں اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی نو تعینات چیف جسٹس کماری ریتو بہری کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ چیف سکریٹری رادھا راتوری نے صدر جمہوریہ کی طرف سے جسٹس کماری ریتو کو اتراکھنڈ ہائی کورٹ کی چیف جسٹس مقرر کرنے کا پراوارٹ امرتی پڑھ کر سنایا۔ حلف برداری کی تقریب میں وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، گورنمنٹ کور، کابینی وزیر ہسپتال مہاراج، ڈائرکٹر جنرل پولیس نرنجن بھسل، پولیس ڈائرکٹر جنرل ابھینو کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری آنند ورد ھن، نینی تال ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل اشیش جیتانی، ناقونی ستیہ رت کمار سوری، سینئر جج، اعلیٰ حکام اور دیگر معزز مہمان موجود تھے۔

سری لنکا کے ذریعے 23 ماہی گیر گرفتار

ماہی گیروں کی تنظیم کی انتخاب کے بائیکاٹ کی دھمکی

چنئی: سری لنکا کی بحریہ کے ذریعے ناتل ناڈو کے ضلع رامناتھپورم کے ماہی گیروں کے گرفتار کیے جانے بعد ضلع میں ماہی گیروں کی تنظیم نے پارلیمانی انتخاب کے بائیکاٹ کی دھمکی دی ہے۔ سری لنکائی بحریہ نے سنیچر (3 جنوری) کو رامیشورم اور دھنوشکودی کے 23 ماہی گیروں کو گرفتار کرتے ہوئے ان کی متعدد ماہی کشتیوں کو بھی ضبط کر لیا تھا۔ یہ ماہی گیر نیلوں جیتو میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ اطلاع کے مطابق سری لنکا کے حکام 23 ماہی گیروں کو مالیئی بندرگاہ لے گئے ہیں جہاں انہیں عدالت میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ اتوار کو تھرکوچینا رم میں ماہی گیروں کی تنظیموں کی طرف سے ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا جس میں ایک قرارداد کے ذریعے مرکز سے اپیل کی گئی کہ وہ سری لنکا کے ذریعے گرفتار 23 ماہی گیروں کی رہائی کو یقینی بنائے۔ اس اجلاس میں سری لنکا کی بندرگاہوں میں پڑی 150 ضبط شدہ موٹر بوٹس کو بغیر کسی تاخیر کے واپس لینے کی مجویز بھی منظور کی گئی کیونکہ اس سے ماہی گیروں کو قرضوں سے نجات ملے گی۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر ماہی گیروں کے مطالبات پر توجہ نہیں دی گئی تو ماہی گیر آئندہ انتخابات کا بائیکاٹ کریں گے اور اپنے کسی کو رکن راجیہ سبھا اور تھرکوچیمام کے ماہی گیروں کے گاؤں میں پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ واضح رہے کہ سری لنکا کی بحریہ کے اہلکاروں نے سنیچر کی رات رامیشورم اور اسے متصل کی کشتیاں پکڑ لیں جن میں 23 ماہی گیر سمندر کے درمیان مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ انہیں گرفتار کرنے کے بعد سری لنکا لے جایا گیا۔ ماہی گیروں کی تنظیم کے لیڈران نے گرفتاریوں کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ حالیہ دنوں میں سری لنکا کی بحریہ کے ذریعے ماہی گیروں کو گرفتار کرنا ایک معمول سا ہو گیا ہے۔ گزشتہ 11 جنوری کو وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے سے ٹھیک پہلے 18 جنوری کو تقریباً 10 ماہی گیروں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ مگر تنظیم میں وزیر اعظم کی موجودگی کی وجہ سے انہیں دو دن کے اندر ہی رہا کر دیا گیا تھا۔ ایسوسی ایشن کے لیڈر یسو مہاجن نے میڈیا کو بتایا کہ 2018 سے 2024 تک سری لنکا کی بحریہ کے جوانوں نے 150 کشتیاں ضبط کی ہیں۔

ہماچل میں برف باری اور موسم میں نمی کی وجہ سے سردی کی لہر میں اضافہ

شملہ، 04 فروری (یو این آئی) ہماچل پردیش کی بلند چوٹیوں پر مسلسل برف باری اور مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست میں سردی کی لہر شدت اختیار کر گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے کتور کے کلپا میں 6.5 سینٹی میٹر، بھرمور میں 5 سینٹی میٹر، گوندلا میں 4.2 سینٹی میٹر، کلنگ میں 3 سینٹی میٹر، کھدرالہ، کفری (شملہ)، کھدرالہ اور شیلارو میں 1.6 سینٹی میٹر برف باری کی اطلاع دی۔ سانگلہ اور پوہ میں ایک سینٹی میٹر برف باری ریکارڈ کی گئی۔ سیاحتی مقام شملہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں صبح سے ہی ابر آلود ہے اور وقفے وقفے سے بارش اور برف باری ہو رہی ہے۔ برف باری کے ساتھ مسلسل بارش کی وجہ سے برف پگھل رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق منڈی کے جوگندر نگر میں 13 ملی میٹر، سلیمر میں 12.5 ملی میٹر، شملہ کے دھڑوبن میں 10 ملی میٹر، منڈی کے گوہر میں 9 ملی میٹر، جوبر ہاٹی میں 8.4 ملی میٹر، شملہ کے سرمان میں 6.6 ملی میٹر، 6.5 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ جمیر پور کا بجن میں تیرتھ اور نینا دیوی (بلاس پور) میں بارش ہوئی۔ پالم پور (کانگڑا) اور سیوباغ بلگھ میں 6.2 ملی میٹر اور شملہ میں 5 ملی میٹر برف باری ہوئی ہے۔ لاہول اسپتی انتظامیہ نے ضلع میں سڑک اور موسم کی صورت حال اور NH-3 پر برف اور پھسلن والی سڑکوں کے حالات کے پیش نظر مسافروں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔

ممبئی: کوسٹل روڈ کا تکمیل سے قبل افتتاح!

آدتیہ ٹھاکرے نے انتخابی فائدہ کیلئے اٹھایا گیا اقدام قرار دیا

ممبئی: آمد رفت کے لحاظ سے ممبئی کے مشہور پروجیکٹ ممبئی کوسٹل روڈ کے 10 کلومیٹر کے حصے کا افتتاح وزیر اعظم مودی کرنے جا رہے ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے لیڈر اور سابق ریاستی وزیر آدتیہ ٹھاکرے نے اس کو انتخابات کے پیش نظر فائدہ اٹھانے کی کوشش اور کریڈٹ لینے کا معاملہ قرار دیا ہے۔ تیز انہوں نے ممبئی کے میونسپل کمشنر پر بھی تنقید کی ہے۔ آدتیہ ٹھاکرے نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "یہ پروجیکٹ ہم نے بی ایم سی کے تحت شروع کیا تھا اور یہ مکمل طور پر ہمارا تصور تھا۔ ابھی اس کوسٹل روڈ کا کام مکمل نہیں ہوا ہے لیکن کریڈٹ لینا شروع کر دیا گیا۔ یہ افتتاح دراصل انتخابات کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔" آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ "ممبئی کے میونسپل کمشنر اقبال سنگھ چہل کو بھی اپنی بنیاد سے یا پھر وہ دلی جانا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ غلط معلومات دے رہے ہیں۔" سابق وزیر اعلیٰ اودھو ٹھاکرے کے صاحبزادے آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ "ایم ایم آر ریجن میں بہت سی منفی خبریں باتیں ہو رہی ہیں۔ کوسٹل روڈ مکمل نہیں ہوا ہے اس کے باوجود اس کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔" آدتیہ ٹھاکرے نے حکومت سے یہ مطالبہ کرتے ہوئے کہ وہ دریائی ریلس کورس سے متعلق اپنا موقف واضح کرے کہا کہ ممبئی کے ریس کورس پر ہزاروں لوگ دوڑنے دیکھنا کرنے کے لیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہاں پر بے شمار پروگرام بھی ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے کچھ بلند دعوت ہیں، اب ان کو فائدہ پہنچانے کی بات فاش ہو گئی ہے۔ اب یہ کہا جا رہا ہے کہ وہاں پر کلب ہاؤس نہیں بنایا جائے گا۔ تعمیر پارک کے بجائے اب سینٹرل پارک بنائے جانے کے بارے میں کہا جا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کس کنٹریکٹر کو فائدہ پہنچانے کے لیے اندر گراؤنڈ پارکنگ بنائی جا رہی ہے؟ سرکاری طور پر کسی بھی خرچ کے لیے بینڈری ضرورت ہوتی ہے لیکن 100 کروڑ روپے چھوڑیں کے طبیلہ کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت کو اس کی وضاحت کرنی چاہئے۔

جامعہ مدینۃ العلوم میں جشن دستار حفظ و قرأت منعقد

اسلام پور۔ جامعہ مدینۃ العلوم مدینہ چوک میں دستار حفظ و قرأت کا ایک عظیم الشان جلسہ بنام تقلیمی و تعمیری کانفرنس و جشن دستار حفظ و قرأت منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی و صدارت تاج الاولیاء سربراہ اعلیٰ خدام الشرف مشن پنڈوہ شریف نے فرمائی۔ بحیثیت خصوصی خطیب علامہ مولانا شاہ جہاں کا دینی و عصری اور تعلیم نسواں کے حوالے سے ایک پر مغز خطاب ہوا۔ ان کے علاوہ بہار و بنگال سے آئے ہوئے خطباء و شعراء حضرات نے خطاب کیا۔ تقریباً رات ۱۲/ بجے ۱۴/ طلبہ کی دستار بندی حضور تاج الاولیاء اور دیگر علماء و مشائخ کے ہاتھوں ہوئی۔ بعد ہوائی مہتمم اعظمی خادم الشرفی مصباحی نے جامعہ کا ماضی و حال پر دردانہ انداز میں پیش کیا اور مستقبل کے حوالے سے خوش خبری دی کہ ادارہ عن قریب بہت جلد حوالے کے لیے نسواں کا قیام عمل میں لا گا۔ آپ کے بعد پیر طریقت حضور تاج الاولیاء تشریف لائے اور اپنے خطاب میں فرمایا۔ ادارہ کی قلیل مدت میں تعلیمی و تعمیری کامیابیاں دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا، بلاشبہ یہ بانی جامعہ اور سعیٹی خادم الدین صاحب کی جہد مسلسل و سعی پیہم کا نتیجہ ہے۔ مفتی خالد کمال نے کہا کہ اعلام الاعلماء مولانا احمد حسین نوری علیہ الرحمہ ذی استعداد عالم ہونے کے باوجود اپنے دیار میں زندگی گزاری۔ آج جو سنیت کی بہاریں نظر آرہی ہیں وہ آپ ہی کا دین ہے، میں دعا کرتا ہوں کہ ادارہ روز افزوں ترقی کرے اور مفتی صاحب کے اندر اپنے والد کی دینی تڑپ کی صفات پیدا فرمادے۔ اخیر میں حضور کی رقت انگیز دعا پر محفل تمام ہوئی۔

مودی حکومت سے مایوس 21 لاکھ مزدوروں کو بنگال حکومت دے گی 100 دنوں کی اجرت

کولکاتہ۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کولکاتا میں مرکز کی مودی حکومت کے خلاف محاذ کھولے ہوئی ہیں۔ انھوں نے مرکز کے رویہ پر ریاستی حکومت کو بدنام کیے جانے کے خلاف 2 فروری کو جو دھرنا مظاہرہ شروع کیا وہ آج بھی جاری ہے۔ وہ مرکز کے مزدوروں کی بقایہ اجرت اور دیگر بقایہ فنڈز کا مطالبہ لگاتار مرکزی حکومت سے کر رہی ہیں۔ لیکن اس پر کوئی خاص پیش رفت نہیں ہو رہی ہے۔ اس درمیان آج دھرنا والی جگہ پر ممتا بنرجی نے ایک بڑا اعلان کیا، جو کوک سبھا انتخاب کے پیش نظر انتہائی اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ دراصل ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز اعلان کیا کہ ان کی حکومت بنگال کے مزدوروں کو 100 دن کام کرنے کی اجرت ادا کرے گی۔ مودی حکومت کے خلاف دھرنا دینے کے دوران انھوں نے کہا کہ "21 فروری کی 21 لاکھ مزدوں جن کا بقیہ مرکزی حکومت نے نہیں دیا ہے، ان محروم لوگوں کے اکاؤنٹ میں پیسے آ جائیں گے۔" جب ممتا نے یہ اعلان کر رہی تھیں تو ان کے پاس مشہور سماجی کارکن کویتا گپتا بھی بیٹھے ہوئے تھے جنھوں نے تالی بجا کر ہاتھ کھڑے ہو کر خوشی ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ کے اس اعلان پر دھرنا والی جگہ موجود سبھی لوگ خوشی سے جھوم اٹھے اور تخمینی طور پر ممتا کا یہ قدم لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر بی جے پی کے لیے زوردار جھٹکا ہے۔ ممتا بنرجی نے اپنے اعلان کے دوران یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت بنگال کو مارنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ لیکن آج جیسے اپنا پہلا قدم اٹھایا ہے ویسے ہی اور قدم اٹھائے دیجئے۔ جن 21 لاکھ مزدوروں کا پیسہ مرکزی حکومت نے نہیں دیا ہے، ان کا پیسہ 21 فروری کو ریاستی حکومت ان کے بینک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرے گی۔ اپنی تقریر کے دوران انھوں نے رہائش منصوبہ کے متعلق سے بھی تذکرہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 11 لاکھ رہائشوں کو ابھی تک منظوری نہیں دی گئی ہے، لیکن میں آج رہائش کے بار

13 دنوں میں 27 لاکھ عقیدت مندوں نے رام للا کے دیدار کیا

ایودھیا: رام للا کی زندگی کے تقدس کے بعد سے ایودھیا میں عقیدت کے کیمبھ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پچھلے 13 دنوں میں رام للا کے دربار میں 27 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے حاضری دی ہے۔ اتوار کو بھی عقیدت مندوں کی بھیڑ جمع تھی۔ اتوار کو بڑی تعداد میں عقیدت مند چھٹی کا مزہ لینے ایودھیا پہنچے۔ موسم خراب تھا اور بارش اور دھند باندی سے ہونے والی اثر آفرنی بھی ان کا راستہ نہ روک سکی۔ اتوار کو رام للا کے دربار میں دو لاکھ عقیدت مندوں نے حاضری دی۔ 22 جنوری کو رام للا کے تقدس کے بعد سے ایودھیا میں تہوار کا ماحول ہے۔ یہاں ہر روز میلے جیسا منظر رہتا ہے۔ رام للا کے دربار میں عقیدت مندوں کی قطار لوٹنے کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ رام مندر کو روزانہ 15 گھنٹے کے لیے کھولا جا رہا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عقیدت مند رام للا کے درشن کر سکیں۔ صبح سارے چھ بجے شروع ہونے والا درشن کا عمل رات دس بجے شیان آرتی کے بعد ہی رک جاتا ہے۔ اتوار کو تعطیل کی وجہ سے بڑی تعداد میں عقیدت مند ایودھیا پہنچے۔ اگرچہ صبح سے وقفے وقفے سے سورج بارش عقیدت مندوں کے صبر کا امتحان لیتی رہی لیکن تمام مشکلات ان کے عقیدے کے سامنے بونی ثابت ہوئیں۔ بارش کی وجہ سے رام پتھ، جنم بھومی پاتھ اور بھکتی پتھ پر کئی مقامات پر پانی جمع ہو گیا۔ اس کے باوجود بھگت رام للا کے درشن کے لیے بے تاب نظر آئے۔ ہنومان گڑھی میں بھی عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ جمع تھی۔ یہاں تقریباً 500 سیڑھیاں اتر کر گلی ہوئی تھی۔ عقیدت کی حالت ایسی تھی کہ عقیدت مند بارش میں بھیگ رہے تھے اور کانپ رہے تھے لیکن ان کی درشن کی خواہش کم نہیں ہو رہی تھی۔ ہنومان گڑھی میں جمع ہونے والی بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے افسران بھی مستعدی سے کھڑے رہے۔ سدھی وناٹک مندر کے ٹرسٹی راجدیو رام وشنگھ رام للا کے درشن کرنے ایودھیا پہنچے۔ انہوں نے جہاز کو مہاراجہ دشرتھ بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتارا۔ اتوار کو 11 پروازیں ہوائی اڈے پر پہنچیں۔ یو پی اے پی لیڈر کروناکر پانڈے، سنت ماتا داس، آشیش پانڈے اور دنگر نے ہوائی اڈے پر ترنگی راجدیو رام وشنگھ کا استقبال کیا۔ اس کے بعد وہ ایودھیا پہنچ گئے۔ ویشنگھ نے بتایا کہ اتوار کو بارش کی وجہ سے درشن اور پوجا نہیں کی۔ یہ کو درشن اور پوجا کے ساتھ ایودھیا جا ہیں گے۔ اتوار کو دہلی سے تین، ممبئی سے دو، سچ پور، رجھنگ، پٹنہ، بنگلور، چنئی اور احمد آباد سے ایک ایک ہوائی جہاز یہاں اترا۔

سادھبھوانا کپ کا شاندار مقابلہ آج، سہگل کلب دہلی ایک بار پھر فائنل میں

امروہہ: ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن اور بھیم کرکٹ کلب امروہہ کے زیر اہتمام، مسٹر بھوجے خان اور عارف فاروقی سمبھل چوتھا سادھبھوانا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ امروہہ کے منی اسٹیڈیم میں بہت شاندار انداز میں جاری ہے۔ آج اس ٹورنامنٹ کا دوسرا سیمی فائنل میچ سہگل کرکٹ کلب دہلی اور میرٹھ کرکٹ کلب میرٹھ کے درمیان کھیلا گیا۔ جہاں سہگل کلب نے اس مقابلہ میں کامیابی حاصل کر کے فائنل میں جگہ بنالی۔ میرٹھ کرکٹ کلب نے ٹاس جیت کر پہلے بلاننگ کا فیصلہ کیا اور پہلے کھیلتے ہوئے سہگل کرکٹ کلب نے مقررہ 30 آوٹر میں 9 وکٹوں پر 245 رنز بنائے جس میں رابیش شرما نے 115 رنز اور دیپک کھتری نے 77 رنز بنائے۔ اپنے بھرکھوں نے 2-2 وکٹیں لیں۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے میرٹھ کرکٹ کلب کی ٹیم 226 اور میں 203 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی جس میں میرٹھ کلب کی جانب سے سمیر نے 65 رنز اور ستیم سنگھو نے 42 رنز بنائے جبکہ سہگل کی جانب سے وشال اور فیضان نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں۔ سہگل کرکٹ کلب نے یہ میچ 42 رنز سے جیت لیا۔ سہگل کرکٹ کلب نے یہ میچ 42 رنز سے جیت لیا۔ سہگل کرکٹ کلب کی جانب سے شاندار بلے بازی پر رابیش شرما کو آل انڈیا دو ٹیچرز ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر نمرتن پاٹھک اور ویسٹ اور سامنر جوبر حسن نے میں آف دی میچ دیکھا اور جز سے نوازا۔ میچ میں امپائرنگ سنیدر سنگھ، محسن سیفی، شہزاد علوی، سکھوندر ساتھ کیپٹا اور پریانشو گپتا نے کی، مکشری ضمن علی اور اشرد جہاں نے کی آج اس شاندار ٹورنامنٹ کا فائنل سہگل کرکٹ کلب دہلی اور ایل وی سی شاہزیب کرکٹ کلب دہلی کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اس موقع پر رضوان پاشا، حاجی عاصم فاروقی، عمران پاشا، پرویز پاشا، انکیل، اروجت چندیل، شہزاد پرویز، محمد عمر، مدثر حسن علی، ساقی، ذکیر اور ذکیر اور امروہہ اطراف کے کرکٹ شائقین بڑی تعداد میں موجود تھے۔

خوب ہے آمنہ تیرا لختِ جگر، جسکی انگلی سے ہو جائے شق قمر

صوفی الحاج شاہ عبدالعزیز قادری، افتخاری، شریفی کی نعتیہ محفل

سہارنپور (احمد رضا): دینی تعلیمی اور اصلاحی تحریک کے روح رواں ضلع کے قابل احترام بزرگ صوفی الحاج شاہ عبدالعزیز قادری، افتخاری، شریفی رحمہ کے "10 ویں عرس مبارک" کے موقعے پر اور ڈاکٹر رئیس کمال کی چھوٹی بیٹی کے "سرکاری نرسنگ اسٹیمر" کے طور پر تقرری ملنے کی راحت بخش خبر ملنے کے بعد "تشکر" کے بطور "گزشتہ شب محفل نعت کے" کنوینر ڈاکٹر رئیس کمال" کے غریب خانے پر شاندار ختم شریف و تعلیم الشان نعتیہ محفل کا انعقاد کیا گیا ختم شریف کی فراغت کے بعد قریب رات ساڑھے 9 بجے "محفل نعت" کا آغاز ہوا" نعتیہ محفل" کی صدارت خلیفہ حضرت الحاج صوفی انیس احمد صاحب قادری، شرفی، عزیزی نے فرمائی علاقہ کے موجودہ کونسلر عبدالخالق مہمانِ خصوصی اور حاجی محمود سامانی آج یہاں محفل میں بطور مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے موجود رہے "محفل نعت" کی شاندار و کامیاب نظامت کے فرائض تحت اللفظ کے بہترین شاعر "عوض سلطان" نے ادا نجائے "محفل نعت" میں بھارت کے معروف استاد الشعراء مہمانِ خاص شاعر تیغے شوق لکھنوی، استاد دکتور حیات کیلیا شپوری، ڈاکٹر عاصم پیرزادہ، ڈاکٹر رئیس کمال، عابد حسن وفا، عدیل تابش، آصف شمسی، جنید سہارنپوری، افضال امیر نے اپنے اپنے بہترین کلام بلاغت و منزم آواز سے رسول اکرم محمد مصطفیٰ صلی علیہ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں گھبائے عقیدت پیش کیئے ڈاکٹر عاصم پیرزادہ ڈاکٹر رئیس کمال کے الحاج صوفی عبدالعزیز کی حیات طیبہ پر اپنے بے باک تاثرات کا اظہار کیا بھی شعراء اکرام کے "نعتیہ کلام" کا ایک ایک شعر قارئین کی خدمت میں پیش ہے! خدا کے حکم سے مٹی کے پیکر بول اٹھتے ہیں، محفل کو آراستہ و سجانے میں دانش رئیس کا اہم کردار رہا ہے ایڈوکیٹ حسیب احمد، ڈاکٹر خلیل الرحمٰن، ڈاکٹر عبدالخالق چاند اثر لکھنوی، حکیم کفیل قاسمی، صوفی رضوان احمد، بابر خان، حافظ شاہنواز، عارف ملک، اسلوب ملک، قاری مونس مظاہری، صوفی سلیم احمد، صوفی اقبال احمد، نواب ملک، وسیم صابری، محمد خالد، حکیم احمد "نے محفل نعت" میں اپنی شرکت سے سجائی شعراء اکرام کے کلام کو بڑی سنجیدگی سے سنا و بھرپور داد تحسین سے نوازا۔ رات ساڑھے 12 بجے نعتیہ محفل کے اختتام پر صدر محترم نے دعا، خیر فرمائی و سبھی شعراء اکرام کا شکریہ ادا کیا!

مدرسہ قادریہ مدینۃ العلم کا آٹھواں سالانہ جلسہ دستار بندی

بریلی (پریس ریلیز) پرانہ شہر کے محلہ سہوانی ٹولہ واقع مدرسہ قادریہ مدینۃ العلم کا آٹھواں سالانہ جلسہ دستار بندی و جشن عظمت قرآن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں علمائے کرام نے قرآن پاک کی عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے حاضرین سے قرآن سے خود کو جوڑنے اور گھروں میں قرآن کے اذکارات پر گزشتہ شب میں منعقدہ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے استاذ مولانا مسعود احمد برکاتی نے کہا کہ پیغمبر اسلام کا فرمان ہے تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن پاک سیکھا اور سکھایا۔ انہوں نے اس حدیث کی روشنی میں کہا کہ ہر مسلمان کو قرآن لازمی طور پر سیکھنا اور عمل کرنا چاہئے۔ اگر مسلمان اپنی دنیا اور آخرت سنوارنا چاہتے ہیں تو خود کو قرآن سے وابستہ رکھیں۔ گھروں میں خوب خوب تلاوت قرآن کرنے کے ساتھ ہی اس کے احکامات پر صدق دل سے عمل پیرا ہوں۔ مقرر خصوصی علامہ مفتی مشرف حسین قادری نے کہا کہ قرآن اور حدیث کے مطابق زندگی بسر کرنے والے ہی دنیا میں کامیاب ہوتے ہیں۔ جلسہ کو مولانا فیضان حسن مصباحی، مولانا حافظ محمد اشرف نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام میں حافظ اسلام برکاتی، حافظ فراز خان، حافظ محمد عظیم نے نعت پیش کی۔ بانی و مہتمم مدرسہ قاری کلام الدین منظری نے حاضرین سے اپنے بچوں کو دین اور قرآن کی تعلیم سے آراستہ کرنے کی تلقین کی اور مدرسہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جلسہ میں علماء کے بدست گیارہ فارغین حفاظ احمد رضا، محمد عمران، محمد ذوالجناح خان، محمد منتہر، محمد ریان، محمد سفیان رضا، محمد عاصم، عبدالغنی، محمد عدنان، محمد حفظان خان، مبین کی دستار بندی کر کے سند پیش کی۔ واضح رہے کہ حافظ محمد منتہر جن کی عمر تقریباً ساڑھے سات سال ہے اور جنہوں نے 18 / ماہ قلیل مدت میں حفظ قرآن کی تکمیل کی۔ حافظ محمد ریان خان جو کہ نابینا ہیں۔ انہیں بھی حافظ قرآن ہونے پر سبھی نے مبارکباد دی اور دعاؤں سے نوازا۔ آخر میں صلاۃ وسلام کے بعد مولانا مفتی حافظ محمد اکرم رضوی نے قوم ملت کی فلاح و بہبود اور ملک کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے دعا کی۔ اس موقع پر شہادت حسین، شہشاہ حسین محمد زاہد، محمد زیشان، عرفان کھوی، محمد قیم، چاند، حامی تسلیم، محمد یامین، محمد عابد خان، محمد ارشاد، حافظ ابوسالم، مفتی محمد دانش، حافظ محمد نوید رضا، حاجی جاوید خان، حاجی محمد عابد خاں، ڈاکٹر سہیل خاں، حافظ اسلم، ضیاء الرحمن رضوی، حافظ کامل، محمد اسعد وغیرہ سمیت تمام شخصیات موجود رہیں۔

ڈاکٹر معراج حسین کے کیمپ آفس کا افتتاح

امروہہ۔ سماجی کارکن ڈاکٹر معراج حسین کے کیمپ آفس کا افتتاح محلہ دانشمندان میں ان کی والدہ محترمہ سید طسرین نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ محترمہ نے لوگوں سے اپنے بیٹے معراج حسین کو سپورٹ کرنے کی اپیل۔ معراج حسین نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کا امروہہ سے الیکشن لڑنے کا مقصد صرف امروہہ کی ترقی اور یہاں کے لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ دلی کے بہت قریب ہونے کے باوجود بھی امروہہ ترقی کے معاملے میں اب بھی بہت پیچھے ہے۔ بنیادی مسائل سمیت دیگر مسائل کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہاں کے لوگ آج بھی تعلیم اور صحت کے لیے دوسرے شہروں پر انحصار کرتے ہیں۔ اس کا ذمہ دار کون؟ اور کس بلاک یہاں کے عوامی نمائندے ہیں۔ جن کو امروہہ کی عوام نے بڑی محبت اور بھاری ووٹوں سے الیکشن جیتا تھا۔ لیکن ان لوگوں نے کبھی امروہہ کی ترقی کے بارے میں نہیں سوچا۔ ڈاکٹر معراج نے لوگوں سے کہا کہ وہ ان پر بھروسہ کریں اور انہیں ایک موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ اعتماد کو بھی ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ اس موقع پر ڈاکٹر چاہید، ڈاکٹر وجیہہ، رنگیلہ، ارشد پاشا، انوٹ حسین، سید فرحان، ڈاکٹر فیضان پاشا، رمان پاشا، فرحان ملک، پرویز صدیقی ایڈوکیٹ سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ اسکول کی تعلیم بھی ضروری: مولانا شباہت

سنبھل مکتب دار ارقم میں سالانہ امتہانات کے موقع پر پروگرام کا انعقاد

سنبھل (سعد نعمانی) مکتب دار ارقم میں سالانہ ٹیسٹ ہوا جس میں تقریباً ستر بچے شامل تھے یہ مکتب پچھلے آٹھ سال سے مولانا شباہت صاحب کی نگرانی دینی خدمت انجام دے رہا ہے آج پروگرام کے موقع پر مولانا شباہت نے کہا کہ یہاں حفظ و ناظرہ کے ساتھ ساتھ دین اسلام کی بنیادی تعلیم کا بھی معقول انتظام ہے اور الحمدللہ عربی پڑھنے کافی محنت چل رہی ہے یہ چیزیں آج ہمارے بچوں کے لئے بہت ضروری ہیں کیونکہ دنیا کی تعلیم تو وہ اسکول میں سیکھ لیتے ہیں لیکن ایک مسلمان ہونے کے ناتے جو ہم سب پر ضروری اور فرض ہے وہ ہمیں اسکول میں نہیں سکھایا جاتا۔ اس لئے ہمارا مکاتب و مدارس سے جڑنا بہت ضروری ہے جہاں دینی تعلیم سکھائی جاتی ہے تاکہ وہاں پر اپنے دین کے متعلق جان کاری حاصل کرتے رہیں اور اپنے دین سے غافل نہ ہوں موجودہ وقت میں اسکول کی تعلیم سے بھی زیادہ ضروری دینی تعلیم ہے جس کے لئے ہمیں اپنے بچوں کو کسی نا کسی مکتب یا مدرسہ سے جوڑنا ہوگا جہاں وہ قرآن و حدیث کو سیکھ سکیں، اس کے علاوہ پچھلے ماہ ہمارے مکتب میں ایک اسلامک کوئز کا امتحان ہوا جس میں کافی تعداد میں بچوں نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ بھی الحمدللہ ہمارے مکتب میں کئی اسلامک امتحان ہوئے جس کا نتیجہ بہت اچھا رہا اور بچوں کو بھی اس سے بہت فائدہ ہوا ہماری آپ سے اپیل ہے کہ اپنے بچوں کو ایسے مدارس و مکاتب سے ضرور جوڑے رکھیں جہاں وہ اپنی دین کو سیکھ سکیں اور اپنی آخرت کو سنوار سکیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر شہزاد کے علاوہ دیگر مہمان بھی موجود رہے۔

بریلی: گھر کے دروازے پر بیٹھے معمر شخص کو سانڈ نے مار ڈالا

بریلی 4 فروری (پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی ضلع کے شاہی تھانہ ملاقے میں آوارہ بیلوں اور سانڈوں کی دہشت کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ ہفتے کے روز اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھے ایک عمر رسیدہ شخص کو ایک سانڈ نے حملہ کر کے ہلاک کر دیا۔ واقعے کے بعد گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ لوگوں نے احتجاجاً سڑک بلاک کر دی اور آوارہ جانوروں کو پکڑنے کا مطالبہ شروع کر دیا۔ پولیس نے موقعے پر پہنچ کر لوگوں کو پرامن کیا۔ گذشتہ ماہ بھی سانڈوں نے تین گاؤں کی جان لے لی تھی۔ تھانہ شاہی علاقے کے سہوا گاؤں کے رہنے والے 65 سالہ نیکن لال ہفتے کی شام اپنے گھر کے باہر بیٹھے تھے۔ اسی دوران ایک آوارہ بیل وہاں آیا۔ اس نے ان پر حملہ کر دیا۔ گاؤں کے کچھ لوگ انہیں بچانے کے لیے دوڑے لیکن ناکام رہے۔ بیل نے بوڑھے شخص کو اپنے سینگوں پر اٹھا کر اس وقت تک پٹخا، جب تک کہ ان کی موت نہیں ہو گئی۔ گھر والوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کچھ دیر میں موقعے پر پہنچ گئی۔ دراصل گاؤں والوں نے میرٹھ بریلی ہائی وے کو بلاک کر کے تقریباً ایک گھنٹے تک احتجاج کیا۔ تحصیل انتظامیہ اور تھانہ شاہی نے انہیں سمجھایا اور جام کلیئر کرایا۔ دیہاتیوں کا کہنا تھا کہ متعدد بار شکایات کی جا چکی ہیں، مگر کسی آوارہ سانڈ پکڑے نہیں جا رہے۔ ہر بار صرف یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ آوارہ جانور ایک کے بعد ایک لوگوں کو مار رہے ہیں۔ پولیس نے متاثرہ لوگوں کو انہیں جلد پکڑنے کی یقین دہانی کرائی۔ تین جنوری کو بھی ایک شخص کو مار ڈالا تھا۔

مدرسہ بورڈ کے امتحان 13 سے، طلبہ ایڈمٹ کارڈ حاصل کرلیں

شاہجہاں پور 4 فروری (پی این ایس) مدرسہ تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام منشی مولوی (سیکنڈری) عالم (سینئر سیکنڈری) کامل و فاضل 2024 کا سالانہ امتحان 13 فروری سے شروع ہونے جا رہا ہے جس کے ایڈمٹ کارڈ دستیاب کئے گئے ہیں جن طلباء نے ورسٹرو ابھدی سے امتحان فارم بھرا ہے۔ مدرسہ ورابھدی بنگلی پورہ منظر کشی کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ سخت میدان کشمیر میں سب لوگ جمع ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہے گا کہ میرے بندوں کے اعمال کا وزن کرو اس وقت ہر ایک کو اپنی فکر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آخرت میں کامیابی کیلئے دکام کرنے بہت ضروری ہیں ایک جو بھی کام کریں اللہ کی رضا کیلئے کریں، دوسرا جب کہ کا تحق اللہ تعالیٰ کے تو پھر حساب کرکے اس کا حق ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ امام بخاری کا اعلیٰ مقام ہمت بند ہے، اگر امیر المومنین فی الحدیث کہا جاتا ہے۔ اس مدت و اشعار کے اس بات پر اتفاق ہے کہ کتاب اللہ کے بعد سب سے زیادہ صحیح ترین کتاب بخاری شریف ہے۔ اللہ کے نزدیک کیسی قرآن پاک کے بعد بخاری شریف کو سب سے بلند مقام حاصل ہے یہ علم بخاری کے انتہائی درجے کے اخلاص اور حسن نیت کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب کا آغاز انما الاعمال بالنیات سے کیا ہے۔

سریو کے کنارے ادا کرنا میری آخری رسومات خاتون جج کا بیان

بدایوں: 4 فروری (پی این ایس) سول جج جونیئر ڈویژن جیوتسنا رائے کی لاش کا پوسٹ مارٹم اتوار کی صبح ہوا۔ تین ڈاکٹروں کے پینل نے پوسٹ مارٹم کیا۔ ویڈیو گرافی بھی کی گئی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ جج جیوتسنا رائے کی آخری رسومات ایودھیا میں سریو کے کنارے ادا کی جائیں گی۔ کمرے سے ملے نوٹ میں یہ بھی لکھا تھا کہ ان کی آخری رسومات سریو کے کنارے ادا کی جائیں۔ سول جج جونیئر ڈویژن جیوتسنا رائے (29) کی لاش ہفتے کی صبح سرکاری رہائش گاہ میں لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس کے مطابق جج کے کمرے سے ایک سوسائڈ نوٹ بھی برآمد ہوا ہے۔ اس نوٹ کے بارے میں کوئی بھی باضابطہ بیان دینے کو تیار نہیں ہے لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ خاتون جج نے سوسائڈ نوٹ ہندی اور انگریزی میں لکھا ہے۔ خودکشی نوٹ کے بارے میں کوئی سرکاری بیان دینے کو تیار نہیں ہے، لیکن ذرائع کا کہنا ہے کہ خاتون جج جیوتسنا رائے نے سوسائڈ نوٹ ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں میں لکھا ہے۔ ہندی میں لکھا ہے۔ 'میری موت کا ذمہ دار کوئی نہیں ہے، اگر تم جانچ کرنا چاہتے ہو تو کرو۔ تمہیں کچھ نہیں ملے گا۔ ساتھ ہی انگریزی میں 'feeling alone' اور 'feeling unhappy' بھی لکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ بھی لکھا ہے کہ میری آخری رسومات ایودھیا میں سریو کے کنارے ادا کی جائیں۔ تاہم، اس کے سوسائڈ نوٹ کو اس کے گھر والے قبول نہیں کر رہے ہیں۔ عدالت سے وابستہ افسران اور ملازمین بھی یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ جج کو کس پریشانی کا سامنا تھا۔ انہیں کیا پریشانی تھی؟ اس نے بھی پیغام خاندان یا اپنے ساتھیوں سے اس کا ذکر نہیں کیا۔ ایک اور بات سامنے آئی ہے کہ کمرے سے 2021 کی ایک ڈائری بھی ملی ہے جس میں 29 جنوری تک کے صفحات چلتے ہوئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ صفحات بھی حال ہی میں پھاڑے گئے ہیں۔ یہ خاتون جج جیوتسنا رائے نے جو کل رات اپنی والدہ سے بھی بات کی تھی اور کہا گیا تھا کہ وہ اس وقت خوش تھیں۔ اس کا ذکر ان کے والد کی شکایت میں بھی ہے۔ خاتون جج کے قریبی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہیں خرگوش پالنے اور درخت لگانے کا شوق تھا۔ اس نے کمرے کو بھی خوب سجایا تھا اور سجاوٹ کا بہت شوق تھا۔ اس نے اپنی رہائش گاہ کے برآمدے میں بہت سے پھلوں کے گملے رکھے ہیں۔ وہ ہر صبح اور شام پودوں کو پانی دیتی تھی۔ وہ اپنے خرگوشوں کا بھی خیال رکھتی تھی۔ جب وہ عدالت جاتی تو انہیں کھانا کھلاتی اور گھر سے نکل جاتیں۔ جب وہ واپس آتے گا تو وہ اس کا خیال رکھے گی۔ سوسائڈ نوٹ میں اس نے خرگوشوں کا خیال رکھنے کے بارے میں بھی لکھا ہے۔ خاتون جج کی موت سے کئی لوگ صدمے میں ہیں۔ ان کے جاننے والے کئی وکیلوں کا کہنا ہے کہ خاتون جج پریشیکل تھیں اور دیوانی مقدمات کو سنجیدگی سے سنتی تھیں۔ ان کے کسی کیس میں کوئی شکایت نہیں تھی۔ ساتھی خاتون جج بھی ان کی تعریف کرتی نظر آئیں۔ خاتون جج جیوتسنا رائے دیوانی مقدمات کی سماعت کرتی تھیں۔ ان کی عدالت میں مقدمہ لڑنے والے وکیلوں کا کہنا ہے کہ خاتون جج نرم گو اور پریشیکل تھیں۔ اسے دیکھ کر کبھی ایسا نہیں لگتا تھا کہ وہ اپنی ذاتی زندگی سے پریشان ہے۔ وہ جمعہ کو بھی عدالت آئی تھیں۔ اس نے بہت سے کیس سنے۔ وہ شام تک اپنے دربار میں بیٹھی رہی اور وقت ختم ہونے کے بعد عدالت سے چلی گئی۔ تب بھی اس کے چہرے پر کوئی شکن یا پریشانی کا کوئی تاثر نہیں تھا۔ ان کی موت پر تمام وکلاء صدمے میں ہیں۔ کئی وکیل بھی ان کی رہائش گاہ پر پہنچے اور صبح سے شام تک رہائشی احاطے میں کھڑے رہے۔ وہ ایک دوسرے سے اس کا ذکر کرتے نظر آئے۔ ساتھی خواتین جوں کو بھی ایک دوسرے سے یہ کہتے ہوئے دیکھا گیا کہ جیوتسنا نے کبھی اپنی پریشانی کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی وہ کبھی پریشان دکھائی دیں۔

درسگاہ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم میں تقریب ختم بخاری شریف

معتبر کتاب بخاری شریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ آخرت میں کامیاب انسان وہ ہے جو آخرت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے تمام کام کرے، اللہ تعالیٰ قرآن میں منظر کشی کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ حشر میں کوئی کسی کا پرسان حال نہ ہوگا، اس وقت میدان کشمیر میں سب لوگ جمع ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہے گا کہ میرے بندوں کے اعمال کا وزن کرو اس وقت ہر ایک کو اپنی فکر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آخرت میں کامیابی کیلئے دکام کرنے بہت ضروری ہیں ایک جو بھی کام کریں اللہ کی رضا کیلئے کریں دوسرا جب کہ کا تحق اللہ تعالیٰ کے تو پھر حساب کرکے اس کا حق ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ امام بخاری کا اعلیٰ مقام ہمت بند ہے، اگر امیر المومنین فی الحدیث کہا جاتا ہے۔ اس مدت و اشعار کے اس بات پر اتفاق ہے کہ کتاب اللہ کے بعد سب سے زیادہ صحیح ترین کتاب بخاری شریف ہے۔ اللہ کے نزدیک کیسی قرآن پاک کے بعد بخاری شریف کو سب سے بلند مقام حاصل ہے یہ علم بخاری کے انتہائی درجے کے اخلاص اور حسن نیت کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب کا آغاز انما الاعمال بالنیات سے کیا ہے۔

کانپور: مشرقی یوپی کا مثالی، دینی، تربیتی، تعلیمی، اصلاحی، عصری درسگاہ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلعی بازار کانپور میں گیارہواں عظیم الشان اجلاس عام بعنوان تقریب ختم بخاری شریف منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت جامعہ کے مہتمم قاضی شبیر حافظ و قاری عبدالقدوس ہاپڑی نے کی۔ اس موقع پر مولانا مفتی محمد راشد صاحب عظمی استاذ حدیث و نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے کہا کہ یہ قرآن وہ کتاب ہے کہ اگر پہاڑ پر نازل ہوتی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا۔ قرآن کو حفظ کرنے والے کیلئے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ اسے دیدار الٰہی کا شرف حاصل ہوگا اور حافظ کے والدین کو اللہ تعالیٰ میدان محشر میں اپنے سامنے تاج پہنوائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ علم دین حاصل کرنے والوں کی نگہبانی تو کم ہوتی ہیں لیکن ان میں برکت ہے اتنا ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضورؐ نے میدان عرفات میں دعا کی تھی کہ میری امت قیامت تک باقی رہے تو جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا کہ یہ دعا قبول ہوئی، اس لئے انشاء اللہ یہ مدارس اور ہمارا دین قیامت تک قائم و دائم رہے گا۔ مولانا مفتی سید محمد سلمان صاحب منصورپوری استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند نے کہا کہ اللہ نے جو دین ہمیں عطا فرمایا ہے وہ بہت مضبوط و مستحکم ہے اس میں کسی کو بھی کی بیشی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی حلال کو حرام یا حرام کو حلال نہیں کر سکتے، علماء کی ذمہ داری ہے کہ اگر معاشرہ میں کوئی غلط بات پھیلائی جا رہی ہے تو اس کی اصلاح کریں، اس کا قلع قمع کریں، یہ دین اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہے یہ دین ہمیشہ باقی رہے گا۔ مولانا شوکت علی قاسمی بستوی استاذ حدیث و ناظم عربی کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند نے تقوی پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقویٰ کا مطلب ہے کہ بری چیزوں سے بچنا۔ مرشد فرمایا کہ اللہ سے ڈرو چاہے تم جہاں بھی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہر وقت دل میں یہ خیال رہے کہ ہم اللہ کو دیکھ رہے ہیں اگر دل میں یہ خیال نہ آئے تو یہ سمجھیں کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے، جبھی ہم گناہ سے بچ پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حدیث میں ہے کہ حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی حلال کو حرام کو حلال نہیں کر سکتے، علماء کی ذمہ داری ہے کہ اگر معاشرہ میں کوئی غلط بات پھیلائی جا رہی ہے تو اس کی اصلاح کریں، اس کا قلع قمع کریں، یہ دین اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہے یہ دین ہمیشہ باقی رہے گا۔ مولانا شوکت علی قاسمی بستوی استاذ حدیث و ناظم عربی کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند نے تقوی پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقویٰ کا مطلب ہے کہ بری چیزوں سے بچنا۔ مرشد فرمایا کہ اللہ سے ڈرو چاہے تم جہاں بھی ہو۔ انہوں نے

جاگرن ویمرش-2024

'نئے ہندوستان کا نیا اتر پردیش' کا وزیر اعلیٰ نے کیا افتتاح

ڈبل انجن والی حکومت کی کوششوں سے اتر پردیش نے جس طرح ترقی کی وہ سب کے سامنے ہے: سی ایم

لکھنؤ: 04 فروری۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا ہے کہ ڈبل انجن والی حکومت کی کوششوں سے اتر پردیش نے جس طرح ترقی کی ہے وہ سب کے سامنے ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے عوام کی امیدوں اور توقعات کے مطابق کی گئی کوششوں کی بدولت ریاست کے عوام کو شناخت کے بحران سے آزادی ملی ہے۔ سیکولرزم کا بہترین نمونہ آج اتر پردیش میں ہے۔ اتر پردیش فسادات سے پاک ریاست ہے، ایک محفوظ ریاست ہے۔ اتر پردیش ترقی کی نئی کہانی لکھ رہا ہے۔ یہ نئے ہندوستان کا نیا اتر پردیش ہے۔ وزیر اعلیٰ آج گورکھپور میں جاگرن ویمرش-2024 'نیو انڈیا آف نیو اتر پردیش' کا افتتاح کرنے کے بعد اس موقع پر منعقد پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے پروگرام میں ادیب شری دشانت پرساد تیواری اور شری گیتا پریس کے ترنجی شری دیوی دیال اگروال کو اعزاز سے نوازا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 10 سال پہلے ہندوستان میں کئی مقامات پر کرفیو ہوتی تھی۔ عوام میں بڑے پیمانے پر عدم اطمینان تھا۔ لوگ بھارت کو شک کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ بھارت کو سرحدیں محفوظ نہیں تھیں۔ پچھلے 10 سالوں میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے ہر میدان میں ایک نئی شناخت بنائی ہے اور خود کو ایک نئے ہندوستان کے طور پر پیش کیا ہے۔ دنیا بھر میں ہندوستانی پاسپورٹ کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ ہندوستان کا غرور بڑھ گیا ہے۔ آپ سب نے پچھلے 07 سالوں میں اتر پردیش میں کچھ ایسا ہی دیکھا ہوگا۔ آج ملک اور دنیا میں جہاں بھی اتر پردیش کے نوجوان اور شہری جاتے ہیں، لوگ انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اتر پردیش کا نام سنتے ہی ایک شخص کے چہرے پر چمک آجاتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمہوریت میں میڈیا کا اپنا کردار ہے، اس کے کردار کو ہر ستون نے تسلیم کیا ہے۔ اس لیے میڈیا کو بھی چوتھا ستون تسلیم کیا گیا۔ میڈیا میں بیٹھے آخری شخص کی آواز آج کی اداروں تک پہنچنے میں بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ حکومت کی مختلف اسکیموں کو عام لوگوں تک پہنچانے اور ان کے بارے میں بیداری پھیلانے میں میڈیا کا بھی بڑا کردار ہے۔ روزنامہ جاگرن کی مطابقت کے بارے میں اس کم کے بحث آج اہم ہوگئی ہے۔ دیگ جاگرن نے تقریباً پانچ دہائیوں سے گورکھپور میں میڈیا کے میدان میں اپنی موجودگی برقرار رکھی ہے۔ اس کی اشاعت یہاں سے شروع ہوئی۔ اس عرصے کے دوران، روزنامہ جاگرن گروپ بھی ملک کی ایک بڑی ثقافتی مہم کا حصہ تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 22 جنوری 2024 کو پوری دنیا نے ایک نئے ہندوستان کو دیکھا، جو اپنی ثقافت اور وراثت پر فخر محسوس کرتا ہے اور اپنے وقار کے لیے پوری دلجمعی کے ساتھ کام کرتا ہے۔ ہم سب کو ایودھیا دھام میں بھگوان شری رام لالا کے تقدس کی تقریب کے ذریعے یہ دیکھنے کو ملا۔ یہ امید اب تک کا دنیا کے سب سے کامیاب ایونٹ تھا۔ کوئی ہندوستانی ایسا نہیں تھا جس نے اس منظر کو اپنی آنکھوں سے یا اس کی ریکارڈنگ کو بار بار نہ دیکھا ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شری رام جنم بھومی کے لیے ایک طویل تحریک اور ہم پھل رہی تھی۔ اس کی انتہا کے طور پر ہمیں 22 جنوری 2024 کا دن، دیکھنے کو ملا، جب 500 سال کے انتظار کے بعد بھگوان شری رام لالا کے تقدس کی تقریب ان کے اپنے جی عظیم الشان مندر میں مکمل ہوئی۔ یہ صرف تقدیس کی تقریب نہیں تھی بلکہ یہ ثقافتی ہندوستان کے فخر کو دوبارہ قیام تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاسی لکیریں کھلے ہی مختلف ہوں، لیکن ایک ثقافتی اکائی کے طور پر پورے ہندوستان، شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک، کو ایک ہندوستان کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ کسی بھی ثقافتی فرق کے نہیں تھا۔ یہی وجہ تھی کہ آدی شنکر اچاریہ نے کیرالہ چھوڑ کر ہندوستان کے چاروں کونوں میں چار پیٹھ قائم کیے۔ جب ایک شیو بھکت شمال میں کنگوتری سے پانی لے کر باہر آتا ہے، تو رامیشورم اور جنوب میں اس پانی کا انتظار کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب کوئی عقیدت مند رامیشورم سے پانی لے کر جاتا ہے تو کیدار پوری میں بھی اس پانی کا انتظار ہوتا ہے۔ ایک زمانے میں، ہندوستان کے روحانی اور ثقافت کے مراکز، جو شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک، ہندوستان کے ثقافتی اتحاد پر مبنی تھے، پر ایک شرارتی انداز میں حملہ کیا گیا، جس کی وجہ سے یہ ملک اپنے جوہر کو بھول گیا۔ آزاد ہندوستان میں بھی اس جوہر کو ہندوستان میں بیدار ہونے سے روکنے کے لیے کچھ لوگوں کی طرف سے کوششیں کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ان کی خوش قسمتی ہے کہ جب 1984 کے بعد شری رام جنم بھومی تحریک شروع ہوئی تو اس تحریک کی قیادت پوجنی گرو دیومنت ادیہ یا جی مہاراج نے کی۔ شری رام جنم بھومی تحریک کی پوری جنگ کئی سطحوں پر لڑی گئی۔ غالباً، یہ دنیا کی پہلی ایسی تحریک تھی، جب ہندوستان کی روح کہلانے والے بھگوان شری رام کو اپنی جائے پیدائش کے ثبوت اکٹھے کرنے پڑے۔ اس وقت سینکڑوں مقدمات تھیں، لیکن روزنامہ جاگرن گروپ جن جاگرن ابھیان کے حصہ دار، بغیر جھکائے اور کے بغیر، جھکے بغیر۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جو جیتا ہوتا ہے بالآخر جیت اسی کی ہوتی ہے۔ ہندوستان کا نعرہ وشو میتر یہ ہے ✻ معنی خیز شاہت ہوا۔ بھگوان شری رام لالا ایودھیا دھام میں بیٹھے ہیں۔ دنیا نے سچ اور انصاف کی ترازی کو ایک بار پھر بہل ہوتے دیکھا ہے۔ پورے ملک میں جس طرح کا ماحول ہے اس سے عام لوگوں کے اعتماد کو خیال ہوتا ہے۔ ہر شخص بے ساختہ چراغ جل رہے تھے۔ محلے میں جشنا اور رام نام سنکرتن کے پروگرام چل رہے تھے۔ آتش بازی بھی جاری تھی۔ جو لوگ عام دنوں میں ان چیزوں سے دور رہتے تھے، وہ بھی اس مہم کا حصہ تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سب نئے ہندوستان کے نئے اتر پردیش میں ہیں۔ ایودھیا میں بھگوان شری رام لالا کے تقدس کا پروگرام نئے اتر پردیش کا تقدس کا پروگرام تھا۔ ایودھیا شہر کو دنیا کے ثقافتی دارالحکومت کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب نے ایودھیا کی دیوالی دیکھی ہوگی۔ ایک بار جا کر تبتی ایودھیا دیکھو۔ نئی سڑکوں کو فورلین میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ایودھیا کا ہوائی اڈا لوگوں کے لیے ایک فنتاسی تھا، لوگ بھگوان شری رام کے پوتک ویمن کی کہانی سن کر مطمئن ہو جاتے تھے۔ آج 821 ایکڑ پر واقع ایودھیا کا ہوائی اڈہ ہوائی خدمات چلانے کے لیے 12 سے 14 پروازیں چلانے جا رہی ہیں۔ ایودھیا شہر میں بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 22 جنوری سے آج تک تقریباً 30 لاکھ عقیدت مندوں نے ایودھیا میں بھگوان شری رام کے درشن کیے ہیں۔ پچھلے دن اتنے عقیدت مند آئے کہ ایودھیا کے تاجروں کا سارا سامان کم گیا۔ اس کے لیے الگ سے انتظامات کرنے تھے۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ایودھیا کیسا جا رہی ہے۔ ہر شخص نئی ایودھیا کی چمک سے مغلوب ہے۔ یہ موقع ایک دن کا نہیں بلکہ ہزار سال کا ہے۔ تاجروں، ہوٹل مالکان وغیرہ سے کہا گیا ہے کہ وہ اشیاء اور خدمات کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کا بنیادی ڈھانچہ ملک کا بہترین انفراسٹرکچر بنایا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ایکسپریس ویز کا بہترین نیٹ ورک اتر پردیش میں ہے۔ ریاست کے پاس بہترین فضائی رابطہ ہے۔ اس وقت ریاست میں ایودھیا، وارانسی، سکشی نگر، لکھنؤ کے 04 نئے ہوائی اڈے ہوائی اڈوں سمیت 09 ہوائی اڈے کام کر رہے ہیں۔ ہم 02 ہوائی اڈے اور 09 ہوائی اڈوں تک پہنچ چکے ہیں۔ آئندہ چند ماہ میں مزید 10 ہوائی اڈے شروع کیے جا رہے ہیں۔ ہم جیور میں ایشیا کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ بنا رہے ہیں۔

ہزاروں لوگوں نے ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی زندگی کے فلسفے سے تحریک لی

دانشوروں کی ایک بڑی تعداد نے اسمرتی پرارتھنا سبھا میں کی شرکت

لکھنؤ، ۴ فروری۔ سٹی مونٹیسوری اسکول کے بانی اور معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی اسمرتی پرارتھنا سبھا میں جمع ہونے والے ایک بہت بڑے ہجوم نے آج تعلیمی دنیا کے عظیم رہنما ڈاکٹر جگدیش گاندھی کو نہ صرف بڑے جذبے سے یاد کیا بلکہ ان کے فلسفہ حیات سے تحریک لی۔ سی ایم ایس کانپور روڈ آڈیٹوریم میں منعقدہ اس وداعیہ جلسہ میں، نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، ننھا کی رانی دیوی، وزیر، میئر محترمہ سشما کھڑکوال، کابینی وزیر اعلیٰ رادھا کشرشرما لائے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، شری ماتا پرساد پانڈے، سابق اسمبلی اسپیکر، ڈاکٹر آر اے۔ عثمانی، سابق وزیر، اتر پردیش، شری سنیوتا بھادیہ، سابق میئر لکھنؤ جنسل شری، شنو بھائے جنسل، محمد احمد شری پردیپ شکلا، آئی اے ایس، شری متی آر اوما شکلا، آئی اے ایس، شری جتیندر کمار، آئی اے ایس، شری سنجے پرساد، آئی اے ایس، شری کمیش میشرم، آئی اے ایس، پرشوتم شری، محترمہ مینا دیوی شری اور بڑی تعداد میں ادیب صحافی، ماہرین تعلیم، اسمالی کارکن، جسٹس ایڈوکیٹ، مذہبی رہنما، انتظامی افسران، پولیس افسران اور معززشہریوں کی بڑی تعداد میں شرکت کی اور جگدیش گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنا غم دعا کیں کیں۔ سی ایم ایس آئی کانپور روڈ کا پرائیمیس ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی یادوں اور ان کے ستاتر کرن خیالات سے بھرا ہوا تھا۔ ہر جگہ لوگ ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی رہنمائی میں تعلیمی دنیا میں اختراع کے انوکھے انقلاب، سماجی ترقی میں ان کے تعاون اور آنے والی نسل کی بہتر جدید ترقی میں ان کے تعمیری کردار پر بحث کرتے نظر آئے۔ اس موقع پر کابینی وزیر جناب اے ڈی رادھا کرشنن نے کہا کہ ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی اپیلاور C.M.S. ڈاکٹر بھارتی گاندھی کے بانی اور ڈائرکٹر نے ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی پاک روح کی شانتی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی سادگی اور اعلیٰ خیالات کے پیکر تھے۔ رہنمائی میں ہی ایم ایس۔ یہ نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک میں تعلیمی دنیا میں ایک قابل تقلید مثال بن گیا ہے۔ وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے اپنے پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر گاندھی نے اپنی زندگی آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کے لیے وقف کر دی۔ ان کی عدم موجودگی سے تعلیمی دنیا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ڈاکٹر گاندھی نے ہمیں سچ سے بڑا درخت بنا سکھایا۔ اپنی چیف منسٹر شری برجیش پاٹھک نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب ہم یہاں ڈاکٹر گاندھی کے بغیر آئے ہیں۔ میں ان کی روح کے سکون کے لیے خدا سے دعا کرتا ہوں۔ اسی طرح کئی دیگر مقررین نے ڈاکٹر گاندھی سے متعلق اپنی یادداشتیں سنائیں۔ اسمرتی پرارتھنا سبھا کا آغاز ہون پوجا سے ہوا۔ اس موقع پر تمام مذاہب کے ماننے والوں نے مختلف مذاہب کے لوگوں کی طرف سے دعائیں کیں، جس میں ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والے پنڈت ہری پرساد شرما، مسلم مذہب سے تعلق رکھنے والے مولانا خالد رشید فرنگی محلی، سکھ مذہب سے تعلق رکھنے والے راجندر سنگھ بگا، عیسائیت سے تعلق رکھنے والے بشپ جان متھیاس، شری شری نے شرکت کی۔ جین مت سے شیلیہ رجنیش، بدھ مت سے بھانتے شیل راجن، بہائی مذہب سے محترمہ بینو موہتر اور برہما کماری سے محترمہ اوما بہن نے حصہ لیا۔ اس موقع پر سی ایم ایس ڈاکٹر جگدیش گاندھی کے پسندیدہ گانوں اور بھجنوں اور اسی ایم ایس کے میوزک ٹیچرز۔ طالب علموں کو ان کے بینڈ پریزنٹیشن کے ذریعے لائیو ڈھولی اور ایمرجنگ گریس کے ذریعہ خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی اہلیہ اور C.M.S. ڈاکٹر بھارتی گاندھی کے بانی اور ڈائرکٹر نے ڈاکٹر جگدیش گاندھی کی پاک روح کی شانتی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی سادگی اور اعلیٰ خیالات کے پیکر تھے۔

اس بار نہیں منایا گیا بلرام پور اسپتال کا یوم تاسیس

ڈاکٹروں اور ملازمین کی یہ بربہمی کا اظہار، ہسپتال انتظامیہ نے بتائی بجٹ کی کمی

لکھنؤ: 4 فروری (پی این ایس) بلرام پور اسپتال کا یوم تاسیس اس بار نہیں منایا گیا۔ ڈاکٹروں اور ملازمین کا کہنا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے کہ ہسپتال کا یوم تاسیس نہیں منایا گیا۔ جس کی وجہ سے ان میں غصہ بھی پایا جاتا ہے۔ دوسری جانب اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بجٹ کی کمی کے باعث اس بار یوم تاسیس نہیں منایا گیا۔ 3 فروری کو بلرام پور اسپتال کا یوم تاسیس شایان شان طریقے سے منایا جاتا ہے۔ پچھلے سال 154 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک مہمان خصوصی تھے، ریاستی وزیر میڈیکل ہیلتھ رشن سنگھ اور دیگر افسران خصوصی مہمان تھے۔ ہر سال یوم تاسیس کی تقریبات کے لیے ڈاکٹروں اور ملازمین سے ایک مقررہ رقم بھی لی جاتی تھی۔ ہسپتال انتظامیہ باقی فنڈز اپنی طرف سے لگاتی تھی۔ یوم تاسیس کے موقع پر کھیلوں، گانوں اور موسیقی سمیت دیگر تقریبات دو تین دن پہلے سے ہونے لگیں۔ اس بار ایسا نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں میں کافی غصہ ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بجٹ کی کمی کے باعث یوم تاسیس نہیں منایا گیا۔

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو مخلوق الٰہی کے کام آتے ہیں: مولانا خالد رشید

اسلامک سنٹر آف انڈیا میں ۱۷۴ ویں مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ، ۴ فروری۔ خدا تعالیٰ کے بندوں کی خدمت کرنا نہایت ہی عظیم عبادت ہے۔ پریشان حالوں، ضرورت مندوں، غریبوں اور بے سہارا لوگوں کی امداد کرنا اور رب کریم کی تمام مخلوق سے محبت کرنا اسلام کی درخشاں تعلیمات و ہدایات ہیں جن کے عملی نمونے نبی اکرمؐ کی سیرت پاک اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کے حالات و سوانح میں بہ کثرت ملتے ہیں۔ ان تمام تعلیمات پر عمل کر کر اور ان کو اپنی زندگیوں میں اتارنا دونوں جہاں کے اجر و ثواب کا ضامن ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ افراد جو مخلوق الٰہی کے کام آتے ہیں۔ ان خیالات و احساسات کے ساتھ امام عیدگاہ لکھنؤ و قاضی شہر مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیئرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محلی نے اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام ۱۷۴ ویں مفت طبی کیمپ کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیمپ کا آغاز جنوری ۲۰۰۰ء میں والد مرحوم مولانا مفتی ابوالطیب احمد میاں فرنگی محلی کی سرپرستی میں ہوا تھا۔ یہ ہر ماہ کی پہلی اتوار کو لگتا ہے۔ اب تک ان کیموں نے بلا تفریق مذہب و ملت ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ رسول اکرمؐ نے انسانوں کی صرف ایمانی، اخلاقی اور روحانی اصلاح نہیں کی بلکہ آپؐ نے ان لوگوں کی بدنی، سماجی، معاشی اور دیگر پریشانیوں اور مشکلات کو دور کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی سیرت مبارک پر عمل کرتے ہوئے ہم سب کو اپنی بساط بھر پریشان حال اور ضرورت مند افراد کی امداد و اعانت کرنا چاہیے۔ مولانا نے ضرورت مندوں کو دوائیں تقسیم کیں۔ انہوں نے اپیل کی کہ دیگر افراد بھی ایسے نیک کام انجام دیں تاکہ اسلام کا ابدی پیغام عام ہو۔ اس موقع پر عنبر ٹرسٹ کی جانب سے ایوشمان کارڈ و ریکارڈ کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ جس میں ضرورت مندوں کو صحت سے متعلق سرکاری اسکیم ایوشمان کارڈ کے بارے میں جانکاری مہیا کرائی گئی اور کارڈ بھی بنائے گئے۔ اس کیمپ میں کنٹرول اسپیشل کے ڈائرکٹر اور مشہور معالج ڈاکٹر شارق حبیب، ڈاکٹر فرحان کنٹرول اسپیشل، آنکھوں کے معروف سرجن ڈاکٹر اسلم یک، عنبر ٹرسٹ کے بانی محمد زبیر قندوائی اور اویس احمد شریک ہوئے۔ یہ میڈیکل کیمپ کیئر انڈیا ٹرسٹ کے زیر اہتمام کیا گیا۔ مہمانوں کا استقبال مولانا غفران احمد شمسی نے کیا اور شکریہ محمد کلیم خان نے ادا کیا۔

مدارس عربیہ سے بچوں کی ہوتی ہے اصل رہنمائی: فیضان فرنگی محلی

مدرسہ اصلاح البنات ہی محمدی مشن کے ذریعے ضرورت مند بچے بچیوں میں گرم کپڑے تقسیم۔ مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ سرپرست آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی اور سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں عوام الناس کی سطحی طور پر ہر ممکن مدد کرنے کی تحریک پر اج مدرسہ اصلاح البنات لا لا پور یو اٹر پردیش میں مدرسے کے ضرورت مند بچوں کو منبر فاؤنڈیشن کے تعاون سے سویٹر تقسیم کیا گیا۔ جلسے کا آغاز اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن مجید سے ہوئی جس کی تلاوت ماریہ فریدی مدرسہ اصلاح البنات نے کی اور نعت و منقبت کا نظرانہ تحسین فاطمہ، شاہانا خوشنما، نازیہ و دیگر طلبہ و طالبات نے پیش کیا۔ مدرسہ اصلاح البنات لالا پور دیوا شریف میں امبر فاؤنڈیشن کے ذریعے ضرورت مند بچے بچیوں کو گرم کپڑے تقسیم کیے گئے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے محمد فیضان حقیق فرنگی محلی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے اس لیے رزق کا وعدہ کیا ہے اب ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ ہمیں رزق کا ذریعہ کیا بنانا ہے ایک نیک اللہ کا بندہ بن کر محنت مشقت کر حلال کی کمائی سے دو وقت کی روزی سے اپنا اور اپنے کنبے کا پیٹ پالنا ہے یا حرام کی کمائی سے۔ اس کے لیے ہمیں مدارس عربیہ کے استاد سے تعلیم حاصل کر کے پتہ چلے گا اپنے بچوں کو ہر ممکن کوشش کر مدارس عربیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے ضرور بھیجیں تاکہ ان کی پرورش اور تعلیم بہتر ہو سکے ان کو پتہ ہو کہ کیا حق ہے کیا ناحق یہ کیا حرام ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں مدرسہ اصلاح البنات کے تمام ذمہ داران کی انہوں نے علاقے کے ضرورت مند بچوں کے لیے تعلیم گاہ کا انتظام کر کے فری تعلیم کا اہتمام کیا اور تقریباً 150 بچوں بچوں کو فری تعلیم دے کر اللہ کو راضی کرنے کے لیے ایک راستہ چن کر قوم اور ملت کے لیے تقریر کا سامان بنایا۔ نجیب احمد چوہان آل انڈیا محمدی مشن پونھ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ آل انڈیا محمدی مشن اپنے بزرگوں کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر تمام مدارس عربیہ و ہر ضرورت مند تک پہنچ کر ان کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس میں تمام ذمہ داران اور معزز لوگوں کا حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ دعائیں بھی مل رہی ہیں جس کے لیے ہم تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ عطیہ۔ باقی بانی مدرسہ ہذا نے تعلیم بہتر ہو سکے اس